



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَحَبَّتِ

الْحَبِيبِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَصَفَاتِهِ وَكَوْنِهِ وَفِعْلِهِ
وَأَعْمَالِهِ وَتَعْلِيمِهِ وَتَرْبِيَتِهِ
وَأَمْرِهِ وَنَهْيِهِ وَتَوَكُّلِهِ وَتَوَاتُّعِهِ

أَنْتَ حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

مؤلف
صاحبزادی آیت الله
بن

حضرت ابوالحسن محمد برکات علی لودھی مدظلہ العالی

المقام انجاف الصحاف المقبول لمصطفیٰ
کیمپ ڈائر الاحسان
سمندری روڈ فیصل آباد

يَا حَبِيبِي

مَا أَتَىكَ الْكُفْرُ إِلَّا أَنْ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْإِيمَانِ وَأَوَّارِ الْعِلْمِ يَا أَوْفَى وَحْدَانِي

مُحَمَّدٌ صَلَّيْكَ

النَّبِيُّ الْإِنِّي وَعَلَى الْمَوْضِعِ وَأَعَزَّ لِمَنْ كُلُّ مَعْلُوكٍ بِمَنْ خَلَقَ
وَرَضَى نَفْسِكَ وَرَبِّكَ بِعَرِّكَ وَمَا ذَكَرْنَا إِلَيْكَ تَعَفُّؤَكَ الَّذِي لَمْ
لَا هُمْ لَتَعَفُّوا الْعَبْرُومَ وَأَسْرُبَ الْيَتِيمَ

أَنْتَ حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

مؤلف
صاحبزادی آیس اختر سلیمان اللہ
بنت

حضرت ابوہریرہ محمد پرکرت علی لوہیہا نوی قدس العزیز

المقام انجاف الضحاف المقبول لمصطفیٰ

کیمپ ڈاٹر الاحسان
سمندری روڈ فیصل آباد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْعُوهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ يَهْدِي بِأَمْرِ
 اللَّهِ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَرْتِيبُكُمْ مَعَهُ
 لِنَسْتَغْفِرَ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَلِتُوبَّ إِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَنْتَ حَبِيْبِي يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ

انتخاب از

غیر مطبوعہ تحریر است پیر و مرشد

حضرت ابوالحسن محمد برکات علی لودھیانوی قدس سرہ العزیز

ترتیب و ترتیم

مہربانی اشیں اختر منشا بہت عطر ابوالحسن محمد برکات علی لودھیانوی قدس سرہ

ملع اول

مطبع ٹی آر آرٹ پریس (پرائیوٹ) لمیٹڈ، لاہور

طابع کیمپ دارالاحسان، فیصل آباد

تاریخ ۱۱ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ



المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین

کیمپ دارالاحسان ہسٹری روڈ، فیصل آباد، پاکستان۔ فون ۶۷۹۹۰۰

رَبَّنَا أَفْعَلْ مَعَنَا أَلَمْ تَكُنْ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین وَا رَبِّ الْعَالَمِینَ ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

الإهداء

إلى

حضرة الأقدس الأكمل الأطيب الأظهر الأكرم
 الأجل جناب سرور كائنات فخر موجودات ، سيد
 الكونين ، سيد المرسلين ، خاتم النبيين ، رحمة
 للعالمين ، شفيع المذنبين ، شفيع الأمم ، شفيع
 الأئمة ، صاحب الجود والكرم ، عاصم المطهرة
 نبي الخاتم ، رسول الآخر ، صاحب متيجان
 المقربين ، راحة قلوب المؤمنين ، حبيب رب العالمين
 مصباح المقربين ، محب العاشقين ، محبوب الطالبين
 العارفين ، سراج السالكين ، مأوانا وملجأنا وسيدنا
 وسندنا ونبيتنا ورسولنا ومولينا وحبيبنا ومحبوبنا

محمد

المصطفى أحمد محمد المجتبي محمد النبي الأمي

حضرة

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

مَا أَقْبَلَ مَنَّا إِلَّا وَاسْتَبْعَدَ الْعِلْمَ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا أَدْنَى الْعَالَمِينَ ط



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ وَقُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ



كَبِيرُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْعُو اللَّهَ لِأَقْوَةِ الْإِبْطَةِ
يَا هَيَّ يَا قَيُّومُ

يَا هَيَّ يَا قَيُّومُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله
الصلوة والسلام عليك يا نبي الله
الصلوة والسلام عليك يا محمد رسول الله

بِحَضْرَةِ أَقْدَسِ وَأَكْمَلِ
جَنَابِ رَسُولِ أَكْرَمِ وَأَجْمَلِ أَطْيَبِ أَطْمَرِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْتَ حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

سيدى رسول الله ﷺ محمد بن النبی الامی
صلی الله علیه وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِقَوْلِهِ الْإِنْبِلِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى تَبِيِّنَا وَرَسُولِنَا وَحَبِيبِنَا

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَغُرَّتِهِمْ مَعَهُ كُلِّ مَعْلُومٍ نَبِّ
وَمَعْبُودٍ خَلْقٍ وَرَضَى الْغَنَسَ وَذَنَعَ عَوْنَهُ مَدَادُ كَلَامَتِهِ
اسْتَخْفَرَ إِلَهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى الْعَيْتِ وَمَا لَيْتَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ
سَيِّدَنَا أَحْمَدًا ﷺ
سَيِّدَنَا حَامِدًا ﷺ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَا نَبِيَّ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَا مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بَاقِي يَامُتُومُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَّيْ وَسَلَّمْ دَائِلًا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا

مُحَمَّدًا فِي النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

وَعَلَى أَلِهِ وَاصْحَابِهِ وَغُرَّتِهِمْ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَمُوتُ
وَيَعْبُدُ خَلْقَهُ وَرَفَعَنِي الْفَنَسَ وَذَنبَهُ عَنِّيكَ مَا أَوْفَقَاتُ
اسْتَخْفَرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْإِسْوَاحِيُّ الْعَتِيقُ وَالْقَوِيُّ
يَا بَاقِي يَامُتُومُ

رَبِّ سَلِّمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
مَرْحَبًا مَرْحَبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بَاقِي يَامُتُومُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَّيْ وَسَلَّمْ دَائِلًا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا
مُحَمَّدًا فِي النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

يَا بَاقِي يَامُتُومُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَرَحْمَةِ الْإِلَهِ

يَا حَبِيبِي

الطَّهْرُ صَلَواتُكَ دَارُكَ عَلَى تَبِيعَاتِكَ وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا

مُحَمَّدُ بْنُ النَّبِيِّ الْإِمَامِ

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَاصْحَابِهِ وَتَبِعَتِهِمْ عِبَادُ اللَّهِ مَعْلُومٌ لَكَ

وَعِبَادُ خَلْقِكَ وَرَضَى لِنَفْسِكَ وَفَضْلِكَ عَشْرَتُكَ مَدَامُ حَبِيبَاتِكَ

اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْعَلِيُّ

يَا حَبِيبِي

الطَّهْرُ صَلَواتُكَ دَارُكَ عَلَى تَبِيعَاتِكَ وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَرَحْمَةِ الْإِلَهِ
يَا حَبِيبِي

الطَّهْرُ صَلَواتُكَ دَارُكَ عَلَى تَبِيعَاتِكَ وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَرَحْمَةِ الْإِلَهِ
يَا حَبِيبِي

حَسْبَهُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَوَلَّى إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَوْئِدُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَوَالِدَيْكَ وَجَمِيعَتَنَا

مُحَمَّدٌ فِي النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

دَعَا إِلَهُ دُحَاهِيهِ وَمَعْنِيَّتِهِ جَعَدَ كُلِّ مَعْلُومٍ تَلَتْ
وَجَعَدَ حُلُقُودَ دُرِّهِ لِنَفْسِهِ مَرْثَةً مَرْتَلَةً وَمَدَادَ قَامَاتِهِ
أَسَدُ خِفَافِهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْعَيْتِمْ وَالْقَوْبِ الْيَمِينِ
يَا أَيُّهَا الْمَوْئِدُ

صَلَّى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

حُصْبُ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ فِي قَلْبِ الْمُغْفَرِينَ
مُبَارَكًا مُبَكَّرًا مُتَرَكِّيًا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بِي يَا مَيِّتُوْمَ

الْمَحْصَنِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ عَمَّةِ دَوْلَةٍ مُّتَرَقَّةٍ لِّعِدِّ كُلِّ مَسْلُوْمٍ نَّالِ
اِسْتِخْفَارَ اللهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِي الْقِيُوْمِ وَالْوَقْبِ اِلَيْهِ

"یا رسول اللہ" صل اللہ علیہ وسلم حضوری
اور اس کا افکار دُوری ہے ۔

میں عاجز و ناتواں صخیف و مکین
 بے لیس و بے کس ناسا اہل و نالائق
 مگر

حصورِ افتد میں و اکمل جنابِ رسول اکرم و اعلیٰ
 اطیب و اطہر جامعِ فدا صلی اللہ علیہ وسلم
 کا

مکہ تین امتی

ادر گنتھار وسیہ کردارِ خافزمان و نا بچار

غلام

سویں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا

جامِ فِدا

صلی اللہ علیہ وسلم

میں ایک **مِلّت** سے اس مقام پر

کھڑا آئے چلنے کی سوچیں سب چہ رلم ہوں

پورے اکسینیں برس گزر چکے لیکن مجھے ایک

بھی قدم آئے دھرنے کی جھٹ نہ سوئی !

اگر آئے چلنا میرے لبس میں سوتا تو کیا

اب تک میں اس ایک ہی مقام پر کھڑے

رہتا معلوم ہوا میرا بیان سے آئے چلنا

میرے لبس کی بات نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کے لبس کی ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یا حییٰ یا قیوم

جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری
 دستگیری سنیں فرماتے اور قدم قدم
 پہ اپنے اس نالائق و ناپاک گنہگار
 و بدکردار غلام کی رہنمائی
 سنیں فرماتے کوئی بھی میرے اس
 معاملہ میں کچھ کرنے کو تیار نہیں
 نہ ہی کوئی کچھ کر سکتا ہے بے شک
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم قاسم و مختار
 میں اور اللہ سبحانہ نے ساری خدائی
 کا اختیار آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 کو بخشا ہے بے شک آپ صلی اللہ
 علیہ وسلم جسے چاہیں اور جو چاہیں
 دے سکتے ہیں دلوں کو سکھاتے ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ سبحانہ
نے اپنے مُلک میں مختار فرمایا ہے
میری جو

لاج

آپ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کو ہے کسی اور کو نہیں یا رسول اللہ
میرا قصہ بھی کیا خوب وقت ہے جو رُنتا
ہے سن کر سنیں دیتا ہے !

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت
دنیا بھر میں مشہور ہے میں آپ صلی اللہ علیہ
کی رحمت کا امدادار ہوں !!
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یا تحیا یا قیوم

میری **خجرات** کا اب کھوئی اور
راستہ نہیں مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
میرا حق پکڑیں اور میری اپنی رحمت
دکری کے صدقے

دستگیری و رانجائی

فرمائی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بے شک اے میرے رؤف رحیم آقا
صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی جان پہ
ظلم کیا ہے بے حد ظلم کیا ہے اور

بہنیں کیا کسی نے بھی ایسا حبیب کہ کیا میں
نے اس ٹھکرا یا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ
وہ مسلم کا گنہگار نہ بدکار امتی پرور سے
ہیں نہ ٹھکرا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم
اس کو اپنے در سے اس لئے کہ بہنیں رہا اس
سے لئے کوئی اور در مگر

آپ کا

اور نہ ہی کوئی درمیلہ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نہ ہی کوئی سہارا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہنس پوری ہو سکتی میری مگر یہ کہ
پوری کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس
کمی کو جیسے کہ کر سکیں آپ صلی اللہ
علیہ وسلم اور کر سکتے ہیں آپ
صلی اللہ علیہ وسلم ہر کسی کی ہر کمی
کو پورا

دم بھر میں

اور کوئی مُشکل نہیں ہے واسطے آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پورا کر دینا کسی کی
کمی کو دم بھر میں اگرچہ کمی ہو ساری
خدا ہی کی
بے شک بخشی ہوئی ہے اللہ سبحانہ
نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ قوت مینق

کہ دوری کر دیں کئی کہ آن کی آن میں
ادر تھوئی بھی متقل سنیں یہ واسطے آپ
صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

میرے اس معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم
میں بہتر ادر تھوئی حکیم سنیں جو مجھ کو
اس دادی سے پار لیجا سکے تیس ترس
کھاسی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ادر راضی
فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک
میں بتوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگرچہ
توں گنہگار و بدکار

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

محشرق اپنے عاشق
 پہ جفا کر سکتا ہے
 لیکن کسی اور ور پہ کبھی
 بھیج نہیں سکتا
 یٰلٰہِی یٰمُتَّوْم

عشق کی عزت یہ گوارا
ہی نہیں کرتی کہ اس کا
کرتی عاشق کبھی کہیں
جائے !!

آپ ﷺ کا درِ اقدس میری
سمیٹتی ہوئی اُمیدوں
کا مرکز ہے

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

اگر آپ ﷺ نے بھی میری
ز سخی تو پھر کون سنے
گا !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اُمید کے سوا اور کچھ
باقی نہیں اور وہ بھی
صرف آقا ^{صلی اللہ}
کے دیراقدس سے ہے

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

در در کی بھیک
مانگ کہ آپ ^{صلی اللہ}
علیہ وسلم کے
دراقدس پہ آیا سوں

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اور پرور سے خانی
لوٹ کر آیا ہوں

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے اگر کوئی غمزہ تو یہ کہ
میرا حال کسی کی بھی سمجھ
میں نہ آسکا

اگرچہ میں نے اس ایک ہی مقام پر ساری
عمر گزاری !!

يَا رَسُوْلَ اللهِ اغْنِنِي
اَنْتَ عِنَايَاتِ الْمُحْسِنِينَ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ ہی کوئی طبیب

میرے درد کی دوا دے

سدا

اَنْتَ طِبِّیْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم

اور نہ ہی کوئی مجھے کہیں
پہنچا سکا

اَنْتَ صَاحِبِ الْمُضْلِمِ
يَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر مجھ سے کوئی پوچھے بتاؤ نے ان اکیتیں^{۲۱}
 برسوں میں کیا دیکھا تو میں کیا بتاؤں ؟
 کیا جواب دوں مگر یہ کہ میں نے کچھ بھی
 نہیں دیکھا

جس حال میں آیا تھا
 اسی میں ہوں
 یہاں

یَا رَسُوْلَ اللہ ﷺ
 صلی اللہ علیہ وسلم

اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔

اول یہ کہ سب کچھ جو بھی میں نے حاصل کرنا
تھا یا جو کچھ ساری عمر میں تجھ کو ملنا تھا

میلے ہی دن دیا گیا

اس کے جواب میں بندہ عرض گزار ہے کہ یہ حال
میرا بیان آنے سے

کہیں میلے کا حال ہے

یا رسول اعلیٰ

صلی اعلیٰ علیہ وسلم۔

دوسری یہ کہ

میرے معاملہ میں کسی
نے کوئی خاص و چٹھی
نہی یہاں تک کہ انہوں
نے بھی نہی اور مجھے یہ نہی
مجھے کر چھینکے یا گیا !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم۔

اور دل کی حالت وہی ہے
جو پہلے تھی کسی بھی حال میں
کوئی فرق نہیں وہی خیال
وہی چال وہی رنگ اور وہی
سب کچھ ہے

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اگر اوروں کی طرح مجھ کو بھی
دلاسا دیا جاتا تو کیا میں
کچھ بھی نہ کرتا !

اَنْغِشْنِیْ یا رسول اللہ ﷺ اَنْغِشْنِیْ
صلی اللہ علیہ وسلم

یا بھیر میری قسمت الہی ہے کہ
اس میں کچھ بھی نہیں

اس کا میں کسی بھی طرح قائل
نہیں !

آپ ﷺ میرے آقا اور میری
قسمت کو بدلنے کی قدرت رکھتے
ہے

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ہر شے قدر کی مقدور
اور قدر مومن کی مقدور
ہے !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

چو رے اکیس سال بعد
محاسبہ !

لیجئے چری داستانِ سنئے !!
یہ داستان تجھے حیرت میں
ڈال دے گی !

یہ میری دُکھ بھری کہانی ہے
میں اپنی آپ بیتی کیسے تجھے
سناؤں ؟

کیا سناؤں کیا نہ سناؤں !
میرے ساتھ کیا کچھ ہوا کیسے
سناؤں !

یا حییٰ یا قیوم

ساری سناؤں تو کہاں جاؤں
ساری نہ سناؤں تو کیسے
سمجھاؤں یا حییٰ یا قیوم !!

اَللّٰھُمَّ اَلْھِنِّ رَشْدِیْ وَاعْزِزْنِیْ مِنْ شَرِّ لَفْسِی
یا حییٰ یا قیوم
اٰمِیْن

۱۶
پہلے بارہ سال اس انتظار
میں بھٹا رہا تاکتا رہا

میرا گمان تھا کہ فقیرِ شامِ کھوئی بنائی
حبیبِ ہدیٰ ہے جو مجھے دے دی جائے گی

پھر پانچ سال بھٹا یہ
سوچتا رہا کہ اب کیا کروں
یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

یوہی بچے رہا کبھی عقلمندی سنیں بہر حال
مکرمضائع کہنا ہے

لپس سوچا اور قلمی
حد فیصلہ کیا کہ زندگی گزارنے
کا ایک قانون لکھا جائے
جس کا نام اظلام الحیوة
ہو اور وہ سب آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان

یعنی حدیث شریف کے عین
مطابق ہے اپنی طرف سے
کچھ بھی نہ ہو سب کچھ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف
سے ہو

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

جو کچھ لکھا جائے اُس پر

عمل کیا جائے روز کیا

جائے اور باقاعدہ کیا

جائے اور آپ ^{صلی اللہ علیہ} وسلم

کی نظرِ رحمت سے حدیث

کیا جائے !

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

سَالُوں اِجِد !

لِجَمِّ مِرے آقا

غلام بے خوا

کا یہ تحفہ

نَظَامِ الحَدِیثِ

مقبول کیجئے

اٰمین

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

نظم الحية
تقول يا
يا رسول الله
صلى الله عليه وسلم

اس نظام الاوقاف

پر محب کو اور اس راہ میں
چلنے والے ہر مسلمان کو
اسد قاصدت عنایت ہو

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

شے طلبِ کَرخی ہے !!
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 میرے آقا میرے مولا اور
 میرے پرورس ^{صلی اللہ} آپ ^{علیہ وسلم} کے
 سوا کسی سے بھی میں نے
 اپنا کوئی قصہ کبھی بیان
 نہیں کرنا
 یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

آج کے بعد میں نے کبھی کچھ
بہن کرنا اور کبھی کسی بہن
جانا کسی بھی بہن جاننا
یہاں تک کہ وہاں بھی نہ
جانا اور نہ ہی کچھ کرنا ہے

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میرے گناہ معاف ہوں

اور مجھ کو اس

نظامِ اُحیوۃ

پہ استقامتِ خشتی

جائے جسے کوئی چھین نہ

سکے جو کبھی چھین نہ سکے

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

میں کیا کیا گمان لے کر
اس میدان میں آیا تھا
اللہ ! اللہ !!

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میری پیاس دریا بھی
نہ بجھا سکا اگرچہ
سایا سال کنارے
کھڑے رہے !!
یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

جو بات اب تک نہ بنی
اب کیسے بن سکتی ہے
اور کیونکر بن سکتی ہے؟
دالپس کیسے لوٹوں اور
کیونکر لوٹوں !!

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

دُنیا کیا کہے گی بن پئے ہی
 لوٹ آیا اور اتنے بڑے
 میخانہ سے ساقی کی سخاوت
 دنیا جبر میں شہور ہے !!
 اب میں کبھی واپس لوٹ
 نہیں سکتا جہاں میں نے
 آنا تھا اچھا جو میرا مقام

مِل چھا اور جہاں میں نے
پہنچنا تھا پہنچ چھا !!

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قو نے پر شے ترک کی یہ کیوں
نہ کی !

جس دن سب کچھ چھوڑا تھا یہ
کیوں نہ چھوڑی !!

اسے ترک کر اسے چھوڑ
تاکہ ذکر کے سوا کوئی شے نہ تھے
دلچا نہ سکے

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ذکرے سوا کوئی بھی نہیں
 تیرے دل میں نہ ہو نہ
 کسی حال کی طلب ہو
 نہ مقام کی اگر کوئی طلب
 ہو اور کوئی متنا ہو تو یہ
 کہ اس کا اور اس کے
 حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 کا ذکر جاری ہو اس دل

میں جاری ہو اس جگہ
میں جاری ہو

اللہ کے ذکر کے سوا کوئی
بھی تمنا اور کسی بھی قسم کی
کھوئی بھی تمنا کبھی پترے
دل میں نہ ہو اللہ کے ذکر
کے سوا ہر شے چھوڑ اور

سب کچھ چھوڑ اور ایسے
چھوڑ جیسے کہ چھوڑنے کا
حق ہوتا ہے

استغفر اللہ استغفر اللہ
استغفر اللہ

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تَحْزَنُ الْاَبَاطِلُ
يَا قَدِيْمُ

اللّٰعِبُ. صِلْ وَسَلِّمْ وَارْدُ عَلَى سِدْنَا مُحَمَّدٍ نَبِيْنَا مُحَمَّدٍ ﷺ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَتَتَرْتَمِمْ بَعْدَ كُلِّ مَلْعَمٍ تِلْكَ
وَبَعْدَ خَلْقِكَ رَحِيْلُ لَفْسِكَ زَنْةٌ عَدُوْلُكَ وَهَدَاكَ كَلِمَاتُكَ
اسْتَخْفَرَ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَدِيْمُ وَالْوَبَّالِيْهِ
يَا قَدِيْمُ

جو چیز اللہ کو پسند نہیں اللہ کے بندوں کو کیسے
سہہ سکتی ہے اور حکم الہی کے سوا کوئی بھی چیز
اللہ کو پسند نہیں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تَوۡفَیۡکَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَٰ اَیُّہَا الْقَدِیْمُ

اللّٰہ، صلی و سلمہ و آلہ علیہ و سلمنا و حبیبنا محمد بن عبد اللہ
علیہ و آلہ و صحابہ و عزیزہ و مدد کل معلوم کلت
و بعدہ خلقت و مرضی لنفسہ و زمتہ و مرشد و مدد کل کلمات
اسد خزانہ اللہ الذی لا الہ الا هو الحق القدیم و التوب الیہ
یا حق یا قدیم

(ذکر الہی سے مراد ”طاعات“ ہیں)

جو دنیا تیری نظروں میں کچھ بھی نہیں
میری میں بھی نہیں یا حق یا قدیم !

یا اللہ یا رحمن یا رحیم
یا محی یا مقیم

تیرے ذکر کے سوا تیری قسم
دنیا و آخرۃ کی کوئی بھی طلب
اس دل میں نہیں اور نہ ہی
کبھی ہوگی میری کوئی تنہا
بہنیں مگر تیرا ذکر تیری یاد

تیرا فکر تیرا خیال !!
 تو مجھ کو اپنے ذکر کی توفیق
 بخش اس میں
 تو مجھ پہ ذکر کا وہ باب
 کھول جو قیامت تک
 کبھی بند نہ ہو اور نہ ہی کوئی
 اسے کبھی بند کر سکے اس میں

تیرا ذکر میری زندگی کا
انمول سرمایہ ہے تو مجھ
کو اپنے ذکر کی دولت
سے ملا مال کرو ے

یا اَحْمَدُ یَا قُدُّوْسُ
ایسن

یا رَسُوْلَ اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے تیرے ذکر کو کون و مکان
 کی ہر شے سے بہتر و افضل
 سمجھ کر تیرے ذکر کے سوا
 ہر شے چھوڑ دی اور کوئی
 بھی شے (خواہش و تمنا)
 اپنے پاس نہیں رکھی !

یا حی یا قیوم
 یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

اَب تُو مَحَبُّ كَو اَب مِرے
رَبِّ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اپنے

حَرِ ذِکْرِ

ہی تُو مَنِیْقُ جَنَشِ یَا حِی یَا قَدِیْمُ

اَمِیْن

یَا رَسُوْلَ اِلٰہِ
صَلِّ اِلٰہَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

میں نے تجھ سے تیرا ذکر مانگا
ہے تو مجھ پر راضی ہو اور
مجھ کو اپنا ذکر بخش لیا
ذکر جو مذکور ہے سوا ہر شے
کو بھلا دے ہر بہت کو گرا دے
ہر نقش کو مٹا دے اور اپنے
سوا ہر شے کی بنیادیں ہلا دے

یا حی یا قیوم
یا رسول اقلہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تو اس دل کو اپنے ذکر
سے معمور کر دے مسرور
کر دے شاد و کر دے
آباد کر دے مخمور کر دے
مدہوش کر دے اور یہی
میرے درد کا دوا مال اور
تو اسے پورا کر دے
یا حی یا متوّم

ہر کسی سے بیگانہ کرو ے
اور اپنی محبت کا مستانہ
کرو ے (اپنی)

یا حی یا قیوم
یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر کے فور سے غفلت
جلا دے اور ہستی
کو مستی کی چادر
اڑھا دے ایسی اڑھاوے
اور ایسی اڑھاوے جو
تیرے سوا ہر شے کو بھلاوے
یا حی یا قیوم
یا رسول اعلیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

تُو اس قلم کو جنبش
 میں لا اور اس سے
 اپنی اور اپنے حبیب
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کی شان لکھو !
 یا حی یا قیوم
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 آمین

تیرے بھید بچے ہی کو زیبا ہیں
 نہ میں تیرے بھیدیوں کا متلاشی ہوں
 نہ ہی مجھے تیرے کسی بھید سے کوئی
 دلچسپی ہے میں تیرا بندہ ہوں
 تو مجھ کو اپنی طاعت و ذکر کی
 دے منقہ بخش یا ہی یا مہیوم اسے

زمین تیری ہے اور تو ہی ساری
 زمین کا مالک ہے
 تیری زمین میں کسی بھی جگہ کبھی
 مالک نہ کہلاؤں گا یہ زمین
 تیری زمین ہے اور تیرے ہی ذکر
 کیلئے وقف کی یا حی یا قیوم

ہر مال تیرا مال ہے ہر اکوئی مال
 نہیں کوئی مال نہیں نہ ہی کوئی
 مال اپنے پاس رکھو حق کا مگر
 پہنا سوا لباس اور ضروریات زندگی
 کا وہ محقر سا سامان جو بہ انسان

کھیلے ضروری ہوتا ہے

یا بھی یا قیوم

جو روحیہ تو عجب کھو دے گا اس میں
 سے اپنی ضرورت چوری کرے باقی سارے
 کا سارا تیری عزیز و مکین
 مخلوق میں اقیم کر دیا کروں گا اور
 ہر روز اس حال میں بستر پہ لیٹا کروں
 گا کہ صبح کیلئے ایک دھڑکی بھی
 باقی نہ رہے یا حی یا مقوم

حُرِّمَ الْعَالَمِينَ اَدْرِيْتُمْ حَبِيبِ
 رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ سَيِّدِي صَلَّيْطَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 باقی تمام مخلوق درجہ بہ درجہ تیرے
 در کی فقیر ہے
 اپنے لئے کسی بھی قسم کا کوئی مرتبہ طلب
 نہ کروں گا نہ ہی کسی مرتبہ کی خواہش
 اس حل میں رکھوں گا یا ہی یا مقیم

تیری کسی مخلوق سے کبھی

دُعا
فَدِیب
مکرم
وَصُوحَا

نہ کروں گا اور نہ ہی کسی کو کسی قسم
کی ایذا یا ضرر پہنچاؤں گا !

عام آدمیوں کی طرح مگناں زندگی
بسر کروں گا اور کسی درجہ خطاب
اور لقب سے کبھی بھی اور کسی بھی
مقام کی دلچسپی و خواہش نہ رکھوں
گا !
یا حبیبی یا قیوم

کرتی کچھ کہے کچھ کرے
 سن کر دیکھ کر صبر کروں گا
 صبر جمیل ! تیری کسی مخلوق
 کبھی خلاف کبھی کچھ نہ کہوں گا
 کبھی کچھ نہ کروں گا مگر یہ ہے
 حکم سے یا حی یا متوہم

میں نے تیری مخلوق اور تیرے
حبیب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی امت کی خلاف ورزی نہ کیا
دیا اور قطعی پھینک دیا آج
میں نے کسی خلاف بھی کچھ نہیں
کنا اور بھی کچھ نہیں کرنا
یا اے یاقیوم

آج سے میں نے تیری خلق کی
خدمت

کو عمر بھر کھیلے اپنا نصب العین
قرار دے لیا ہے

یا اے یا مقوم

میں تیری ہر خلق کی بے لوث
بلا اجہرت و معارفہ
ہر خدمات کا
ہمیشہ ہمیشہ کیلئے وعدہ کرتا ہوں
یا حبیبی یا فتوٰی

خلق میں ہر خلق شامل ہے
 مومن ہو یا کافر جن ہو
 یا انسان درند ہو یا خنزیر
 چرند ہو یا پرند خاکی ہو
 یا آبی فوری ہو یا ناری !!
 یا ہی یا مقوم

میں نے جو لینا ہے تجھ سے
 لینا ہے اور تیرے حبیب
 صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ
 میرے لئے کافی ہے
 یا حییٰ یا قیوم

اس سیاست سے میرا کوئی
تعلق نہیں نہ ہی میں نے کبھی
کسی مُلکی سیاست میں
حصہ لینا ہے !

یا اے یاقوتِ

تیری بہذگی میری زندگی ہے
 میرا یہاں کوئی کام نہیں مگر
 یہ کہ تیری عبادت کروں !
 عبادت یہ ہے کہ جن باتوں سے تو
 روئے رکھوں اور جن کا حکم دے
 کروں یا ہی یا مقنوم

تو مجھ کو توفیق بخش کہ تیری
 اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
 کی مرضی کھلاؤں مجھ سے کبھی
 کچھ نہ ہو اور یہ کہ اس تنہا
 میں تیرا ذکر جاری رہے
 یا ہی یا موم
 امین

خدا اپنے ذکر کے خوف سے میرے
مَن کی دنیا کو روشن کر دے

یا حی یا قیوم

یہ ظلمت کدہ فوراً نِجائے !
تیرے ذکر کی گہ جہوں سے تن نگری
کا گونہ گونہ گونج اٹھے یا حی یا قیوم

اٰمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْهَبِيبِ الطَّيِّبِ

دُحجہ کو اپنا اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کام طیع و اطاعت گزار بنا اور
مجھ سے نافرمانی کی کوئی کلام اور
کوئی کام کبھی نہ ہو یا ہی یا متیوم !
کسی بھی معاملہ میں تیری کوئی نافرمانی
نہ ہو اور کبھی نافرمانی نہ ہو !
یا ہی یا متیوم !

ہر معاملہ میں تیرا مطیع و فرمانبردار
 رسول یا حبیب یا مقوم اور پھر اپنے
 ذکر کی وہ تو صیق بخش جو بھٹیل
 ہو اور عمدہ ہو کبھی کم نہ ہو کبھی
 بند نہ ہو یا حبیب یا مقوم
 آمین .

میں نے حکومت کے کسی حاکم کو کسی
 کی بابت کبھی کچھ نہیں کہنا اور نہ ہی
 کسی کو کسی کی بابت کبھی کچھ لکھنا ہے
 میرا تیرے سوا کسی سے کوئی واسطہ
 نہیں نہ ہی کوئی سروکار ہے میں نے
 جس کی بابت جو کہنا ہے حجۃ کو
 کہنا ہے یا حی یا قیوم اور

اور تو کون و مکان کی ہر شے
کا خالق ہر شے کا مالک اور ہر
شے کا وافی و وارث ہے
تیری موجودگی میں تیرے سوا کسی
سے کوئی سوال کرنا میرا سب سے
بڑھ کر شرک ہے یا حی یا متیوم

درجات
 عوث و قطب ابدال مت بن
 بندہ بن عاجز بن مکین بن
 محبوب کے حضور میں تیرا کچھ
 بننا یا بننے کی تمنا رکھنا تیری
 سب سے بڑی گستاخی ہے !!
 تو کچھ مت بن بندہ بن !!

خبردار تیرے باطن کی کوئی حرکت
تیرے مولا صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی
بھی فرمان کے کبھی خلاف نہ ہو !
باطن کی جو حرکت ظاہر کچھ خلاف
ہو طر لقیّت کے منافی اور نامقبول
ہے یا حی یا قیوم !

یہ ہے مولا صلی اللہ علیہ وسلم کی
سُنّت یہ ہے حال کی اور تیرا
حال یہ ہے مولا صلی اللہ علیہ وسلم
کئی سُنّت کی تصدیق کرے!
یا حییٰ یا قیوم

تیری ساری خدائی نام و عنود
ہی کی تلاش میں مارے مارے پھرتی ہے
درجات و کمالات ہی کو حاصل کرنے
کیلئے طرح طرح کی سبیلیں اختیار
کرتی پھرتی ہے اور تیرے ذکر کی جو
زندگی کا اصل مدعا ہے کسے بھی پرواہ
نہیں یا حی یا قیوم !!

اگر اللہ کو راضی کرنے کے لئے
 اللہ کا ذکر کرتا اللہ کی قسم
 اللہ راضی ہو جاتا اور پہلے
 ہی دن ہو جاتا !
 یا حی یا قیوم

سُنَّتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صِلِی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 کئی اتباع کا مقام سب سے اونچا
 مقام ہے اور یہ مقام اس ایک
 ہی مقام کا مقام ہے سُنَّتِ کِی
 اتباع تو تجھے حاصل ہنس اور کیا
 ہوگا !

سُنّت کی پوری اتباع کسی کو بھی
 حاصل نہیں دنیا و درجات کے پیچھے
 مارے مارے پھرتی ہے جس مقام
 کی بدولت تمام درجات حاصل
 ہوتے ہیں اسے کوئی حاصل نہیں
 کرتا اور وہ کسی کو بھی حاصل
 نہیں !

نفس تجھے دھوکا دیتا ہے
 تیری قوجہ کو سنت کے مقام
 سے اٹھا کر اُدھر اُدھر کرتا
 ہے خبردار اے جانِ منِ اپنی
 قوجہ کو ہر طرف سے موڑ کر
 سنت کی اتباع پہ جبا !!

بہترین عملِ سُنّت کی اتباع ہے
 جسے تو عام سمجھتا ہے خاص ہے
 اگر تو اپنی ساری طاقتِ سُنّت
 کی اتباع پہ لگاتا تو کبھی بھی نہ
 تھکتا اور نہ ہی کسی مقام کی
 کوئی بھی طلب تیرے دل میں رہتی !!
 یا حبیبِ یاقیوم

میرے مولائے کریم میرا
 ہاتھ پکڑیں اور میری
 دستگیری فرمائیں !
 میری خجالت کا اب کوئی
 اور ذریعہ نہیں مگر یہ کہ
 آپ میرا ہاتھ پکڑیں
 اور میری دستگیری فرمائیں

اَللّٰهُمَّ اَلْحَمِّ رَشْدِيْ وَاعِزِّيْ مِنْ شَرِّ اَعْنِيْ
اٰمِيْنَ

میں تیرے ملک میں تیرے بندوں کو تیرا
حکم سنانے اگلا ہوں تو میری رخصائی
فرما یا ہی یا قیوم اٰمین

تیرے بندوں کو تیرا حکم سنانے
 تن تنہا نکلا سوں اور عمر بھر
 کیلئے نکلا سوں یا حی یا متیوم !
 مہتی کو مٹا کر نکلا سوں اور
 ہر شے کو لٹا کر نکلا سوں !!
 یا حی یا متیوم

جَنَّاتُ
 جَنَّاتُ
 اللہ کے احقّام لوگوں تک
 پہنچا یہ تیری منزل اور یہی تیری شانہ ہے ۱۱
 میری موت تیری راہ میں ہو
 اور تیرے ہی لئے ہو یا ہی یا قیوم
 الحمد لله حمدًا كثيرًا طيبًا مباركًا فيه كما عيب
 ربنا ورحمٰنى يا حي يا قیوم
 آمین

ساری دُنیا تیرے لئے اور
 تو اللہ کے لئے ہے
 یا حی یا قیوم

دُنیا کی کبھی چیز سے تجھے کوئی رغبت نہ ہو اور
 کوئی دُشمنی نہ ہو ۱۱

تو اللہ کیلئے دنیا کو چھوڑ
محض اللہ کیلئے ساری دنیا
کو چھوڑ اور ہر شے کو چھوڑ
یا حی یا قیوم

الحمد لله حمدًا كثيرًا طيبًا مباركًا منه كما يحب ربنا ويرحمنا

میں تیری دنیا کی ہر چیز کو
چھوڑ کر تیری طرف آیا ہوں
یا حی یا متیوم

تیرے بندوں کو تیرا پیغام
سنانے آیا ہوں احکام سنانے
آیا ہوں یا حی یا متیوم

الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه كما يحب ربنا ويرحمي
يا حي يا متیوم

میرا پیری راہ میں آنا اگرچہ پیری ہی
 تو منق و عنایت سے ہے کچھ بھی میں تجھ
 سے اے میرے ربّ رحمن و رحیم۔ ربّ
 حلیم۔ وکرم اس نصیحت کا متلاشی
 ہوں جو

مجھ کو تجھ سے الیسے
 جوڑ دے جیسے کہ
 بجلی کا یہ بلب پاور
 باؤس سے جڑا ہے
 یا ہی یا قیوم

ظاہر باطن کا پیراں و پروہ
ہے اور پروہ کبھی کوئی چاک نہیں
کرتا !

تیرا پروہ قائم رہے کبھی چاک نہ
ہو کوئی چاک نہ کرے !!
یا حی یا متیوم
امین

ساری دنیا میں چند گنتی کے نفوس میں
 گئے جو گمنامی کی زندگی بسر کرنا چاہتے
 ہیں گئے باقی تمام کے تمام صوفی ہو
 یا عالم نام و نمود ہی کے لئے ہر کام
 کرتے ہیں یہ کسی کی یہی خواہش موتی
 ہے کہ وہ دوسرے سے اعلیٰ ہو اور
 اس (کے علم) کا سکھ چلے حالانکہ
 علم اللہ اور رسول اللہ کا ہے !
 جو جتنا سکھ اتنا ہی بہتر ہے !!
 یا حی یا قیوم

علم عمل کے لئے حاصل کیا جاتا ہے
اگر عمل کی نیت سے علم حاصل کیا جائے
تو طالب علم تکمیل علوم سے فارغ
ہو کر میدان عمل میں اترے !!

جو علم عمل کیلئے حاصل کیا جاتا ہے
اپنے طالب کو برہمگی سے
بچاتا اور اللہ تک پہنچاتا ہے
کاش تیرا مدعا اللہ کو پانا ہوگا
اور مجھے دنیا سے نفرت ہوگی
یا حی یا متوّم

مولوی کے پاس علم ہے عمل نہیں
اور فقیر کے پاس عمل ہے علم نہیں
تو مجھ کو میرے علم پہ عمل کی
قدیم بخش یا ہی یا عتیق امین

مجھے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا جس کا کہ اپنے علم پہ عمل ہو ! علم حاصل کرنا مشکل نہیں علم پہ عمل کرنا بڑا مشکل ہے اپنے علم پہ عمل کر !!

دین کے باقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں

جو کام انہوں نے نہیں کیا اور
جس کام کا حکم نہیں دیا

بدعت ہے گمراہی ہے مت کر

کبھی مت کر یا حی یا قیوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰهِ دَعْتَرْتَهُ لِعِبَادِكُمْ مَعْلُوْمٌ لَكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحِیُّ الْقَیُّوْمُ دَاوُوْبُ اَلْبَیْہِ

شَرِیْعَتِ كِی رَاہِ حَضُوْر صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ كِی رَاہِ ۛ
اِس رَاہِ پَر چل اِس رَاہِ سے بستر ادر كوئی رَاہِ نہی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
سَلَامُ اللهِ وَتَوَكُّلُ الْبَاقِي
يَا اَيُّهَا الْعَالَمِينَ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
والذي كنا لنهتدي لہ
ولا ندرک خلقه ورفی لغنہ
وہدانا لهذا الذي لا اله الا هو
الحق العليم والوہد اليہ
يَا اَيُّهَا الْعَالَمِينَ

ہر حرکت جو شرع کے خلاف ہے ناقص ہے اگرچہ ذرہ بھر
ہو !

يَا اَيُّهَا الْعَالَمِينَ
يَا اَيُّهَا الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُ صَمٌّ وَ سَمِیْعٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اِلٰهٌ لَا شَکَّ لَکَ اِلٰهَیَّةٌ وَ اَنْکَ اَحَدٌ وَ اَنْکَ اَزَلٌّ وَ اَنْکَ اَبَدٌ وَ اَنْکَ قَدِیْمٌ وَ اَنْکَ اَزَلٌّ وَ اَنْکَ اَبَدٌ

ہم نے شریعت کے باہر کوئی قدم کبھی نہیں
اٹھانا اگرچہ کچھ نہ ملے کہیں نہ ملے اس
راہ سے معتبر کوئی راہ نہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا مَوْءَاظَ لَہٗ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ تَدْبِرُ کُلَّ شَیْءٍ لَّکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَالْوَدَّ اِلَیْہِ

ہر امر دین ذکر ہے سماع نہ
امر دین ہے نہ ذکر ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَأْنُكَ لَا تَقْدِرُ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِيُبدِ كُلَّ مَلُومٍ لَكَ
اَلَمْ تَقْرَأْ لَهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالتَّوَكَّلْ عَلَيْهِ

سَمَاعِ ذِكْرِ نَسِي ذِكْرُ كِي رَدِّكَ هِ
اَلْاَسَمَاعِ ذِكْرُ نَسِي اَمَلِ ذِكْرُ كَبْهِي اِسْ
سِ دُورِ نَسِي سِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده، وسلام على المرسلين، والحمد لله على كل حال، لا اله الا الله الذي لا اله الا هو، على القیوم والوہب الیہ

یہ سماع خواجہ دین (معین الدین) کی
اتباع نہیں توہین ہے مجھے کیا خبر کس مصلحت
کی بنا پر انہوں نے (اس زمانہ میں) اسے
جاری کیا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعُوْرَتُهُ لِعِبَادِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لِّلّٰهِ
السُّتَخْفَرُ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰى الْقِيُوْمِ وَالْوَبِّ اِلَيْهِ

اُنْ كِي كُوْنِيْ بَاتِ بَعِيْ لَمْ مِيْنِ نِيْسِيْ مَعْرِتَمْ
كِيْدُ نَكْرَانُ كِيْ تَابِيْ كِيْلَانُ كِيْ مَتَقِيْ مَدُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَآءُ اللَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِ وَاللَّهُ مَنَّانٌ لِعِبَادِهِ الْمَعْلُومِ
الْمُتَّقِينَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ

یہ سماعِ اُنس و دنیا کا ایک میلہ
ہے اس کی حقیقت اس سے سوا کچھ
بھی نہیں اور نہ ہی اسے جان میں اس
سے کچھ حاصل ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا تَدْعُوْا اِلَآهَ اِلَّا قُوَّةَ الْاِيْمَانِ
يَا اَيُّهَا الْيَقِيْنُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَعْمَلِيْهِ لَعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ
اِنَّ خَيْرَ اِلَآهٍ الَّذِى لَا اِلَآهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِي الْقِيُوْمِ وَالْقَوْبِ الْيَقِيْنِ

یہ ایک تفریح ہے نہ زُبد ہے نہ جمید

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَائِمًا لَعَدَدَ كُلِّ عِلْمٍ لَكَ
اسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَيُّوْمُ يَا قَوْيُّمُ يَا قَوْيُّمُ

سَمَاعِ فَاتِحِينَ مَا شَفَّلَ بِهِ نَزَكَ مُجَاهِدِينَ كَمَا -

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَمْ يَمُوتْ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَسْتَرْجِهْ لِيَدْرُكَ كُلَّ مُسْلِمٍ بِكَ
أَسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْعَيُّومِ وَالْوَسْبِ إِلَيْهِ

کدنی تفریح کسی مجاہد کو کبھی خوش نہیں
کر سکتی مگر جیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 یٰحِیُّ یَاقِیُّوْمُ

الحمد صل و سلام علی محمد و آلہ و عنترتہ بعد کل معلوم نام
 اے خدائے الہی لا الہ الا هو علی القیوم و القاب للیہ

اور یہ اللہ کی قسم مژدہ ہارے مژدہ
 جیت نہیں جو اسے مژدہ جیت کے یخمد

ش
 ۵۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اِیُّهَا یٰقُتُومُ

اللّٰہ صمد و سلسلہ دارد علی امیدنا و دلنما دجینا محمد ذی البی الاہی
و علی الہم و اصحابہم و عترتہم بعدہم کل معلوم لنا
و بعدہم خلقت و رضی لنفسنا و نفعہ عرشنا و عداد کلماتنا
و استغفر اللہ الذی لا الہ الا بعدہ الخ القیوم و الوب الیہ
یٰ اِیُّهَا یٰمُتَرَمُّ

فَقِرْ کَیْ فَتَحَ و اصل بابلہ (اللہ سے وصل
کرتا) ہے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْتَرِيْهِ لَعَدَدُ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لِّل
 اَسَدِ فَرِ الدِّمَاۃ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِي الْعٰقِبُوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَيْهِ

تیرا ہر قول توحید کا نغمہ ہے سماع
 کی تجھے حاجت ہی نہیں ۔

جِسْمِهِ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بِي يَا مَقْرُوم

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَسْبُكَ مُحَمَّدٌ ذَا النُّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَتَتَابَعَتْهُ بَعْدَهُ كُلُّ مَحْلُومٍ تِلْكَ
وَبَعْدَ خَلْقِكَ وَرِضَاكَ لَفْسُكَ مِنْهُ عَرْشُكَ وَمَدَادُ كُلِّ مَعْلُومٍ
الْمُخْفَرُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَدِيمُ وَاقْبَلْ إِلَيْهِ
يَا بِي يَا مَقْرُوم

خِرْدَار د خِرْدَار د خِرْدَار !!!
مُوشِيَار د مُوشِيَار د مُوشِيَار !!!
سَمَاع د سُرُود فَاحِشِينَ كَا شَغْلِ عِيَّ حَاجِدِينَ كَا
شَغْلِ ذَكْرَالِي عِيَّ !
ه ه

اللہ کی قسم لنت خوافی کی یہ مجلس ^{مجاہد} اللہ کے ذکر
کی بنیں ^{مجاہد} اللہ کے ذکر کو روکنے والی ہے اور جو چیز
کے ذکر کو روکے ^{اللہ مجاہد} واجب الترتک ہے

اسامت سعیدتا موت ذعت خوافی کی کسی ^{پس} ایسی
مجلس میں ہرگز نہ بھٹوں گا یا ہی یا مقدم

اللہ حمد کثیراً طیباً مبارکاً منہ کما یجب ربنا و موفی
یا ہی یا مقدم

ہزاروں عقیدت مند محبت بھرے دل نے کر
تیری بات سُننے اور محبت سے ہمایت پانے تیرے
در پہ آئے (اللہ سبحانہ کے بھیجے ہوئے
آئے) اور تو نے انہیں نعت خیراتوں سے
حوالے کر دیا کیا ہی خوب موتا جو تو اس
اللہ سبحانہ کا بدخام سُنا تا اور پھر
ذکر الہی کی محفل لگاتا سب مل کر اپنے رب
کی قسینج و محمد کرتے اللہ سبحانہ کی
قسم تمہارا یہ اجتماعِ ذکرِ اللہ
کی رحمت کو جہاں بھی وہ
ہو قی کھینچ لاتا یا حی یا قیوم

الحمد لله عدد كثير طيباً مباركاً فيه كما يحب ربنا ويرحمه
لا ريب فيه

جب بھٹوں گا جہاں بھٹوں گا ذکرِ الٰہی کی مجلس
میں بھٹوں گا اور ذکرِ الٰہی ہر مجلس میں چھوٹی ہو
یا بڑی خود ذکر کروں گا اور حاضرین
سے کہہ دوں گا یا اے اللہ اللہ اللہ

یا اے اللہ اللہ
یا اے اللہ اللہ

الحمد لله عدد کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کا جب رہا ہو
یا اے اللہ

اور زمین کا چپہ چپہ ^{مجاہد} اللہ کے ذکر کی گنج
سے گنج اٹھنا الحمد للہ

آئندہ کبھی ایسے نہیں کرنا ہرگز ایسے
نہیں کرنا

یا ایہ یاقدم
لا الہ الا انت
ولا الہ غیرک

الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کما یحب ربنا ورسولہ
یا ایہ یاقدم

اس کی آغوش میں فتنہ ہے !
 ایک ہنس اُنکے !!
 یہ فتناتِ فِکْر میں عظمت ہنس
 جو فتنہ تجھے ذلیل کر سکتا ہے بڑے
 جانیش سے تو نہ معلوم کیا کرے !!
خردوار !

باز آ ان سب سے باز آ آج آ اور
 اب آ !

یا علی یا قیوم
 الحمد لله محمدؐ کثیراً طیباً مبارکاً فیه کما عجب ربنا و یوحى
 یا علی یا قیوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَبِيبِي يَا مُتِّم

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالِهِ وَاصْحَابِهِ وَغُرَّتِهِ لَعَلَّ كُلَّ مُعْلُومٍ نَالِ
وَلَعَلَّ دُخْلَهُمْ وَرَضِيَ لِنَفْسِكَ وَرَحْمَةً عَرْشِكَ وَمَدَادَ كَلَمَاتِكَ
اسْتَخَفَّ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى الْعَيْتِمْ وَالْوَبِّ إِلَيْهِ
يَا حَبِيبِي يَا مُتِّم

یہ میدان ہے اس میں نہ کھانے کے لئے کوئی دشت
ہے نہ آرام کے ! جس میدان میں کھانے کے لئے
کوئی وقت نہیں گمانے کے لئے کب ہو سکتا ہے !

لوگ پڑے پاس تیری بات سُننے اور حجّے سے ہدایت
پانے آتے ہیں **گانا** سُننے نہیں آتے اس سے سُنیں
عمدہ گمانے وہ گھڑی پہ سُن سکتے ہیں یا حق یا مقدم

بدش میں آ
برہم و اعدا صلا علیہ وسلم

لوگوں کو لوگوں کے رسول کا پیغام سُننا ایک بار
نہیں بار بار سُننا اسی لئے پڑے پاس بندے پہنچے
جاتے ہیں اور اسی میں تیری بھلائی و نجات ہے

یا حق یا مقدم

الحمد لله حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا منہ کما عیب ربنا و رسولہ

یا حق یا مقدم

- ★ - یہ دربار عبادت مَہ مے تجارت مَہ ہنس
یہاں اُجرت لے کر نہ کوئی دِغظ کر سکتا
مے نہ لغت پڑھ سکتا مے اگرچہ کوئی بھی
سو اور کیسا بھی سو
★ - اور نہ ہی ذکر الہی مے سو کسی کو کسی اور شغل
کی اجازت مے اگرچہ کوئی بھی سو اور کیسا بھی
سو
★ - لوگ یہاں دین سیکھنے آتے مں راکُٹنے ہنس
ہنس آتے راکُٹ وہ شہر مں بھی سُن سکتے
میں
★ - لوگ یہاں چل کر آتے مں دُور دُور مے چل کر
آتے مں کیا ترے پاس راکُٹنے آتے مں ؟
ہا

تیری مجلس کا یہ موضوع !

یہ مجلس الہ کے ذکر کی مجلس نہیں
مشاعرہ کی مجلس ہے افسوس !

باز آ جا
اور ان سب نحوِ محوِ رُٹا ...
یا ہی یا مٹو

لوگ تیری بات سُننے آتے
 ہیں نہ وعظ سُننے آتے ہیں
 نہ نعت سُننے آتے ہیں !!

یا حی یا قیوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا مِیْ یَا قِیُّوْمُ

الحمد لله صل وسلم علی محمد وآله وعترة بعدد کل معلوم نام
استغفر الله الذی لا اله الا هو الی القیوم و التوب الیه

درود خوانی سے بڑھ کر کوئی نعمت خوانی
نہیں۔

اس مسجد میں کبھی نعت خوانی نہ ہو
 یہ نعت خوانی ایک قسم کا کاروبار
 ہی ہے ورنہ اگر اللہ ہی کوئی پیہ نہ
 دیا جائے تو کبھی یہاں نہ آئی !
 لوگ پتے پا پس دین سکیٹے آتے
 ہی اشعار سننے کیلئے سننے آتے

اَللّٰهُمَّ رَا حَمْدُكَ اَلْحَمْدُ
اَللّٰهُمَّ رَا حَمْدُكَ اَلْحَمْدُ

دوگوں کو اللہ اور اللہ کے رسول
کا حکم سنا اشعار مت سنا
یہ پہلے ہی گمراہ ہیں انہی اور گمراہ
مت کر
جبر و جار اللہ کبھی کسی لغت حوالہ کو
اس مسجد میں ایسے بے سودہ اشعار

پڑھنے کی اجازت دی

(اودہ نازاں والیا سے منہ آساڑا اکھیاں لڑاؤن فوجی کردا)

ارے بھتے کواللہ نے اپنی مخلوق کا رہنما
بنا کر بھیجا ہے

اور

تیرے چلو جی نے دین کی بنیادیں
ہلا دیں !

مسجد میں احکام سُننا
قرآن سُننا حدیث سُننا
احکام دین میں کمی بٹھتی مت کر
جیسے حکم ہے بتا اپنی طرف سے
کچھ مت کہ نہ ہی معرفت کے
چکر میں کمی کو بھینٹنا !!

تیری موجودگی میں دین کے خلاف
جو کچھ بھی ہوگا تیری ذمہ داری ہے
اور یہ سب دین کے خلاف ہے !
عدس کے دن لوگوں کو لوگوں کے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام سنا

اشہار مت سنا اور یہ حکم
آخری حکم ہے جزوار اگر کبھی
اس کے خلاف کوئی حرکت کنی
یا کسی دوسرے کو کرنے دی !!

یلحی یا مقوم

اور پھر کسی کہنے والے کی کوئی
پرواہ نہ کر !
یا حییٰ یا قتیوم

الحمد لله حمدًا کثیرًا طیبًا سارًا ثناءً ذیہ کما عیب ربنا و یوحییٰ

میں نے یہ سبق اُنیس سال

میں سیکھا اور یہی میرا

عَلَيْهِ السَّلَام

خُصْرُ رَاه

وَاللّٰهُ غَفِيْرٌ

ہے یا حی یا قیوم لا الہ الا انت

الحمد لله هداً كثيراً طيباً مباركاً منه كما يحب ربنا وبنو موسى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تَوْنُ وَلَا يَلۡلُہ
یَاقِیَ یَاقُیُومَ

الحمد صل وسلم علی محمد وعلیہٗ وَاٰلِہٖٖ وَسَلَّمَ لَعَدَدُ کُلِّ مَعْلُومٍ لِّل
اَسَدِ خَمۡ اللّٰہِ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اِلٰہِی الْقَدِیْمِ دَقُوبِ الْبَیِّنِ

اِس حال میں جی " میں نے آج مرجانا ہے "

مَر کر رہے مچھوڑ جانی ہے کسی شے سے
کوئی محبت مت کر کبھی مت کر ۔

نافرمانی کا کوئی کام کبھی مت کر
 اور نہ ہی کوئی دم خانی جانے دے
 یہاں سدا بس رہنا نہ ہی دوبار
 لوٹ کر آنا ہے !!
 اللہ کی مخلوق کی خدمت کو لازم
 جان اور شب و روز خلق کی خدمت
 میں مصروف و مشغول رہ
 یا حبیب یا مقیم

کیا تجھے ان دیرانوں کے مکینوں کی
بابت کچھ بھی معلوم نہیں یہ سب
کے سب تا جدار و مال دار و دنیا دار
ہتے اور آج سب کے سب پھتاتے اور
کراتے ہیں صرف اس لئے کہ دنیا ہی
اللہ کے دیکھوں نہ کیا !

اللہ کی قسم اللہ کے ذکر و طاعت کے
سوا ہر شے ایچم و بکار اور حسرت
ہی کا باعث ہے

اللہ سے اللہ کی طاعت طلب کر
یا حی یا قیوم

ایک سو سال بعد!

ان میں سے ایک بھی زندہ
باقی نہ ہوگا

سب کے سب قبروں
میں ہوں گے!

یا حی یا قیوم

روتے ہوں گے کراتے
ہوں گے !!

اور سبھی کہتے ہوں گے !
کہ

دنیا میں کیوں ایسے جئے
اور کیوں ایسے نہ جئے !!
یا حی یا متیوم

تو نے دم دم پہ پچھتا نا اور
 تسللانا ہے کہ کھوں ضائع
 کیا اور کھوں ایسے کیا
 تو آج کی قوبہ کر اور
 اللہ کی یاد میں ایسے محو
 ہو کہ اللہ کے سوا کوئی
 اور یاد باقی نہ رہے یا حی یا قیوم
 یا حی یا قیوم

اِنْ اِسْغَالَ وَاَفْكَارَ سے
 دور ہو اور اپنے رب
 کے ذکر میں اس طرح ہم تن
 دہن محو و مستغرق رہ
 کہ کبھی اور سے بچتے کوئی
 واسطہ نہ رہے اور نہ ہی
 کسی سے کسی بھی قسم کی کوئی
 دُحسپی ہو یا حتیٰ یا مقیوم

اگر انیس دُنیا میں یہ پتہ ہوتا کہ
 ان سب کاموں میں سے کھٹی بھی
 کام وہاں کام نہیں آنا تو ہرگز
 ایسے کام نہ کرتے ساری عمر
 اللہ اللہ کرتے اور دنیا کا کوئی
 بھی کام کبھی نہ کرتے یا ہی یا متوہم

ساری عمر کھانے پینے پہننے
 اور فضولیات میں گزاردی
 اگر تیرا یہ حشر داخل ہو تا تو کبھی
 بھی کچھ نہ کرتا سارا دن اللہ ہی
 کے ذکر میں مصروف و مشغول
 رہتا نہ کچھ کھاتا نہ پاتا اور نہ ہی
 کوئی کام کرتا یا ہی یا قیوم

اے ادخوش لصب انسان ذرا
 ٹھہر اور سن ہمیں حسرت ہے کہ ہم
 تم ہوتے یعنی ہم تمہاری جگہ زندہ
 اور کام کرتے ہوتے !

تیری یہ زندگی اباب موقعہ ہے
 جو تجھے حاصل ہے اسے غنیمت
 جان اور ضائع مت کر یا ہی یا فتوم

یہ موقعہ ایک بار ملا کرتا ہے
 بار بار ہنسی !
 تم ایک دن ہم سے ملنے والے
 سو جس طرح ہم یہاں پختہ
 ہیں تم بھی پختہ آگے !
 اللہ کے ذکر اور خلق کی خدمت
 کو اپنا ذنب الحن بنا
 یا حی یا قیوم

اے اہلہ قوم مجھ کو ایسی موت
 دے کہ زندگی کی کوئی حسرت
 باقی نہ رہے نہ حسرت کو مٹا
 دے اور وہ موت پیری راہ
 میں تیرے لئے مرنے والی قوم
 قسمت میں اپنی راہ میں جینا
 اور اپنی راہ میں مرنے والے
 یا حَتَّٰی یَا قَتُوْمَ
 اَلْمِیْنِ

اللہ کی قسم اللہ کے ذکر
 کے سوا ہر ذکر حسرت
 ندامت اور پشیمانی کا باعث
 ہوگا
 یا حی یا قیوم

اللہ کا ذکر قافی الحاجات
محصل المشعلات دافع البلیات
کافی المحنات اور منزل البرکات

یا حی یا قیوم

جبے ذکر کی قوفیق ملی گویا
ہر شے ملی دنیا میں راحت
ملی سرداری ملی اور آخرت
میں معافی ملی جنات ملی !

یا حبی یا قیوم

اللہ سے اللہ کے ذکر کی
 فوضو مانگ قطبیت مت
 مانگ !
 ایمان کی سلامتی مانگ سنت
 کی اتباع مانگ حکمت مانگ
 اور شہادت مانگ !
 یا حی یا قیوم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا سَاءَ اللهُ لِمَوْتِهِ الْبَاطِلِ
يَا حَبِيبِي

اللہ صلی وسلم وبارک علی سیدنا مولانا حبیبنا محمد بن النبی الہدی
و علی الہم و اصحابہم و عترتہم نبوہ کل معلوم ذات
و نبوہ خلق و رحمتی لفسک و زنتہ عرشک و مداد کلماتک
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو حتی لقیوم و اللہ لہ
یا حَبِیبِی

جب خوشی تقدیر کے ماتحت میری تقدیر میرے آثار بدل
صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اقدس میں پیش ہوئی بدل
گئی اور جب دوبارہ اسے دیکھا تو اس میں احسانِ جہاد
اور محبت کے سوا کچھ ہی نہ تھا واللہ باطلہ تاقلہ !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْمَرْغُومُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ
وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ - عَمَّرَ رَبِّهِمْ فَعَدَدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ ثَلَاثٌ
وَعَدَدَ خَلْقِكَ وَرَضَىٰ لِنَفْسِكَ وَرِثَةً مَّرْشِدِكَ - مَدَامُكُمَا لَنَا
اسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوْبٌ اِلَيْهِ
يَا اَيُّهَا الْمَرْغُومُ

جس کی بھی تقدیر اُن کے ہاں پیش ہوئی ہے بدل دی
جاتی ہے !
لا ریب فیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

اللعن على من دس له - بارك على سيدنا - مولانا وحبينا محمد بن عبد الله النبي الذي
دعاه الى - احبابه - عترته بعد كل معلوم ثلث
دعاه خلقا - رضى لفضيل دونه عرشك و مداد كتابك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الى العتوم و اتوب اليه
اي مامون

میرے آقا و مرلا صلی اللہ علیہ وسلم عین النعمین ہیں
اور اُمّ النعمین ! کسی کا بھی اُن کے حضور سے حنائی
آنا اُن کی مثال کے شایاں نہیں !!

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَأَلْتُ اللهَ لِقَا قُوَّةِ الْإِبِلَةِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَسُوْلِنَا وَجَبِيْنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْإِلَهِيِّ
عَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَغُرَّتِهِ الْعِدَّةِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ كُلِّ
وَعْدٍ خَلَقْتَ - رَحْمَتِي لِنَفْسِكَ دَرْجَةً عَرْشِيكَ - بِمَا كُنْتُ تَلْتُ
اسْتَخْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْخَلْقُ الْعَدِيمُ وَالْوَبَالِيَّةُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

میرے آقائے کرم عین الدنیم دائم الذنیم صل الله علیه وسلم
کہ فیض کرم سے مولائے کرم حلیم و عظیم قادر و قدیر
سے میری تقدیر بدل دی الحمد لله رب العالمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اَیُّ یٰ اَقْدَمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
وَعَلَى اَیْمَانِهِمْ وَحُدُودِهِمْ لَعَدَدُ سَمَوَاتٍ
وَلَعَدَدُ خَلْقٍ وَرَحْمَةُ لِقَائِهِمْ وَنِعْمَةُ عَرْشِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْعِزِّمِ وَالْوَبِّ اَلِیْهِ
یٰ اَیُّ یٰ اَقْدَمِ

عجے رزقیل پہ یہ عنایت ! میں گنہگار و بدکار ہوں اور
کسی بھی طرح اس انعام کا نہ اہل ہوں نہ مستحق ! بے شک
یہ عجے پر میرے مولائے کریم کا انوکھا کرم ہے !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَوَدَّةَ الْبَاطِلِ
يَا قِيَامُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَلَّتْ لَهُ لَعْدَدُ كُلِّ مَعْدُومٍ قَاتِلِ
بَعْدَهُ خَلَقْتَ رَحْمَتِي لَفَسَّافٍ ذَمُّهُ عَرِشُكَ وَمَدَامُ كَلِمَاتِكَ
اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاقْبَلْ إِلَيْهِ
يَا قِيَامُ

مَجْدٍ حَقِيرٍ وَفَقِيرٍ كَوْنًا حَسَنًا عَظِيمٍ جَمَادٍ كَبِيرٍ أَوْ
طَيِّبٍ وَبَارِكْ مَحَبَّتِ عَطَا مُؤَنِّئٍ
اللَّهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا بِي يَاقُومُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَتَرَتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ كُلِّ
وَعَدَدِ خَلْقٍ وَرَضَى لِنَفْسِكَ دَرَجَةً عَوْنِكَ وَمَدَادَ كُلِّ مَاءٍ
أَسْتَخْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ
يَا بِي يَاقُومُ

احسانِ قیامِ صلوٰۃ کا اصطلاحی نام ہے !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجِيعِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَحْقِيقِهِ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ تِلْكَ
وَبَعْدَ خَلْقِهِ وَرَفْعِهِ فَتَحَسَّبُ مَنْ خَلَقَ عَرْشُهُ وَبَدَأَ كَلَامُهُ
أَرْقَى خَلْقَ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوْبُكُمُ إِلَيْهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

قیام صلوٰۃ کے بعد ہی انسان مقام احسان تک
پہنچ سکتا ہے یہ مقام ہر مقام کی اصل اور ہر مقام
اس مقام کے تابع ہے جب تک یہ حاصل نہیں ہوتا
کچھ بھی نہیں ہوتا تیرا پہلا کام نماز قائم کرنا ہے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْمَدِيْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجِيْنِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلَىٰ اَصْحَابِهِ وَمَنْتَرَمِهِ لَعْدَهُ كَمَلٍ مَعْلُوْمٍ اَنْتَ
لَعْدَهُ خَلَقَكَ رَحْمٰتِي لَعْنَتِكَ وَرَفَعْتَ عَرْشَكَ وَمَدَدَ كُتُبِكَ
اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَى الْعَقُوْمِ وَالْوَبِّ اِلَيْهِ
يَا اَيُّهَا الْمَدِيْمُ

نماز کی اصل حضوری ہے تیرا اپنے رب کے حضور میں
حاضر ہونا ہی تیری نماز ہے نماز پڑھ چکنے کے بعد
دوسری نماز تک نماز میں رہنا قیامِ صلوٰۃ یعنی نماز
قائم کرنا ہے ۔

سُبْحَانَكَ يَا رَحْمَنُ الرَّحِيمِ -
مَا شَاءَ اللهُ لِقَوْلِهِ الرَّحْمَنُ
يَا قِيَامُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى
مَنْ عَلَى آلهِ وَآلِهِمْ مِنْ عَشَرَةِ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ تَك
وَبَعْدَ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَسَبِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَسَبِكَ
وَأَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ لَا إِلَهَ إِلَّا مَعَالِي الْقِيَمِ وَتَقَبَّلْ إِلَيْهِ
يَا قِيَامُ

بے شک ادب احسان کی جان ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَيَرَتِهِ لِبَعْدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ وَلِلْ
اِسْتِخْفَارِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ

دنیا و ما فیہا سے دست بردار ہو کر سنت نبوی
ص علیہ وسلم کو اپنا رہنما بنا کر ذکر الہی
میں مجھ کو احسان (سلوک) کی اصل آؤر
اس کے علاوہ ہر قسم کی تارکات بھلی ہوں یا
خفی فرماتے ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده
والصلاة والسلام على من لا نبي بعده
والله الذي لا اله الا هو الحي القيوم. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

فروعات اپنی اصل پر قائم و مستحکم ہوں
احسان (سلوک) کی اصل احکام کی تعمیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِزَّتِهِ لِيَدْعُلْ مَلُوْمُكَ
السَّخْفُ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ اَلِيَّه

احقّام کی تعمیل دلائی کی اصل ہے احقّام کی
تعمیل کرنے والا کبھی مردود نہیں ہوتا ۔

جن کاموں کا حکم سنیا دیا گیا مگر
کچھ نکر دے سکتا ہوں

ہر بات کا حکم دیا جا چکا ہے اور
یہ حکم دیا جا چکا ہے پھر یہ حکم کیسا !

احکام کی تعمیل کا اصل طرہ نام
زندہ ہے

یہ مردوں کا اکھاڑا ہے جو اللہ کی قسم
اللہ ہی سے خاص فضل و کرم سے کئی سو
سال بند لگا

یعنی بھانہ
صدیاں گزر جانے کے بعد اللہ سے فضل و کرم
سے یہ اکھاڑا لگا
اور قے

ارے ادب اور سے اسے بچوں ہی کا کھیل سمجھا
ہے

یا حی یا قیوم
الحمد لله هدّٰ کثیراً طیباً مبارکاً منہ کما حیّ ربنا ربّی

سجائے و جلبِ سائنہ و عمِ ذالہ
اللہ ہی قسم جو کام محمدؐ فاروقِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
میں نے کبھی نہیں کرنے ہرگز نہیں سیکر نے یا ہی یا فتوم

یا ہی یا فتوم
لالہ الا انت دلالہ عنیول
یا ہی یا فتوم

الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً منہ كما عتب ربنا و سرخی
یا ہی یا فتوم

بیابان اب ذکر الہی کی الہی مجالس ہوا
 کہیں گے جو سیدنا صدیق و محمد
 کے عہد میں ہوئیں ماشاء اللہ لا تموتہ الا باطلہ

یا یاقوم

الہدۃ حمداً کثیراً طیباً مباحاً منہ کما عیب بنا دہری

یا یاقوم

حق حق حق حق حق

اِلهِ مُتَبَادِدٌ تَعَالَى سَوْجِدٌ وَاجِبٌ لِّهِ الْجَلالُ وَالْاِکرامُ
 سے فضل و کرم سے
 اب یہاں اِلهِ سُبْحانہ مجھے ذکر کی محوِ جنس پُرسِ گی
 الٰہی تَعَالٰی جن سے دُنیا کا کون کونہ عجزِ اچھے
 یا اِی یا مُنِیْمُ
 اِیْنِ

اِنِّشاء اِلهِ تَعَالٰی الْحَمْدُ
 و ما قَوْضِیَ الْاَسْأَلُہ

الْحَمْدُ لَہِ حَمْدٌ کَثِیْرٌ طِیْبٌ مَبَارَکٌ مَیْنِہ کَمَاجِدٌ رَبِّنا وَیَوْضِی
 یا اِی یا مُنِیْمُ

یا رب تو مجھ کو قوفیق عنایت کر امین امین امین

فیکے کرنے اور بدی سے باز رہنے کی قوفیق عنایت کر
اور یہ قوفیق عنایت کر کہ ہمتیہ ترے اس تق میں
پڑا اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر

جاری رہے امین امین امین

یا ہی یا مقوم

یا ہی یا مقوم

یا ہی یا مقوم

امین امین امین

یا رب العالمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ وَتَوَكَّلْ اِلَیْهِ
یٰ اِیُّهَا الْمُنِیْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ جَبِيْنًا عَزِيْزًا
وَعَلٰی اُمَّةٍ اَحْمَدٍ عَزِيْزَةٍ بِعَدَدِ كَمْرِ مَعْلُوْمٍ ثَلَاثٍ
وَبَعْدِ خَلْقٍ وَرَضٰی لِقَضَا حَزَنَةٍ طَرِشَتْ وِعَادَ كُلِّ نَاسٍ
اَسْتَغْثِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقَدِیْمِ وَاقْرَبِ اِلَیْهِ
یٰ اِیُّهَا الْمُنِیْمُ

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عِزُّهُ الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ
صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اللّٰهُ نَے عَجِّ اپنے (اور اپنے حبیب کے)
لے پیدا کیا ہے کسی اور سے تیرا کوئی واسطہ نہیں!

ساری دنیا میں تیرا کوئی بھی نہیں بھڑپہ تعلق
کیسا ؟

تو ہر کسی سے اپنا تعلق توڑ ہر تعلق توڑ
اور ہر کسی سے توڑ !

تبارک و تعالیٰ اعوذ بجل جلالہ واکرام
تو اپنا تعلق اپنے اللہ سے جوڑ اور
تبارک و تعالیٰ اعوذ بجل جلالہ واکرام
اللہ کے حبیب محمد ﷺ سے جوڑ !!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى النَّبِیِّ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَنْتَرْتَهُ فَعِدِّ كَمَلْ مَعْلُوْمٌ فَتُ
وَعِدِّ خَلْقٌ وَرَبِّیْ لَعَنَیْ لَعْنَةً مُرْسَلَةً وَتَدَاوَلَکَ
اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَسْأَلُ الْعِیُوْمَ وَاقْرَبِ اِلَیْهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

کو کسی کے بھی کسی معاملہ میں کوئی دلچسپی نہ لے
اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی مداخلت کرے یا
کوئی بھی نہیں !

شبهه الله الرحمن الرحيم
ما شاء الله لا قوة الا بالله
يا ابي يا قوم

الفصل من سلالة ديار ملانيدنا مولانا جيبا محمد بن النبي الامي
وعلى اله واصحابه ومقرته بعدد كل معلوم لك
وبعد خلقا وصلى لفسنك وزنه عوشتا وبراو كمراند
استغفر الله الذي لا اله الا هو الخي القويم واتوب اليه
ايها الماتوم

عبداللہ علیہ السلام
جب تک پیری اُن سے نصیب نہیں ہوتی جانور اور پتھر میں صوف
ایک ورہ کا فرق ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يٰ اَيُّهَا الْمَيِّتُ

الحمد لله وحده وصلى الله على سيدنا و مولانا و حبينا محمد و آله الصالحين
و على اهل بيته و عنونته و بعد من خلقنا و خلقنا من
و بعد خلقنا و خلقنا من خلقنا و خلقنا من خلقنا
و خلقنا من خلقنا و خلقنا من خلقنا و خلقنا من خلقنا
و خلقنا من خلقنا و خلقنا من خلقنا و خلقنا من خلقنا
يٰ اَيُّهَا الْمَيِّتُ

صلى الله عليه وسلم
قد ان من نسبت پیدا کر بی تیرا کمال بی تیری مراد اور
اور بی تیری شہادت سے
ص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَرْكُوْهُ لِيُبَدِّ كُلَّ مَعْلُوْمٍ لِّكَ
السَّخْفُ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَطْلُ الْقِيُوْمِ وَالتَّوْبُ اِلَيْهِ

مِنْ نَسَبَتِ كِي اَصْلُ حَضْرَتِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسِي -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده وصلى الله على محمد وآله ومستترقه ليدرك كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو ارحمني اليوم والنوم واليقظ والليل والنهار

نوحه من رضى الله عليه وسلم من نبت
جوڑ جس قیمت پہ جوڑ سکے جوڑ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا يَاسْتَوِيْم

المحمد صل و سالم علی محمد و آلہ و عترتہ بعد کل معلوم لل
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الحی القيوم والوب الیہ

بر تدملق تدر اور بر وقت پہ اُن سے جوڑ
اُن سے مل اُن سے جمل اُن سے کہ اُن سے سن
اور اُن کے علاوہ کسی اور سے کوئی واسطہ مت
رکھ کبھی مت رکھ نہ کسی سے کچھ کہ نہ کسی کی سن
نہ کسی کی مجلس میں بیٹ نہ ہی کسی سے کسی
منعم کا کوئی میں جوڑ رکھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحق هو صل وسلم على محمد واله دعوتك بعد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو اعني القيوم ذنوب النبا

حضور صل الله عليه وسلم كسوا تيرا يبا
كوني في بين نه بمرده نه غكارا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رَسُوْلِہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلٰمِہٖ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ اَلْحَمْدُ لَیْکَ الْیَوْمَ وَالْیَوْمَ اٰلِیَہٗ

اگر تجھے کہیں سے کوئی مفیض نہیں ملا تو بے دل
نہ ہو ورنہ مصطفیٰ جانم خدا صل اللہ علیہ وسلم
پر آ کبھی خالی نہ لوئے گا۔ یہ در ہر امتی کے
لئے ہر وقت کھلا رہتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
یَا اَبِیِّ اَحْمَدِیْم

الحمد لله وسلمه على محمد وآله ومنتقاه بعد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واووب اليه

صرف ایک آن کا در ہے جہاں مجھے امان
مل سکتی ہے اس در پہ جا اور واپس مت
آ امین ثم امین ۔

جو ہر در سے خالی رہے وہ اس در پہ جائے
جو کئی در سے نہ ملا وہاں ہائے امین ثم امین ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ اِذْ قُوَّةَ الْاِیْمَانِ
یَا حِیُّ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحِیُّ الْقَیُّوْمُ وَتَوْبٌ اِلَیْهِ

ده تیرے سرور و پروردگار محمد ﷺ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ لَا تُغْوِي الْبَاطِلُ
يَا بِيْ اَسْتَوِيْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْتَرِبِهِ لَعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ اَلْبَدِي

اپنا رشتہ اُن سے جوڑا اور اُن کے سوا
ہر رشتہ توڑی ہی محبت کا سرا ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا نَدَّاهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْتَرِفْ بِعِبَادَتِهِ كُلِّ مَسْلُوْمٍ ذَكَرَ
اسْمَكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَدَّاعُ الْبَرُّ

صرف دہ باقی اور ہر شے کافی ہے .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تَوَدُّهُ اَوْ بَاطِلٌ
يَاقُ يَا مُتَوَّمٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَنَّتِهَا مُحَمَّدٌ وَآلِ
وَحِطِّ الْاَمِّ رَا حُجَّابِهِ وَغَمَرَتْهُ قُبُورٌ مِّنْ صَلَوَاتِ الْمَلِكِ
وَقُبُورِ خَلْقِكَ وَرَحْمَةِ الْفَنَسِ وَزَنَةِ مَرَشَاتِ وَهَدَا سَلَمَاتِكَ
اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰحِی الْعَزِیْزُ وَتَوَبَّ اِلَيْهِ
يَاقُ يَا مُتَوَّمٌ

صَلِّ وَسَلِّمْ
قُوَّانِیْ تَحْ دَرِیْ حَاضِرِ سَوَاجِدِ خَلْقِ عَظِیْمِ تَحْ مِیْکَرِ اَوْرِ اَنْسَانِیَّتِ
تَحْ سَبِّ تَحْ بَرِّ کَرِ مَحْسَنِیْ تَحْ کُجِّیْ دَایِیْسِ تَحْ لَوْنِیْ تَحْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ ذِي الْقُوَّةِ الرَّابَّةِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلْبَتِهِ
وَعَلَى الْوَحَّاءِ وَارْحَمَهُمْ وَارْحَمِهِمْ وَارْحَمِهِمْ
وَرَحْمَةً تَخْلُقُ وَرَحْمَةً تَنْفُكُ وَرَحْمَةً تَعْلَمُ
اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَدْ جَاءَنَا بِرَأْسِ كَامَرٍ حَقٌّ كَرِيمٍ وَبِأَنَّهُ جَاءَنَا
قَدْ كَفَى كَبْرَ قَوْلِهِ الْبَشَرِ (صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَا نَأْتِي بِهِمْ وَرَدَّ بِنَافِ
أَمْرٍ كَرِيمٍ يَحْيَى جَاءَنَا أَمْرٌ كَرِيمٌ يَحْيَى جَاءَنَا

کمالِ عبدیت

تیرا کمال اپنے آپ کو اُن کے در تک پہنچانا ہے
اَللّٰہ تو وہاں تک نہیں پہنچ سکتا تو سمجھ تو کس بھی نہیں
پہنچا یہ نسبت تھی اصل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے اَللّٰہ تو اُن سے منسوب نہیں ہوا تو سمجھ کہ
کسی سے بھی منسوب نہیں ہوا

اُن تک پہنچنے کے بے شمار راستے ہیں ہر کسی نے اپنی
راہ بیان کی کھوئی تقویٰ سے پہنچا کھوئی شیخ کی
بدولت کھوئی مال دیکھ کھوئی جان دے کر کسی نے
کچھ دیا کسی نے کچھ کسی نے کچھ سمیا کسی نے کچھ
تو مردانہ دار اچھے رحمتِ مہر باندہ اور سید
تان کر دہناتا ہوا حل تیرے اپنی غلام کے سامنے
پہاڑ راہی کے دانے تیرے اور تمندر کچلے بھر پانی سے

زیادہ اہمیت نہیں رکھتے تیری راہ میں کبھی کوئی نہ
آسکا نہ ہی تجھے کوئی اسی راہ سے دُور ہٹا سکا
تو مردانِ حق کا مایہ نازِ موت ہے تیرے سامنے
کھڑے کی کسے بھی تاب نہیں نہ ہی کوئی کبھی الٹی
جہڑات کر سکتا ہے

بیٹھنا جو عز دی نہیں نہ ہی کوئی سبیل ہے تو اپنے
آپ کو جیسے بھی تیرے دہان تک پہنچا دے
الرحمہ بر منزل کے ہادی مطلق اللہ ہی ہے بھی تو
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے کے بغیر
ہرگز اللہ تک نہیں پہنچ سکتا نہ ہی کوئی اور
تجھے وہاں تک پہنچا سکتا ہے

صَلَّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا کَثٰرًا ۖ فَاِنَّ سَعٰدَتَہُمْ بِرَحْمَتِکُمْ ۖ
 مُحَمَّدًا اَللّٰہ کے رسول میں اَلرَّحْمٰن نے رسول
 تک پہنچا پہنچا تو کیا تیری منزل اور کیا تیرا
 رُہ کیا تیری غاڑ اور کیا تیرے درود
 میرے آقا رحمت رحیمہ اور کریم میں پھر
 کیونکر تیری دستگیری نہ فرمائیں گے اور کیونکر
 تجھے خالی دامن لوٹائیں گے وہ کون درمخال
 کے مدد اور تو ایک ناچیز مخلوق اُن کی
 رحمت بھی تجھے کھو مایوس نہ ہونے دے گی تیرا
 اُن کی راہ میں رُلنا اور اُن کے فراق میں گھلنا
 تری سب سے بڑھ کر خوش بختی ہے
 تو بہت نہ ہار تیرے آقا رحیم و کریم اور رؤف
 رحیم ہے اُن کی محبت زندگی کی اصل اور
 مبداء و اصل ہے

تو اپنے دل کو ہر خیال سے خالی کر تیرے خیال
پر گندہ میں انہی طہر کر۔ ہر سو میں کیسے
کر لپیٹ میں بلند کر خیالات کی پاکیزگی
بلندی اور یکسوئی انسانی معراج کی اصل میں
جب تک تیرے خیالات پاکیزہ نہیں ہوتے یکسو
نہیں ہوتے اور جب تک یک سو نہیں ہوتے
کبھی کبھی نہیں ہوتا

ہائے تیرے دل میں لاکھوں بہت جلوہ گر اور تو
توحید کا دعویدار ہے !!
تو ان سب کو توڑ ان سب سے سر کھڑ جب تک
تیرے اس دل میں ایک بھی نہ رہے یہ کعبہ
نہیں نہت کدہ ہے تو نہت کو اس کعبہ
سے گداوے یا حی یا منوم لا الہ الا انت

الحمد لله
حمداً کثیراً طیباً مبارکاً منہ کما حیب ربنا
دیو فی

خالق کے جمیع مخلوق کے شافی

ہیں

یا

تبارک و تعالیٰ مصلحتاً و طاعتاً و اکراماً

کون و مکان کی ہر شے اقلہ کی

اور اقلہ کی منتہی اقلہ رسول اقلہ

ہاں و اقلہ باقلہ تا اقلہ لا ریب فیہ

حصہ اقدس کائنات کے مختار میں یہی

وہ ایمان ہے

فتوٰے میں فخر حرام اور فقہائے
میں فرض ہے !
نسب کا فخر حرام مگر نسبت
کا فخر فرض اور ایمان کی جڑ ہے
یا حی یا قیوم

الحمد لله حمدًا كثيرًا طيبًا مباركًا فيه كما يحب ربنا ويرضى
الحمد لله رب العالمين

مَثَلًا يَرَاهُ فَيُحْزَنُكَ يَرَاهُ رَبُّ

رَحِيمٌ مَرْمُومٌ

غَفُورٌ رَحِيمٌ

قَرِيبٌ مَجِيبٌ

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ اَوْر

اَحْكَمُ اَحْكَامِيْنَ هُوَ بِشَكِّ

اِيْمَانِ كِيْ اَصْلٍ اَوْرِ بَلَدِ نَحْ اَلْمَرَامِ

هُوَ يَاحِي يَا قَيُّوْمُ

اَعْلَمُ اَعْلَمُ رَافِعُ رَافِعُ شَيْخُ اَعْلَمُ اَعْلَمُ رَافِعُ رَافِعُ شَيْخُ

اَعْلَمُ اَعْلَمُ رَافِعُ رَافِعُ شَيْخُ اَعْلَمُ اَعْلَمُ رَافِعُ رَافِعُ شَيْخُ

اسی طرح یہ کہ تو اگرچہ ناپاک و
بدکار ہے، ان کا ہے اور جو
جام فدا رٹوں مرحیہ رحمتہ
اور شفیع المذنبین ہیں بے شک
تیرا نجات کے لئے ایک اُسید
افزا سرمایہ ہے یا حتیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

طرح نامه محمد کبیر طیب دایه منیه کما عبت مشا محمدی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله صل وسلم وبارك على سيدنا و مولانا و حبیبنا محمد بن النبی الیق
و علی الہ و اصحابہ و عترتہ جسد کمل معلوم لک
و جودہ خالص و روحی لغیب در تہ عرش و مداد کلمات
استخرا لہ الذی لا الہ الا هو الی العقیم و اقرب الیہ
یا حیی یا قیوم

عازم علیہ السلام
سنت نبوی کے خلاف کبھی مت چل اور نہ ہی کسی اور
کو حلیف دے سنت نبوی کے مطابق جینا زندگی
کی اصل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَمْرٍ وَاٰلِهِ وَاٰلِهِمْ اَبَدًا
اِنَّكَ خَلَقْتَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَقُّ اَلْقَدِیْمُ اَلْوَدَّ اَلْبَدِیُّ

حضرت اقدس صل اللہ علیہ وسلم کی
بات سے بڑھ کر اور کوئی بات نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لَعَبْدٍ كَلَّ مَعْلُوْمٌ لِّل
اَسَدِ خُفَرِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِي الْعَقِيْمِ دَاوُوْبٌ اِلَيْهِ

شَرَّائِتِ مُحَمَّدِيَه صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
كِي ہر بات خاص بات ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا مَعْ يَاقْتُوم

الحمد لله وسلبه على محمد وآله دعوتہ لبدد کل معلوم دنا
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والوب اليه

جس نے شریعت کی کسی بات کو معمولی سمجھ کر
بے پردہ اپنی کی عہدہ رہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

أفأنت تعلم رسالة علي محمد وآله ومنتقاه بعد كل معلوم فاب
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والتوب اليه

شرعیات مطہرہ کے مطابق حکم سنادو۔
کھٹی مائے خواہ نہ مائے ۔

حکم سننا فرض ہے منانا فرض نہیں۔

بِسْمِ اَبِي الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده على نعمه العظيمة وعونه العبد كل معلوم ذلك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والقرآن اليه

حضرت نوح علیہ السلام نبی تھے صد ہا سال
اپنی قوم کو سمجھاتے رہے قوم نے ان کا کہا
نہ مانا یہاں تک کہ اُن کے اپنے لڑکے نے
بھی نہ مانا !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحمد لله وحده على ما محمد وآله و سنته بعد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و اتوب اليه

اتباع سنت نبوی، صل اللہ علیہ وسلم یہ ہی
ظاہر و باطن کی ترقی مددگار ہے۔

ہر سنت خاص ہے کسی سنت کو عمومی
مت جان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَبِیُّ یَا مُتِّیْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَسِّرْ لَهُ لَعِبْدُ كُلِّ مَسْلُوْمٍ لَنْ
اَسْتَخْفِرَ اللّٰهَ الْوَلٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَطِی الْعَقِیْمُ وَالتَّوْبُ اِلَيْهِ

سُنَّتِ رَسُوْلِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ كَمَا مَقَامِ هِ
كُوْنِیْ مَقَامِ اِسْ مَقَامِ سِیْ اَفْضَلِ نَبِیِّیْنَ .

یہ مقام ہر مقام سے افضل اور ہر مقام
اس مقام کی زد میں ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْرِكُهُ الْقُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّبْ بِهِ لِعِبَادِكَ صَلَاحًا
اسْتَخْفَرَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ

اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
رَحِمْتَ لِلْعَالَمِينَ آمِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْءِدَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

المؤمنون صلوا وسلموا على النبي وآله وعترة آل بيده على معلوم دل
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم : اتوب اليه

جہاں رب ہے وہاں رحمت ہے ۔

رب ہر جگہ ہے رحمت بھی ہر جگہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّبْ لِعِبْدِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ بِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَعْلَى الْقِيُوْمِ وَالْوَقْبِ الْبَاقِ

جَنَابِ رَسُوْلِ كَرِيْمٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
بِرِعَالَمِ كَيْ رَحْمَتِ سَيِّدِي

جَنَابِ رَسُوْلِ كَرِيْمٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
اللّٰهُ كَيْ رَحْمَتِ سَيِّدِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغَيْرِهِ لَعَدَدَ كُلِّ مَلَكٍ مَلَكٍ
الْمُتَخَفِّ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ

اَنْ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان میں کوئی
نکتہ چینی کبھی نہ تکرر ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد لله وسلم على شدة داله وعزته ليدرك كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو على العتوم والتوب اليه

یہ سارا ظہور اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بدولت ہے وہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ ہوتے کچھ بھی نہ ہوتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَمَلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِيُجِيبَ لِي
الْعُذْرَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْيَتِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

حضور سرور کائنات صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہنہ مقام کی پرستش کے رسول میں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عِزَّتُهُ لَبَدَدُ كُلِّ مَلُومٍ لِلَّهِ
الْمُتَّقِرِ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْقَوْبُ الْبَيِّنُ

حَفْصَةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ قَوْمِ اللَّهِ
سَيِّدُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَرَدَ لَهُ
یٰ اَبِی یٰ اَسْمٰوِمْ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَمَتَّقْهُ لِبَدْوٰی كُلِّ مَسْلُوْمٍ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَتَوْبٌ اِلَیْهِ

اللّٰه کے نور سے محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کا
نور اور محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے نور سے
کائنات کی ہر شے کا ظہور ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا بِي يَا مَتَّوْم

الحمد لله وسلام على محمد وآله ومستقرته وبعد كل سلام
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واثوب اليه

قرآن نور ہے جن پہ نور نازل ہوا کیا وہ
نور نہیں ؟

قرآن نور ہے نور نور ہی پہ نازل
ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَتَرْتَقِبْہٗ لِیَدَّخُلَ سَلَامُكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَلِیُّ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْمُ وَالْقَدِیْمُ الْاَوَّلُ الْاَوَّلُ

حضورِ رحمتہ للعالمین صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ
فَخَرِّجْ مَوْجُوْدَاتِہٖ مِنْ مَوْجُوْدٍ مِّیْنِ مَوْجُوْدٍ اَوْ
مِنْ مَوْجُوْدٍ مِّنْ شَیْءٍ مِّنْ شَیْءٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْعُوْهُ اِلَیْهِ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اٰیُّهَا یٰ اٰتِیُّم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَتَّبِعْهُ لِبَدْوٰی مَدْرُوْمِ الْمَدْرِ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقِیَوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَیْهِ

اللّٰهُ پرور ہے اور وہ سرور
(صلی اللہ علیہ وسلم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بِي يَا مَعِيْم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَلَمْ يَدْعُوْهُ لِيُعِدْ كُلَّ سَلُوْمٍ لِّكَ
وَسَخَفَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰى الْعَقُوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَيْهِ

حضور صل اللہ علیہ وسلم پر بزمِ سراج
اور ہر محفل کی رونق میں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -
مَا تَدْعُوْهُ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِعِبَادِهِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ اِلَّا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی الْقَدِیْمِ وَالتَّوْبِ اِلَیْهِ

جس محفل میں وہ جلوہ افروز ہیں
بے کیف ہے - (صلی اللہ علیہ وسلم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْدَ قَبْلِ لَبْدِ صَلِّ وَسَلِّمْ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاقْبَلْ اَلِّيْهِ

جب کہ اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت
اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت ہے اُن (صلی اللہ
علیہ وسلم) کا ادب بھی اُریا اللہ تبارک و تعالیٰ
ہی کا ادب ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللهم صل على محمد وآل محمد وعترته ليدرك كل معلوم الی
استغفر الله الذي لا اله الا هو ارحمني العیوم والوب الیه

عنقد صل الله علیه وسلم كما به ادب
کجی موحد نین ہو سکتا .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْعُو اللَّهَ لَأَمْوَالِهِ
يَا بِي يَأْتِيكُمْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الْمُسْتَقِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
وَالنُّبُوءُ إِلَيْهِ

حُضُورِ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زنده هست
اگر زنده نه بودی دین کیو نکر زنده
رستا .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحق صدق وسلم على محمد وآله وصحبه بعد كل سلام لك
استخف الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والتوب اليه

لا اله الا الله كلمة توحيد ہے اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہی توحید کے واحد معلم
و معلم دار ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وسلم على محمد وآله وعترته لبدد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والقبول اليه

یہ توحید ہے اس کے صادی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
میں نہیں ہے یہ ہدایت دی کہ تو ایک ہے بڑا کوئی
شریک نہیں تو اپنی ذات و صفات میں یکنا ہے شے
ہے در نہ پر شجر و حجر عمارت و معبود محققا ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُرُومُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَمَّتْ رَحْمَتُهُ لِبَدْوَةٍ كُلِّ مَعْلُومٍ لِلَّهِ
اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ

تیری یہ شان تیرے حبیب ہی کرم صل اللہ علیہ وسلم
نے بتلائی اب تو مجھے کوئی کی شان بتلا یا رب -
اسم تم اسم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعَتْهُ رَبُّهُ لِعِبَادِكُلِّ
اَسْتَعِزَّ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَالْوَبَّ

جب تک کسی کو تونہ بتلائے کوئی کچھ بھی
نہیں جان سکتا یا رب یہی تیری توحید
اور یہی میرا ایمان ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا حَبِيبِي يَا مَتُوم

الحمد لله صل وسلم على محمد وآله وعترته بعدد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لال الأهل إلى القيوم والتوب اليه

یا رب تو مجھ کو کوئی ایسی توہین بخش کہ میں تیرے
حبیب بنی کریم صل اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایسی
تعریف کروں جو آج تک کسی نے کبھی نہ کی ہو
اور دنیا کے اسلام میں معروف و مقبول ہو

اےن تم اےن

ایسی تعریف جو اختلافات کا خاتمہ
کر دے

اےن تم اےن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَسُوْلِهِ وَتَقَدَّرَ لِعِبْدِكَ كُلِّ مَسْأُوْمٍ نَالِ
اسْتَغْفَرَكَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوَدَّ إِلَيْهِ

تَوْحِيدَكَ وَاحِدَ مَعْلُومٍ وَعَلَمٍ وَار
جَنَابِ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللهِ صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدِي .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَوْفَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بِي يَأْتِيَوْمَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَّيْ وَسَلَامُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعَتْهُ لِعَبْدِهِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَبُّ أَلَيْهِ

كَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَتَنَاهُ فِي الرِّسُولِ أَدْرَ
مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاهُ فِي اللَّهِ

ع -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بَنِي يَاقُوْمَ

الحمد صل وسلم على محمد وآله منزهة لبدن كل مسلم من
المتخرف اللہ الذی لا اله الا هو اعلی القیوم و اقرب الیہ

توحید کا اولین مقام فنا فی الرسول ہے
(صل اللہ علیہ وسلم) اس لئے کہ جناب
رسول کریم صل اللہ علیہ وسلم ہی توحید کے
راز کو بتا سکتے ہیں اور سمجھا سکتے ہیں ۔

گویا ہر موجد فنا فی الرسول
صل اللہ علیہ وسلم ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا تَدَّاهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يَا يَٰ مَيُّوْمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتُهُ لَعَدَدُ مَا مَعْلُوْمٌ نَدِ
السَّخْفِ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنِّیْ لَمَقْتُوْمٌ وَتَوْبٌ اِلَيْهِ

وحدۃ الوجود

جس طرح مائی و دودھ میں مل کر دودھ ہوا
اسی طرح نور نور میں مل کر نور ہوا
وحدۃ الوجود کی اصل اور وحدۃ الوجود ہے -
یہ مقام کسی بھی طرح یتری سمجھ میں نہیں آسکتا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْرِكُهُ الْقُوَّةُ الْبَاطِلَةُ
يَا حَبِيبِي بِمَقْتَدِمِ

الْمَحْدَرِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغَنِّزْتَهُمْ لَعْدَدِكُمْ كُلِّ مَعْلُومٍ لِلَّهِ
اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالتَّوْبَةُ إِلَيْهِ

اللَّهُ نَعْنِي أَيْنَا مَحْبُودِ حَبَابِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْ طَابَ كَيْفَا أَوْ حَبَابِ
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْ اس
مَحْبُودِ كَوْنَتَا سَكَنَتِي يَهْ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا أَيُّهَا الْيَتِيمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعَوْتُهُ لِبَعْدِ كُلِّ مَعْلُومٍ عَلَى
الرَّحْمَةِ الَّتِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَوْبُ إِلَيْهِ

كُتِبَ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِيْمَانُ
لَا نَاسِيَ إِلَّا اِلَهَ الْاِلهِ (الله) يَا اِيْمَانُ
لَا نَاسِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِالّٰهِ
يَا هٰی یَاقْدُم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَسْتَرْثِهِ لِعِبَادِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِي الْقَدِيْمُ وَالْقَوْبُ اِلَيْهِ

جو حضورِ اقدس صل اللہ علیہ وسلم پر ایمان
نہ لایا وہ کسی بھی طرح اللہ تک نہ پہنچا
نہ ہی کوئی اور مسلم وہاں تک پہنچا سکتا
ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَرْتَمِّمْ لِعِبْدِكَ كُلِّ مُسْلِمٍ اِلَى
السَّخْفِ اَللّٰهُ الَّذِي اَلٰهَ الْاَصْحَابِ اِلَى الْقِيَوْمِ وَتَوْبِ الْيَوْمِ

حُضُوْر صَلِّ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ اَللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی
کے جیب میں .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَتْرَتِهِ لِبَرْدِ كُلِّ مُعْلُوْمٍ دَلِ
اِسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبَّ الْيَّه

باد شاه کا دستِ الرحیم بادِ شاہ بنیں
ہوتا بادِ شاہ ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

اللهم صل وسلم على محمد وآله وعترته لبده كل معلوم لك
"تخفف الله الذي لا اله الا هو" الى القيوم و اتوب اليه

دوست دوست سے کوئی راز پوشیدہ
نہیں رکھتا دوست دوست کا ہمراز
ہوتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْقِيَوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَلَمْ يَمُوتْ وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهِ
اِسْتَعْظَمُ اللّٰهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَلتَّوْبَةُ اِلَيْهِ

جب کہ تو نے دہکتی کے میدان میں قدم ہی
نہیں رکھا محبت کے راز و دنیا نہ تم
پہنچو نکر افشاں سوں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِالّٰهِ
یَا اَعِیْزُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعُوْتُهُ لِعِبَادِكَ كُلِّ سَلَامٍ اِلَیْكَ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقَیُّوْمِ وَاقُوْبُ النَّاسِ

دوستی میں مَن دے تو کی تمیز نہیں
موتی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِبَعْدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ دَلِ
اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَقُّ الْعَیُّوْمُ وَالتَّوْبَةُ النَّیَّةُ

ہر مال بادشاہ کی اور بادشاہ
دوست کی ملک ہوتا ہے ۔
ہج

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا مَقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا بِي يَا مَتْنُوْمُ

الْمَحْمُوْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغَدْرَتِهِ لَوْ دَخَلَ مَعْلُوْمُ نَابِ
اِسْتَفْخَرَ اللهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَى الْقِيُوْمِ وَاقُوْبِ ۝ اَلِيْهِ

اُمّت کے دینی رسول اعلیٰ صلّی اللہ علیہ وسلم
ہیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ
یَا اُمِّیُّ یَا مُتِّیْمُ

اللہ صلی وسلم علی محمد وآلہ وعتقہ لہد کل معلوم دل
اسد خرف اللہ الذی لا الہ الاھو الی القیوم و اتوب الیہ

میرے دانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اعلیٰ اللہ رب العالمین اور اے یمنین
تیرے دانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی شُعْدَةِ اَلَمِ دَسْتَرْتَهُ لَعْدَدِ كُلِّ مَعْدُومٍ دَالٍ
الْمُتَخَفِرِ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰلِی الْقَدِیْمِ دَاوُوبِ النَّیِّیِّ

محضور صل اللہ علیہ وسلم کریم میں

کریم دہ ہے جس کا در ہر سائل کے
لے تہ وقت کھلا رہے ۔

کریم دہ ہے جو بن مانگے دے اور
جو مانگے دے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَايَا يَاقُومُ

اللهم صل وسلم على محمد وآله وعترته بعد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والتوب اليه

اُر حُضُورَ صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ كَوْنِي شَيْءَ
يَا مُنْجِيَّ مَنْبُوعِ حَيَوَاتِي يَا اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
اُتْبِئِ صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِيْمٌ نَهْ فَرَمَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَوْ حَقَّ اَنْ يَّبْطِلَهُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَلَمْ تَعْتَرِضْ لِعَبْدِكَ مِنْ سَيِّئِهِ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِى الْعَيُّوْمِ وَ التَّوْبِ اَلِيَّاهُ

اَنْتَ حَقُّوْرُ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ كَسَى كَوْنُكَ
نَبِيٌّ دَعَا سَلَمَةً تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ كَرِيْمٌ نَزَّكَهَاتُكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ الْاَبَالِه
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وسلام على محمد واله وعترته ابد كل معلوم الم
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم - اتوب اليه

اَنْ كَاكْرِمَ عَوْنَا اِسْ بَاتْ كِي دِلِيں ے
كہ اُن سے مائفا جائے اور جو چاہے
مائفا جائے (صلی اللہ علیہ وسلم)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وسلام على محمد وآله وعترته أبد كل معلوم الم
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واثوب اليه

قو كريم نيرة جيب اقدس كريم صل الله عليه وسلم
قران كريم نيرة طمات كريم يارب عرش كريم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِامْرَأَةٍ أَلَّا يَأْتِيَهُ
يَا حَبِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لَعَدَدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتُوبَ إِلَيْهِ

کرم سائل کو کیجئے کہ تا سے جس کریم
کے در پہ کوئی سائل ہی نہیں گویا کریم
ہی نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّبْ لِعِبْدِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ بِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی الْعِیَومِ وَالتَّوْبِ الْبَیِّنِ

اَنْ کَاکَرِمْ سَوْنَا اِس بَات کَا لِقِنِّی
ثَبُوْتُ اَنْ کَم دِه کَر شے جو بھی اَنْ
سے مائٹی جائے دلو اسکے س اَنْ
کَا دِلوانا ہی اَنْ کَا دینا اے ۔
(صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَمْرِ اِلٰهِ دَعْوَتِهِ لِبَدْوٰى كُلِّ سَلَامٍ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

ہر وہ خوش نصیب جس پر کہ اُن کا کرم ہو
مکرم اور ہر مکرم کا ہر قول و فعل
کرامت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا تَدْعُوْهُ لَمْ تَدْعُوْهُ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَمَامِنَا وَعَنْدَقِنَا لَعَدُوِّ كُلِّ سَلُوْمٍ اِلَى
اِسْتِغْفَرِ اللّٰهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰى الْقِيُوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَيْهِ

جو کس اُن کے قدموں پہ گرا سرفراز
ہے ۔
صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْتَرْتَهُ لَعْدَدَ كُلِّ مَلُوْمٍ اِلَى
الْمَدْفُوفِ اِلٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقِیَوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَیْهِ

جس نے اُن کا درمیلہ پایا ہے غم ہوا
ہے خوف ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ الْاِبَالَةِ
يَا يَ يَا مَيْتَرَم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعَاكَ لِعَبْدِكَ كُلِّ مَلُومٍ اَلِ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْعَزِيْزُ وَالْقَوِيُّ اَلِيْهِ

جیسے اُن کے دامنِ رحمت میں پناہ ملی
ہر دو عالم میں اماں ملی ۔

صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِبِرِّهِمْ كُلِّ مَسْلُوْمٍ يَدُ
الْمُخْلِصِ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دَوَابُّ الدُّنْيَا

کوئی شیطان کبھی اُن کی محفل میں
نہی آسکتا ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْقَوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَائِمَةً لِعِبَادِهِ كُلِّ مَعْلُومٍ نَا
اسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَوْمِي الْعِثْمُ وَالْقَوْمُ إِلَيْهِ

أَنْ كَمَا جَلَّالٌ شَيْءٌ طِينٌ كَمَا جَلَّالٌ دِينًا
ع
ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بِي يَا مَيِّتِيْمَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰهِ دَعْوَتِيْ لِبَعْدِ كُلِّ سَادِمٍ لِّكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰى الْقِيَوْمِ وَ التَّوْبُ اِلَيْهِ

دِر - مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم باب
دِر - بزداں سے جو اس دیر پہ مقبول
نہیں اس دیر پہ بھی نام قبول ہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلٰهِ مُتَرَقِّهِ لِعِبَادِكَ صَلَواتُكَ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰحِی الْقَنُوْمُ وَالتَّوْبَةُ اِلَیْهِ

جسے اللہ قبول فرماتا ہے وہی اس
در پہ آتا ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسْتَزِقْهُ لِعِدَّةِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ نَدَى
الْخَفَرِ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَرَبُّبُ إِلَيْهِ

دِرِ مُصْطَفَى صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ يَا مُجْتَبَى
وَالَا سَرَّ مُقَرَّبٍ فِي مَشْرِكَ نَبِيِّ .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ لَا بَادِلَهُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والرب اليه
الرجوع

جس نیک بخت کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی زیارت نصیب ہوئی ہے شک بمنزلہ صحابی

۷ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اِیُّ یٰ مُتَلَوِّمٍ

اللّٰہ صمد و سلمہ و بارک علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد ذی النبی الاکبر
و علی اہل و اصحابہ و معتزہ ہم بعد از کل معلوم آنک
و بعد از خالق و مدعی نفسک و ذوق حوریتک و مداد کلماتک
استغفر اللّٰہ الذی لا اله الا بعد از الی القیوم و التوب الیہ
یٰ اِیُّ یٰ مُتَلَوِّمٍ

ہر صحابی محبتی اور راشد مدنی ہے کہ ریب فیہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَبِيبِي يَا قُدُّوسُ

المحمد صل وسلم وادب علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد صلی اللہ علیہ
و علیٰ آلہ و اصحابہ و عنقریب بعدد کل معلوم ثلث
و بعدد خالق و رزقی نفسہ و نعمة مرشد و مدد و کلمات
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و التوب اليه
يَا حَبِيبِي يَا قُدُّوسُ

ہر صحابی کا عمل اتباع کے لئے ایک بین دلیل ہے۔
لا ریب فیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰحِیُّ یَاقْدِیْمُ

اللّٰهُ صَمَدٌ لَا یَلِدُ وَلَا یُولَدُ لَهُ کُلُّ شَیْءٍ فَعْدٌ عِنْدَ عَرْشِہٖ
وَعِندَہُ خَلْقُہُ وَرِغْیُہُ لَفْسُہُ وَرِزْقُہُ عَرْشُہُ وَرِزْقُہُ عَرْشُہُ
وَعِندَہُ خَلْقُہُ وَرِغْیُہُ لَفْسُہُ وَرِزْقُہُ عَرْشُہُ وَرِزْقُہُ عَرْشُہُ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَدِیْمُ وَتَرْبِیَّہُ
یٰحِیُّ یَاقْدِیْمُ

اسی طرح ہر بزرگ کا بھی بزرگ سے یہاں مراد وہ
اللہ کا بندہ ہے جس کا ہر قول فعل اور خیال قرآن کرم
اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے عین مطابق ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله صمد سلب علی محمد و آلہ و معتز بہ بعدد کل معلوم لل
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الخالق القیوم و التوب الیہ

حضور اقدس صمد اللہ علیہ وسلم کا ہر ارشاد
ہر زمان میں بمنزلہ حدیث ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعَوْتُهُ لِعِبَادِكَ كُلِّ مَسْلُوْمٍ دَاۤءِ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحِیُّ الْقَیُّوْمُ اَلْوَقْتُ اَلرَّیْبُ

سُنَّتِ بَنُوٓى صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ اَرْشَادُ
مُصْطَفٰی صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ اِدَارُ
صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ ۛ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده وصلى الله على محمد وآله وعترته لعبد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو على العتوم والتوب اليه

سنت نبوی صلی الله علیه وسلم ۷ باب
قدم مت رکھ !

سنت نبوی صلی الله علیه وسلم کی اتباع
ہی اللہ کی رضا کا واحد ذریعہ ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللهُ لَا تَوَدُّهُ إِلَّا بِاللهِ

يَا حَبِيبِي

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
استغفر الله الذي لا اله الا هو على العتوم والتوب اليه

حبِّ رسولِ قول و فعل سنتِ بنوِ صلِّ الله عليه وسلم
كَيْ مَا عَمَّتْ بِنَا صَاحِبِ حَالِ بِنَا صَاحِبِ حَالِ
ابن الوقت ہے کبھی اجمالی کبھی جزئی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْمَسْكُوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغَسِّقْ لَهُمْ لَوْبَهُ كُلَّ مَسْكُوْمٍ لَّنِ
الْمُخْضَرِّ اِلٰلَهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقِيَوْمِ وَالْوَبَّ اِلَيْهِ

طَاعَتِ زَكَرَ زَكَرَ نُوْرُ اَدْرِ نُوْرُ دَاغِ
ظُلُمَتْ جَ .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ
اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا انتَ اَلْحَمْدُ لَكَ يَا قَيُّوْمُ وَالْوَبُّ لَكَ

ہر طاعت رحمت ہے ہر اسیر رحمت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَدَقِّقْ لِعِدَدِ كُلِّ عِلْمٍ نَالَ
اِسْتَعْمَرَ لَكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقِیَوْمِ وَتَوْبِ النَّبِیِّ

ہر قول و فعل جو قرآن و حدیث کے
ما تحت ہو عبادت ہے اگرچہ کھانا ہو
یا سونا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعُوْهُ لِعِبَادِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ وَلَا
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَزَالُہُ الْاَصْحٰدَ اِلٰی الْقَيُّوْمِ وَالْوَبَّ اِلَيْهِ

اگر تجھے کہیں سے کچھ نہیں ملا تو مایوس مت لوٹ
اپنا دستِ خوان دے۔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
یہ تجھ سے اللہ کی قسم اللہ کی رحمتِ بر سے گی اور
تجھے وہ ماندہ ملے گا جو کبھی کسے نہ ملا ہو وہ
کریم ہیں اپنے در سے کبھی خالی نہ لوٹائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَقْرَءَ وَلَا مَعْلَمَ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ مَّسْلُوْمٍ فَاِنَّ
اِسْتَعْفَرَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْعِیُّوْمِ وَتَوْبِ الْاَلِیَّہِ

تیرا یہ سمجھنا کہ تیرا ہر قول : فعل جلی ہو یا
خفی اُن کے ردِ برد ہے ہر مراقبہ کی اصل ہے
اس مراقبہ سے بڑھ کر تیرے لئے اور کوئی
مراقبہ مفید نہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -
مَا تَعْلَمُ اللَّهُ لَا مَوَازِيَةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَبِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَتَرَتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَلَكٍ مَلَكُوتٍ قَبْلَ
وَعَدِّهِ خَلْقٍ وَرَفَعِ لِنَفْسِكَ زِينَةَ عَرْشِكَ وَجَدَادَ كَلِمَاتِكَ
وَسَخِّفْ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَوُّبُ إِلَيْهِ
يَا حَبِيبِي

یہ لنگہ کس کا ہے ؟ آپ کا ! یہ لنگہ مختار
(تم سب کا) ہے جس تو اسے لہتیم کرنے والا ہوں۔
حمویا ایک عجب اٹھنا !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -
مَا تَدْعُوهُ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

الله وحده وحده ما بارك على سيدنا وملكنا وحبينا محمد بن النبي الا
 صلى الله عليه واهل بيته وعترته بعدد كل معلوم تلك
 وبعد خلقك وبعد خلقك وبعدها عرشك وبعدها عرشك
 استغفر الله الذي لا اله الا هو الخ القوم والرب اليه
 يا حي يا قیوم

اسی طرح (بے شک) ہر رزق اللہ کا ہے لیکن حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم اس (ہر) رزق کو تقسیم کرنے والے
میں کا رب ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واووب اليه

ہم کسی بھی طرح تیری جنت کے متفق نہیں یا رب مگر
یہ کہ تیرے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی امت میں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَبِیْ یَقُیُّوْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّرْ لِعِبْدِكَ كُلِّ مُسْلِمٍ نَالِ
اِسْتِغْفَرُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی الْقِیُّوْمِ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

جنت راحت کا مقام ہے لیکن اُن کے حکم سے
دوزخ میں جانا بھی جنت سے کم نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا يَتِيْمٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ دَعَاكَ لِيْ بِدَعْوَةِ كُلِّ مَلُوْمٍ بِكَ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

مدد سے مجھے اپنے دوست کی تلاش تھی
لہذا یہ مل گیا

” اللّٰهُمَّ رَفِّعْ اِلَاعِي “

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا مَقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
 یَا اُمِّ یَاقُوْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْدَقِهِ لَعْدُ كُلِّ سَلُوْمٍ نَا
 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَالتَّوْبُ اِلَیْهِ

میرے دوست نے مجھ سے فرمایا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَقْرَءَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَتَقْتَهُ لِعِبَادِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ
اسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَتُوْبُكَ اَللّٰهُ

میں تیرا رب ہوں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْعُوهُ لَمْ تَدْعُوهُ لَمْ تَدْعُوهُ
يَا بِي بِمَنْتُمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْدَكَ لِبَدِّ كُلِّ مَعْلُومٍ مَا
اسْتَفْزَعُ إِلَهُهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى الْقِيَوْمِ وَالْوَبِّ إِلَيْهِ

میں نے تجھے کو پیدا کیا میں ہی تجھے
کو ماروں گا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا مَقْرَءَ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا بِي يَا قِيَوْمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْتَقِدْ لِبَدْوَى كُلِّ مَعْلُومٍ إِلَهُ
اسْتَغْفِرُ إِلَهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ

تو میرے لئے اور میری ہر شے
تیرے لئے ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِتْقَتِهِ لِعِبَادِكَ كُلِّ مَسْلُوْمٍ يَا
اَسْتَفْزِزْ اَللهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْعَلِیْمُ : اَلتَّوْبَةُ اِلَيْهِ

تو میرا ہوجا میری ہر شے تیری
ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اُمِّیْ یَا قُیُوْمَ

الحمد لله وحده، وصلى الله على محمد وآله وعترته، وبعد، كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو، ارحمني العيوض والتوب اليه

تو میرے ہر حکم کو خندہ پیشانی سے تسلیم کر
اور کسی حکم پہ کوئی اعتراض مت کر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تُوَفَّوْهُ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حِیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَدَّسَتْ لِعَبْدِكَ كُلُّ مَعْلُوْمٍ لَا
اَسْتَغْفِرُكَ اِلَّا الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لِحَقِّ الْقِیُّوْمِ وَالتَّوْبَةُ اِلَیْكَ

تیری کوئی تدبیر میری تقدیر کو نہیں بدل سکتی
اعتراض میں دوری اور تسلیم میں حموری
ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَرَّةَ لَا بَدَلَہ
 یَا حَبِی یَا قَیُّوْم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ لَعَدَدَ کُلِّ سَلَامٍ لِّکَ
 اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ التَّوْبَةُ اِلَیْہِ

ہر مقام کی اصل ذکر اور ہر معراج کی
 اصل ذکر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا نَا اِلٰهَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْمَيِّتُومُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَتَرَتِهِ اَبَدًا كُلِّ مَعْلُوْمٍ نَا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰلٰهِي الْعَقِيْمُ وَالتَّوْبَةُ اِلَيْهِ

بلا ذکر کبھی کوئی طالب کہی مراد کو نہیں پہنچ
سکتا۔ ذکر کے بدلے ذکر کا وعدہ ہے اور
ذاکرین ہی اولے الالباب ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَقُوْلَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْيَتِيْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِتْرَتِهِ بِرَدِّ كُلِّ مُسْلُوْمٍ اِلَى
اَسْتِخْفَارِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَوَلِّ الْاَوْبَالَ اِلَيْهِ

جہاں میں ہوتا ہوں میرا ذکر ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْتَرْتَهُ لِعِدَّةِ كُنْ مَعْلُوْمٌ لَكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحِیُّ الْقَیُّوْمُ وَالتَّوْبُ اِلَیْهِ

ذِكْرٌ ذُصِّلَ كَا اِیْكَ حُزْرٌ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي دَعَاكَ بِدَعْوَةٍ لَيْدِدَ كُلِّ مَعْلُومٍ ذَلِكَ
الْمُخْفَرُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ

جِسْمِ ذِكْرِ نَصِيبِ سَوَادِ صَلِّ نَصِيبِ سَوَادِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحق کہ میں رسول اللہ علی محمد وآلہ و عقبہ کے بعد مکمل معلوم لل
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو علی القیوم و القرب الیہ

اور ذکر کی اصل !

سُنّت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

کی اتباع ہے ۔

ۛ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا عَالَمِيْم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰهِ دَعْوَتِهِ لِعِبَادِ كُلِّ سَلَامٍ لِّاَنَّ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَلْوَبُّ اَلْبَسِيْمُ

سُنَّتِ نَبَوِي صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي هَرِ اِتْبَاعِ
اَلرَّحِمَةِ كَهَانَا هُوَ يَا سَوْنَا عِيْنِ نَذَكْرَتِ .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تَوَدُّهُ اِلَّا بِاِذْنِهِ
يَا حَبِيبِي

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَتِدْ لَهُ لِبَدْوٰی مَسْلُوْمٍ نَابِ
رَسُوْفِ اللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَتَوْبٌ اِلَیْهِ

تو محض میرے ذکر پر اکتفا نہ کر میرے
حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کر
میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع
ہی میری اتباع ہے۔

تو اُن کا ہوجا میں تیرا ہوں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الذي لا اله الا هو على القیوم والوَبَّ اِلَيْهِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ

مجھے راضی کرنا چاہتے ہو تو میرے حبیب نبی کریم
صل اللہ علیہ وسلم کو راضی کرو ان کی رضا
میں میری رضا اور ان کی محبت میں میری
محبت ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَاي يَا بَقِيْم

اللهم صل وسلم على محمد وآله وعترة بعد صل وسلم
استغفر الله الذي لا اله الا هو والي القیوم و اتوب اليه

جو مجھ کو چاہتا ہے میں اس کو چاہتا ہوں
اور جسے میں چاہتا ہوں وہ میرے سموا
کسی اور کو کبھی نہیں چاہتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحکمہ صہ وسلم علی محمد و آلہ بعثتہ لہد کل معلوم ملک
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو علی القیوم و اتوب الیہ

جو دل مرا مسکن ہو جاتا ہے اُس میں میرے
سوا کسی اور شے کو کوئی دخل نہیں دیتا تو رہی
ہو یا ناری خاکی ہو یا آبی ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا بِي يَا بِيَوْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِزِّهِ ۝ وَاللهُ دَعْتُهُ لَوْ بِهِ كُلُّ مَعْلُومٍ فَلِ
الْمُتَخَفِرِ الْمَلِكِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَوْبُ الدَّيْمُ

میری یاد ہر یاد بھلا دیتی ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ

اللعنة على من سلب عليّ الحجة والهدى وعنته لبيد من معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والرب اليه

جس نے میرا حبیب محمد (ﷺ) کا ذکر بلند کیا اس نے میرا ذکر بلند کیا جس نے خوش ذہنی (ذہیب) نے میرا ذکر بلند کیا میں نے اسے ہر دو جہاں میں بلند کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ الرَّبِّ اللّٰهُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَتْرَتِهِ لِبَدْوٰی سَلَامٍ
اَلَمْ تَخْلُقْ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقَیُّوْمِ وَالْوَقْتُ اِلَیْهِ

میری بارگاہ میں جو قبولیت اس کام
کو ہے کسی اور کو نہیں یہ کام ہر کام کی
جان ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا يٰ يَتِيْمُ

الحمد لله وحده وصلى على محمد وآله وصحبه وبعد كل معلوم ان
الله خفي الله الذي لا اله الا هو ارحم الراحمين والى

من رب العالمين عود و رعدت للعالمين
تو ان کے در پہ جہاں آج کا در پہ شک میرا در آور
میرے در کا در ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَبِيبِي يَا قَتِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَدْنِهِ لِبَدْنِ كُلِّ مَسْلُومٍ فَالِ
الْمُتَضَعِّفِ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَوِيُّ

میں کرم سون سائل کہ خالی کوٹانا
میری شان کے شایاں نہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَاشَا دَالله لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَبِي يَا مُتَوَكِّل

المخلص صل رساله على محمد وآله و عترته بعدد كل معلوم لك
استخف الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و التوب اليه

وہ میرے حبیب صل اللہ علیہ وسلم
میری راہ کے صحابی اور کریم ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا مَيِّتُومَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغُرَرِهِ اَبَدًا مِنْ سُلُوكِ الْبَلَدِ
الْمُسْتَعْمَرِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَبَّاءُ إِلَيْهِ

تُو اُنْ كِي اَتَبَاعِ كَر اُنْ كِي اَتَبَاعِ مَحْمُودِ
میری ہی اتباع ہے ۔

تُو اُنْ کا موجد ہی میری رضا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَبِیْ یَا مُنِیْم

المصطفیٰ صلّٰی رسلہ علیٰ محمد و آلہ و عترتہ لعدد کل معلوم للک
الستخف اللہ الذی لا الہ الا هو علی القیوم و التوب الیہ

اُن کی محبت میری محبت ہے اور میری محبت
ہر محبت کو کھا جاتی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَرْكِهِ لِيُؤَدَّ كُلُّ مُسْلِمٍ نَابِ
الِاسْتِغْفَارِ اِلَى الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتُؤَبِّيْ اِلَيْهِ

ہر امر میرا امر ہے میرا امر کُنْ فیکون
ہے کبھی نکل نہیں سکتا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله، وسلمه على محمد وآله وعترته لعبد ضالٍّ ملوم لك
 اِسْتَخْفَرَ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى الْقِيَمِ وَالْوَبِّ إِلَيْهِ

بزرگی کا طالب میرا طالب نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مُعْتَذِرًا لِعِدْوَلِ مَعْلُوْمٍ لَكَ
السَّخْفُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبَّ إِلَيْهِ

بزرگ میں ہوں اور ہر قسم کی بزرگی
مجھ ہی کو لائق و سزاوار ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
یَا اِیُّهَا السُّیُّم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَرْتَبِهِ لَعَدَدَ كُلِّ سَلَامٍ اِلَى
اِسْتِغْفَارِ اللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقِیَوْمِ وَتَوْبِ اِلَیْهِ

کسی دولت میں نہ کشف ضروری ہے نہ کرامت
لیکن ہر دولت میں ذکر ضروری ہے اور طاعت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْتَدِّدْ لَهُ اَبَدًا كُلِّ سَلَامٍ فَا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ رَاوِبٌ اِلَيْهِ

تیرا ایک دم ایک وقت ہے تو اپنے اس وقت
کا حاکم بن اور اسے کسی قیمت پر مت کھو۔ ذکر
کے معوا تیرا ہر مشغل وقت کی فضول کھونا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَزِقَۃَ الْاٰیٰتِ
یٰحٰی یٰمُتِّیْمُ

لِلّٰهِ صَلَۃٌ وَسَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
سَخَّرَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْبَرِّ الْاَلِیِّ

میں نے تجھے پہ کوئی پابندی عاید نہیں کی اور
نہی ان باتوں کا جن میں کہ تو مبتلا ہے حکم
دیا ہے اگر سلاست رہنا چاہتے ہو ان سے کو
دور ہٹادو اور ان تمام رسومات کو ختم
کردو تو میرے لئے ہے نہ کہ رسومات کے
لئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ یَاقِیُّمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِيُجِدَ كُلُّ مَسْلُوْمٍ لِّكَ
اِسْتَنْفَرَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْعَقِیْمِ وَالتَّوْبِ اِلَیْهِ

میں نے تجھے جنم کی ایک مثال دلائی تھی
ہے گو تیرے پاس کوئی شے نہیں میں تیرے
پاس ہوں کیا میں تیرے لئے کافی نہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ لَا بَدَلَہ
یٰ حَیُّ یَاقِیُّمُ

الحقہ صہ وسلم علی محمد و آلہ و عترتہ بعد کل معلوم ہل
الرحمہ اللہ الذی لا الہ الا هو الحی القیوم و التوب الیہ

میں نے تجھے ہر فکر سے آزاد اور اپنے لئے
فارغ کیا ہوا ہے یہ افکار تیرے اپنے پیدا
کردہ میں میں نے تجھے یہ کسی قسم کی کوئی
پابندی عائد نہیں کی اور نہ ہی تجھے کبھی
کسی معاملہ میں آزمایا ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ دَالِمٍ دَسْتَرْتَهُ نَعْدُ كُلَّ مَعْلُومٍ
وَالْمُخْفَرِ لَهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْقِيَمِ وَالنُّوَبِ الْدِيمِ

يَا تَقَرُّبَاتِ يَا رُسُومَاتِ يَا تَفَرُّجَاتِ يَا تَقْلُفَاتِ
تَرَى فِي الْإِحْبَادِ مِنِّي نَكْبَتِي إِنَّ كَمَا حَكَمَ
نَسِي دِيَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
الاستغفر الله الذي لا اله الا هو العلي العظيم والتوب اليه

میں نے تجھے ان رسومات کے حوالے نہیں کیا
تو خود ان کے حوالے ہوا ہے اگر تو اب بھی ان
کا خاتمہ کر دے تیرے ہر نعم کا خاتمہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغُثِّقْهُ لِبَدَدِ كُلِّ مَلُوْمٍ لَا
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلْحٰی الْقَيُّوْمُ وَتَوَبَّ اِلَيْهِ

ادب سب سے افضل اور سب سے
مُشغَل کام ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَبِیْبِی

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَمْرٍ وَاٰلِهٖ وَعَسْرَتِهٖ لَعِبْدِکَ سَلِیْمٍ ذٰلِکَ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْعِیَوْمِ وَالتَّوْبَةُ اِلَیْهِ

ادب کی اصل فرمان کی تعمیل ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللهم صل وسلم على محمد وآله دستوفه ليدخل معلوم لك
استخف الله الذي لا اله الا هو ابي القيوم واقب اليه

محبت کا ادب محبوب کے ارشاد کی
تفسیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِبَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لِّل
اِسْتِغْفَرِ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰحِي الْقَيُّوْمِ وَالْوَبُّ اِلَيْهِ

حَضْرَتِ اَوَّلِي صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَدَّبَ حَضْرَتِ اَوَّلِي
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَانِ كِي تَقِيْلَ يَسْ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على محمد وآله
وآلہ الذی لا الہ الا هو علی الیتیم واثوب الیہ

مجھے اس راہ میں دو کتابیں دی گئیں
(قرآن کریم اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)
میرے علم کی ابتدا انہی دو کتابوں پر موقوف
ہے اس سے زیادہ میں کچھ بھی نہیں جانتا ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰحِیُّ یَاقْدِیْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اَیْمَانِیْ دَالِیْهِ وَغُرَّتِیْ لَعِبْدِیْ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لِّکَ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰحِی الْقَیُّوْمُ وَتَوْبٌ اِلَیْهِ

اَنْ کَ سَوَا کَسِی اَدْر کَا مَحْجِ پَر کَوْنِیْ حَکْم عَایِدِ نَبِیْنِ سَوْتَا
اَدْر نَهْ یِ مِیْنِ کَسِی اَدْر کَ مَآخِطِ مَوَلِیْ .

عَلٰی قُرْآنِ کَرِیْمِ وَ حَدِیْثِ نَبَوِیِّ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ اَرْشَادِ مُرْشِدِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ إِلَى دَعْوَتِهِ لَعَدَدَ كُلِّ مَعْلُومٍ
اسْتَخَفَّ إِلَهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ إِلَهُ

عَنْ
أَنَّ كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى
كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى كَسَى

عَنْ قُرْآنِ كَرِيمٍ، حَدِيثِ نَبِيِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْشَادِ مُرْشِدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا اِیُّهَا النَّبِیُّوْمَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَعِتَدَتِہٖ لَعِبْدِکَ کُلِّ مَلٰٓئِکَۃٍ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ اَلْحٰی الْقَیُّوْمُ رَاۡوَدُوبِ الْعِیۡہِ .

شیخ کی اقتدا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)
کی اقتدا اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)
کی اقتدا اللہ کی اقتدا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْتَرْتَهُمْ لِعِدِّهِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَدِيْمُ وَالْوَبُّ اِلَيْهِ

میرے لئے اُن کا تیرے لئے میرا اور تیرے مرید
کے لئے تیرا ارشاد حق اور واجب التعمیل
ہے کہ ہر کسی کا اور یہی اُن کی وصیت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا نَعْبُدُ اِلَّا لَكَ اِلٰهَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعَوْتَهُ لِعِبَادِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ اَنْ
اَسْتَغْفِرَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهَ الْقِیُوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَیْهِ

اس راہ میں اپنی رائے سے کچھ مت کر دی کر جس کا
کہ شیخ حکم دے اگرچہ یہ ہو کہ کچھ مت کر خاموش
بیچارہ ۔ تیرے لئے دی کار کار آمد ہے جس کا کہ
حکم تیرا شیخ دے نہ کہ وہ کتاب ۔ مرض می
تشخیص حکیم کیا کرتا ہے نہ کہ مراضی ۔ مراضی اگرچہ
حکیم ہو تب بھی اپنے لئے صحیح نسخہ تجویز نہیں کر
سکتا اور یہ مرض جسمانی مرض سے کہیں زیادہ
پچھیدہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى الْعَبْدِ الْفَقِيْرِ الْمَلُومِ
اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبَّ الْعَيْثُ

شیخ کے سوا کسی اور کو اپنا حال کبھی مت بتا
اور نہ ہی کسی کے سلام کو جا اگے کوئی میرے
پاس آوے تو اس کی شرعی تعظیم کر شرعی
حدود سے تجاوز مت کر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْعُوْهُ لَوْ كُنْتَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ
یَا اَبِیْ یٰ مَتَّوْمِ

الحمد لله. صل وسلم علی محمد وآلہ دعوتہ بعدد کل معلوم تک
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو اعطی العیتوم واقرب الیہ

ہمارا کمال اللہ در رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے دے ہوئے امر کو ماننا اور منع کی ہدایت
سے باز رہنا ہے ہم کسی کو بھی مقدمات سے
بری نہیں کر سکتے نہ ہی کسی کو کسی قسم کا کوئی
اور نفع پہنچا سکتے ہیں مگر اللہ کے حکم سے۔

ہائے

حمد بند سنگھ کے کہنے پہ خالصہ کالج کے تمام لڑکوں
نے ڈاڑھیاں رکھ لیں لیکن تم نے حمزہ اقدس
و اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی کوئی
پرداہ ہی نہ کی اگر کوئی تم سے یہ پوچھے تو بتا
تیرے پاس اس کا کیا جواب ہے ؟

کیا تجھے اپنے ہادی صلی اللہ علیہ وسلم
کی ہدایت پسند نہیں !

شاید یہ سو کہ ڈاڑھی تجھے زیب نہ دے گی !
اسے رکھ کے دیکھ یہ عین خود بدورتی ہے !!
اگر کوئی مسلمان بادشاہ حمزہ اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم کی سنت مطہرہ پہ عمل کرے تو اس کا
وہ وقار ہو جو کہ اسے کسی بھی طرح حاصل نہیں
ہو سکتا !

اگر کوئی فرمانروا شرعی لباس اختیار کرے تو
کوئی فرمانروا اُس کے رُعب کی کبھی تاب نہ لا
سکے ! اس لباس کو اسلامی فرمانرواؤں
کی تاریخی اہمیت حاصل ہے !

یہ زینت کا لباس ہے اسے ہر کوئی پہن سکتا
ہے اسے پہننا کوئی کمال نہیں ! کوئی کمال نہیں
اور

یہ تقویٰ کا لباس ہے اور ہر کوئی اس
لباس کو پہن سکتا !!

اسی طرح کسی بھی فرمانروا کا کسی بھی حدیث
پر چلنا یہی نشان رکھتا ہے
ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلٰهِ دَعْوَتِهِ لِبِدْعَةٍ مَّعْلُومَةٍ
اَلَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْعِیُّوْمِ وَالنُّوْبِ اِلَیْهِ

ادب کہ سہل مت جان ۔

ادب کی راہ کھٹن راہ ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

المخلص صل وسلّم على محمد وآله وعترته بعد صلّ صلّوم رب
الستخف الله الذي لا اله الا هو احي القيوم والقابله

ادب محدود عرصہ تک آسان اور عمدہ نچھانا
مشکل ہے۔

ہر افضل مشعل ہوتا ہے در نہ ہر کوئی پالے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَسْتَرْقِیْ بِہِمْ کُلَّ مَیْلُوْمٍ نَّالٍ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْعِیُوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَیْہِ

ہر کمال کو زوال ہے مگر ادب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَأْنُهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بَیْ یٰ بَیْ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ عُرْوَةِ الْاَلِیِّ وَدَعْمَتِیْ لِیُدْرِكَ کُلَّ سَلَامٍ لِّی
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَتُحِیُّ الْقُبُوْمَ وَتَوْبُ الْبَیِّ

ادب عبادت سے بہتر ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْعُوهُ لَمَوْتِ الْبَاطِلِ
يَا بِي يَا قَدِيمَ

الْحَقِّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَدِيمُ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

مُؤَدَّبٌ كَبِيْرٌ مَرْدُوْدٌ نَسِيْرٌ مُوْتَا اِدْر
كَبِيْرٌ مَرْدُوْدٌ نَسِيْرٌ مُوْتَا .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْيَتِيمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّبْ لِبَدَدِ كُلِّ يَتِيمٍ لَا
الْمَقَرُّ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوَبَّ إِلَيْهِ

جو چیز فطرت کو محبوب ہے اللہ کو محبوب
ہے اور فطرت کو محبوب عمل ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْرِي لِقُوَّةِ اللهِ
يَا حَبِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّرْ لِعَبْدِكَ كُلِّ مَعْلُومٍ فَلِ
اسْتَعْفَاكَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوْبِ النَّبِيِّ

اللَّهُ وَرَسُولِ كَرِيمٍ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
كَعَبْدٍ يَتَرَأَّسُ بِكَ بِهَيْئَةٍ وَدَسْتِ يَتَرَأَّ
عَلَيْكَ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده وصلى على محمد وآله وعترته وبعد كل معلوم ذلك
 استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والوب اليه

کیا تیرے لئے جناب رسوا کریم ہادی صراط مستقیم
 صل اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کافی نہیں اُن
 کا ارشاد اللہ کا ارشاد اور اُن کی پیروی اللہ
 کی پیروی ہے اگر تو نے اس راہ کو چھوڑ کر کوئی
 اور راہ اختیار کی سمجھ کہ تو ہلاک ہوا یہی راہ
 شاہراہ اور اس راہ کے سوا ہر راہ گمراہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا يَتِيْمٌ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و اتوب اليه

اصل را بعد عشق ادر اصل راه شریعت ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَبِیْبِی

المطعمه صم رسوله على محي داله وعتدته لعدد كل معلوم لال
المتخفرا حله الذي لا اله الا هو الحى القديم والوب اليه

اتباع عشق په موقوف ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَأْنُكَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰعْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْتُهُ لِعِدْوَلْ مَعْلُوْمٌ لَا
اسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ

جو جس پہ فدا ہو گا اُسی کی اتباع کرے گا
بلا عشق کبھی کوئی کسی کی اتباع نہیں کر
سکتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بِي يَا قُتُوم

الحمد لله وسلم على محمد وآله وعترته بعدد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو ارحمني القنوم والوب اليه

یہ عشق جو آج ہر زبان پہ جاری ہے محض زبانی
ہے درد اگر کوئی واقعہ حضور صل اللہ علیہ وسلم
پہ عاشق ہو جاتا تو کبھی کوئی قدم کسی سنت کے
خلاف ہرگز نہ اٹھاتا اور ہر سنت کو اپناتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَاسْتَغْفِرْ لِعِبَادِكَ الْمُنِيعِ
اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهَ الْقَيُّوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَيْهِ

جو ظاہری احقّام کی پابندی نہیں کر سکتا
باطنی احقّام پہ کیونکر چل سکتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِقُوَّةِ الْإِسْلَامِ
يَا حَبِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلَّتْ لَهُ لَعْدَدُ كُلِّ مَعْلُومٍ مَا
اسْتَخَفَّ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَبَّ إِلَيْهِ

پر معشوق کو اپنے عاشق کا احساس ہوتا ہے اور
کوئی معشوق اپنے عاشق کو کبھی کسی در پہ جانے
نہیں دیتا اگر یہ حضور رحمت اللہ علیہ وسلم
پر عاشق ہوتے تو غیرت مند ہوتے کبھی در پر
نہ بھرتے اور نہ ہی ان کی یہ حالت ہوتی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى اَمْرِ دَالِهِ وَغُرَبَاةِ لُبْدِهِ كُلِّ مَلُوْمٍ دَالِ
الْمُخْفِ اِلَهِ الَّذِي لَا اِلَٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِي الْقِيَوْمِ وَالْوَبِّ اِلَيْهِ

مُضَوِّصِ اِلَهِ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ تَ بَرُّكَ كَرَنُ
مُوقِي نِيَرَتِ مَنْدِ هِ اِدْرَنَ هِي حَلِيمُ .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تَمُوْتُ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَدْرِكْهُ اَعْيَادُ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ
اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا انتَ اَلْحِیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

اگر تم اُن پر عاشق ہو تو ہمیں اپنی جگہ سے اٹھ
کر کہیں بھی جانے کی ضرورت نہیں یہاں اُن کے
فراق میں خاموش بیٹھ رہنا صحراِ فوری سے ہزار
درجہ بہتر ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعُوْهُ لِعِدْوَلٍ مَّعْلُوْمٍ دَلِ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَالْوَبُّ اِلَیْهِ

اگر تیرا یہ حال پہنچ ہے تو مجھے اے جلّٰل من
اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانے کی ضرورت نہیں
اور نہ ہی کسی جہد و جہد کی ضرورت ہے اُن
کے فراق میں گھل گھل کر مرنا وصال سے
کہیں بہتر ہے عشق سے بڑھ کر کوئی
مجاہدہ نہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَبِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِزَّتِهِ لَعِبْدِكَ كُلِّ مَعْلُومٍ
اسْتَغْفِرُكَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْقِيَوْمِ وَالنُّوبِ إِلَيْهِ

شرعیت کی راہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے
اس راہ پہ چل اس راہ سے بہتر اور کوئی راہ نہیں

اس راہ کا راہی کبھی گمراہ نہیں ہوتا ۔

اس راہ کے راہنما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِعِبَادِكَ كُلِّ مَسْلُوْمٍ
اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَنُوْمِ وَالْقَوْبِ اِلَيْهِ

میں راہ کے راہنما رسد ان اللہ صل الد علیہ وسلم ہوں
اُس راہ کے راہی کیونکر گمراہ ہوں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بَیَّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعُوْهُ لِبِدِّ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لِّكَ
السَّخْفُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰحِیُّ الْقَیُّوْمُ وَتَوْبُ الْیَّه

شَرِّعْتَ کَا بے ادب حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کَا بے ادب اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کَا
بے ادب نہ پیر ہے نہ فقیر اگرچہ بانی پر
چلے اور ہوا میں اڑے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَايَا يَاقُوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَلَرَتِهِ لَعَدَدُ كُلِّ مَعْلُوْمٍ تَلَا
وَلَعَدَدُ خَلْقٍ وَرَضَى أَنْفُسَ دَرْجَتِهِ عَرْشِكَ وَرَمَدُ كُلِّ لَبْلَبٍ
اسْتَغْفَرَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبَّ إِلَيْهِ
يَايَا يَاقُوْمُ

کچھ ملے نہ ملے کوئی ملے نہ ملے عبادت میں تیرا پہلا بزم ہو
سنت نبوی صل اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں تیرا پہلا
بزم ہو !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَابْرِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَسْبِنَا عِمْرَةُ النَّبِيِّ الْاَبِي
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَلَتِ رُءُوسُهُمْ دُوْدُكُمْ كَمَلِ مَعْلُوْمٍ ثَابِتٍ
وَدُوْدُكُمْ خَلَقَتْ وَرَفَعَتْ لِنَفْسِكَ دُرَّةً عَزِيْزَةً وَهَدَاهُ كَلِمَاتُكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِي الْقَيُّوْمُ وَاقُوْبِ الْمَرْبِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

یہ نظام الادقاة سنّت بنوی صل اللہ علیہ وسلم کا جامع
اور یہ مثل فصاحت و غلوذ ہے تو اس پر چٹان کی طرح مستقیم
رہ امین ثم امین

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا سَامِعُ اللہِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ
یَا قَیُّ یَا یَتُوْمُ

اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد بن عبد اللہ
و علی آلہ و اصحابہ و عترتہ و بعدہ کل معلوم لك
و بعدہ خلقك و روحی نفسی و زنتی عرشک و مداد کلماتک
استغفر اللہ الذی لا اله الا هو الخ الیقوم و اتوب الیہ
یَا قَیُّ یَا یَتُوْمُ

اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذو الجلال و الاکرام نے مجھے یہ بہترین
تحفہ عنایت فرمایا ہے اس علم سے افضل کوئی علم نہیں
یہ علم ہر علم سے افضل اور ہر علم اس علم ہی کی بدولت ہے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ -
مَا تَدْعُوْهُ لِقُوَّةٍ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَبِيْنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ اَتَى
دَعْوَا اِلٰهِ وَاصْحَابِهِ وَتَتَرَفَعُ لِعَدْوِ كُلِّ مَسْلُوْمٍ اَلَيْكَ
وَلِعَدْوِ خَلْقِكَ وَرَضَى لِقَضَا وَتَفَقَّ مَشْرِفٌ مَّرْدَاوُكُمَا اَلَيْكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَلٰهَ الْاَصْحَابِ اِلَى الْقَيُّوْمِ وَالتَّوْبُ اِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

جب تک اسلام اپنے بانی صلی اللہ علیہ وسلم تک محدود تھا
ایک تھا جب سے راستے زنی کد دخل ہوا فرقوں میں بٹ
گیا اور اے جانِ من ان فرقوں کے بانی گمراہ ہو گئے
سین
لا ریب فیہ

سُبْحَانَكَ يَا رَحْمَنُ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اِلٰهُ لَا مَوْتَ اِلَّا بِاَمْرِهٖ
يَا قَاطِعُ السُّوْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَوَّلِيِّ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَلَفَتِهِمْ كُلِّهِمْ اَعْلٰمُ الْمَدِينَةِ
وَعَلَى خَلْقِكَ وَرَضَى لِنَفْسِكَ وَرَحْمَةً لِّعَرْشِكَ وَحَدَادَةً لِّكَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَهَّابُ الْغَفُوْرُ
يَا قَاطِعُ السُّوْمِ

ہر بات جو قرآن کریم اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
کے خلاف ہے مردود ہے کاریب منہ
ہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَقْرَءَ لَیْلٍ اَوْ نَهَارٍ
يَا اَيُّهَا الْمَدْمُونُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَصُرِّقَتْ لَهُ دَعْوَى كُلِّ مَدْمُونٍ قَلْبُ
وَلِدْدٍ خَلَقَتْ وَرَفَعَتْ اَنْفُسًا وَرَفَعَتْ عُرُشًا وَرَفَعَتْ كَلِمَاتًا
اِنَّكَ فَخْرُ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْحَيُّ الْقَدِيمُ وَالتَّوْبَةُ اِلَيْهِ
يَا اَيُّهَا الْمَدْمُونُ

مِنْ مَا شَاءَ اللّٰهُ يَهْدِي قُلُوبَهُ لِكُلِّ مَدْمُونٍ دَاخِلٍ بِعَوْنِ مَا
يَهْدِي مِرَاغِلَ يَهْدِي مِرَاغِلَ سِرْمَايِهِ اَدْرِیْ نَزَادَ الْبَرَكَةِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَيُّهَا الْمَدْمُونُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا شَاوِدَ اللَّهِ لَا مِثْرَةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بِي يَا قَدِيمَ

اللَّهُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَتَحْتِ رِجْلَيْهِ لَعْدُ كُلِّ مَعْلُومٍ نَاثِرٍ
وَلَعْدُ خَلْقِكَ وَرَضَى لِنَفْسِكَ رِزْقَهُ عَرْشِكَ وَدَاوُدَ كَلَامَتِكَ
اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَدِيمُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ
يَا بِي يَا قَدِيمَ

گدیا قرآن میں ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ کلمات میں ہے
یا بیا یا قَدِیم اور صلوة میں ہے یہ جو میرے تجھے عطا ہوا
صلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ، آمین ثم آمین
الحمد لله رب العالمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُشَاهِدًا لِلَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَسْبُنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأَمِينُ
وَصَلِّ عَلَى أَصْحَابِهِ وَتَحَرَّجَتْ لِعَبْدِكَ كُلِّ مَعْلُومٍ نَأْتِ
وَلِعَبْدِكَ خَلْقًا وَرَضِي لِعَيْنَيْكَ وَرَأَيْتَ عَرْشَكَ وَدَادَ كَهَمَاتُكَ
الْمُخْفَرُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوَبَّ إِلَيْهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَرَأَ مَا يَأْتِي بِمَقْدَمِ كَلِمَاتِ مَا
أَمَرَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَوةٌ كَأَجْرِ مَرِيَّةٍ
لَا رَيْبَ فِيهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بِي يَا قُدُّوسُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ هَذَا الْبَيْتُ الْإِلَهِيُّ
وَسَيِّدِ الْوَحْيِ وَالْحَقِّ وَالْحَقِيقَةِ الْبَعْدُ كُلُّ مَعْلُومٍ قَاتِلٌ
وَبَعْدُ خَلَقْتَ وَرَخَّيْتَ لِنَفْسِكَ ذَنْفَةً تَرُشُّكَ وَتَدُلُّكَ عَلَى
أَسْخَفِ الْمَلِكِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالتَّوْبُ إِلَيْهِ
يَا بِي يَا قُدُّوسُ

اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
نَ

کمال محبت میں آکر اپنی محبت کے لئے اپنا محبوب و محبوب
و حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے نور مخلوق
کیا اور پھر کائنات کی ہر شے اپنے محب و محبوب
و حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے لئے پیدا کی لاریب منہ

پس معلوم ہوا کہ کائنات کی نمود محبت
کی بدولت معرض وجود میں آئی لاریب منہ

تخلیق کی اصل محبت تھی لاریب منہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
إِنِّي مُعْتَدِلٌ

اللعنة على من سلبه ما يرد على سيدنا و مولانا حسين محمد بن النبي الامي
 و على الاله واصحابه و عترته بعد كل معلوم ان
 و بعد خلق من خلق النفس و له مرشد و مدد كما كانت
 استخفاف الله الذي لا اله الا هو الى القديم و التوب اليه
 يا حي يا قيوم

محبت عبادت پہ مقدم ہے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اِیُّهَا النَّبِیُّمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ ذَا النِّبِیِّ الْاَمِّیِّ
وَعَلِّیْ اِلٰہِ دَاخِلِیَّہِمْ وَخَرَجِیَّہِمْ لَعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ تَلٰکَ
وَمَعْدَدِ خَلْقِکَ حَرَمِیِّ لِقَسَبِکَ وَرَفْعِیْ عَرْشَکَ وَمَدَادِ کَلَمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ اِلٰہِ الْعِیْزِ الْمَلِکِ الْغَنِیِّمِ وَتَوْبِیْ اِلَیْہِ
یٰ اِیُّهَا النَّبِیُّمُ

محبت عبادت کی رُوح ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ الْاَبْلَغِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده و صلواته و بركاته على سيدنا و مولانا و حبیبنا محمد و آله و عیالہ و صحابہ و معترکہ بعدد کل معلوم و لک
و بعدد خلقت و رزقی لنفسی و رزقه لعموم خلقه و بعدد کلمات
اسماء و قرآنہ الذی لا اله الا هو الحي القيوم و الوهب العی
یا حی یا قیوم

عبادت اتباع کا اصطلاحی نام ہے !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينُ

اللعنة على من سلبه دياره على سيده مولانا جينبا محمد ذا النبي الا
على الله واصحابه وعترته بعد كل معلوم ذلك
وبعد خلقت رضى لنفسك وزنة حوشك ودماء كماماتك
استغفر الله الذى لا اله الا هو الى القيوم والتوب اليه
يا ارحم الراحمين

اِتِّبَاعِ مَحَبَّتِ بِہ موقوف ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَوَدُّ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَلَى الْإِسْلَامِ وَآلِ الْإِسْلَامِ وَتَعَزَّزْ بِكُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
وَبِعِدِّ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ أَنْفُسِكَ وَرَحْمَتِكَ مَرْمَرَاتِكَ وَبِعِدِّ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ
أَسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مَحَبَّتِ عَيْنِ عِبَادَتِ هِيَ !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَنَّتِهَا النَّبِيِّ الْإِلَهِ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَحْتِمْهُ لِبَيْدِهِ كُلِّ مَعْلُومٍ تِلْكَ
وَبَيْدِهِ خَلْقُكَ وَرَفْعُ الْفَنَسِ وَرَفْعُ الْعَرْشِ وَرَفْعُ الْوُجُوهِ
وَسَدُّ الْغُرِّ الْوَالِدِ الْإِلَهِ الْإِلَهِ الْإِلَهِ الْإِلَهِ الْإِلَهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينُ

كَوْنِ وَمَعَانِي خَالِقِ وَمَالِكِ عِزِّ مَحَبٍّ وَجَدِّبِ وَجِيبِ

مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا بِي يَا نَبِيَّ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
- عَلَى الْإِلَه - أَحْسَنَ جِهَةٍ وَخَيْرَتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ قُلْتُ
- بِعَدَدِ خَلْقِكَ - وَرَحْمَتِي لِقَلْبِكَ وَرِزْقَهُ عَوْنِكَ وَمَدَادِ كَلِمَاتِكَ
اسْتَغْفِرُكَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَوَّيُّ الْبَدِي
يَا بِي يَا نَبِيَّ

محببت کی تمام ادائیگی سیدنا و مولانا و حبیبنا

محمد رسول الله

صلی الله علیہ وسلم یہ ختم میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ ذَا النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَمَّتْ رَحْمَتُهُ وَعُدَّتْ كَلِمَتُهُ
وَعُدَّتْ حُفَّتَاتُهَا وَحُضْنُ لَفْظِهَا مَنَاقِبُ عَرْشِكَ وَمَدَامُ كَلِمَاتِكَ
اسْتَخْفَرُ إِلَهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى الْقِيَمِ وَالْوَجْهِ إِلَيْهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

تَحْوِيَا كَأَمْنَاتِ كِي بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَقَالَى عِزُّو حُلْ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
كِي اَوْرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَقَالَى عِزُّو حُلْ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ كَيْ سَيِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یٰحِیٰ یَاقُیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَ عَلَیْهِ وَاَصْحَابِهِ وَتَحْرِیْمْ لِعِبْدِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ قَاتٍ
وَعِبْدِكَ خَلْقًا وَرَضِیْ نَفْسِكَ ذَرْنَهُ عَرِیْشَكَ وَ مَدَادَ كَاتِبَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلِیُّ الْقُدُوْمُ وَ الْقَوْبُ اَلِیْهِ
یٰحِیٰ یَاقُیُّوْمُ

اَمْرُوْدِ اَنْتَ رَّبِّ کَرِیْمِ کِی مَحَبَّتِ کَا دَعُوْمِدَارِیے تُو اے
رَبِّ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ کے حَبِیْبِ اَقْدَسِ جَنَابِ
مُحَمَّدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ مَحَبَّتِ کَرِیْمِ!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ
اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا انتَ اَلْحَمْدُ لَكَ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَالْآخِرَ

ہر طاعت رحمت ہے ہر اسیر رحمت ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينُ

للمحمد صلى الله عليه وسلم د بارك على سيدنا و مولانا جينبا محمد بن النبي الالى
و على الاله واصحابه و عشقته بعد كل معلوم ثبات
و بعد خلقه رضى لنفسك و ذقة عرشك و مداد كلمتها ما
استغفر الله الذى لا اله الا هو الى القديم . اوب اليه
يا اي يقيم

قد ان كے در پہ دھونی برآمدے ! دُھوئی
رما کر ڈیرا جمادے !!

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ
یٰحٰی یٰقَیُّوْمُ

اللہ۔ صل و سادہ د بارے علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد ذہ البی الہی
و علی الہ و اصحابہ و معتزاتہ بعد کمال معلوم تات
و بعد خالق و رزقی لنفس و دنہ فرشتہ و مداد کلمات
اسدق اللہ الذی لا الہ الا هو الی العیوم و النوب الیہ
یٰحٰی یٰقَیُّوْمُ

اور جیسی بھی ہے پھر یہ معنی سادہ !

لُطَادُ لُطَادُ لُطَادُ لُطَادُ لُطَادُ !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِمْ وَعَلَيْهِمْ سَلَامٌ كَمُلَ مَعْلُومُ تِلْكَ
وَعَلَيْهِمْ خَلَقْتَ وَرَبَّنِي أَنْفُسَكَ وَرَبَّنَا عَرْشَكَ وَرَبَّنَا كَلِمَاتُكَ
اسْتَخْفَرَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَبَّ الدَّيَّ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

مستی کی ساری دُکھان کو لٹا دے !

لٹا دے لٹا دے لٹا دے لٹا دے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یا حیی یا قیوْم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمْ
وَعَلِّ لَنَا دِيْنََ الْحَقِّ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلِّ لَنَا دِيْنََ الْحَقِّ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلِّ لَنَا دِيْنََ الْحَقِّ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلِّ لَنَا دِيْنََ الْحَقِّ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ مَعْلُوْمٍ
یا حیی یا قیوْم

اللّٰهُ کے لئے اللّٰہ کے بندوں سے محبت کرنا گویا اللّٰہ ہی
سے محبت کرنا ہے اسی طرح حضورِ اقدس صلی اللّٰہ علیہ وسلم
کو خوش کرنے کے لئے حضورِ اقدس صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی است سے
محبت کرنا گویا حضورِ اقدس صلی اللّٰہ علیہ وسلم ہی سے محبت
کرنا ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا بَنِي يَعْقُوبَ

الْمُحَمَّدُ صَلَّيْ وَسَلَّمُ دَارِلْ عَلَى سَيِّدَانَا وَهَوْنَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَيْرَتِهِ لَعَلَّكُمْ كُلُّكُمْ مَعْلُومٌ
وَلَعَلَّكُمْ خَلَقْتُمْ دَرَجَتِي لَفَنَسِكُمْ دَرَجَتِي عَزَّ وَجَلَّ
اسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ
يَا بَنِي يَعْقُوبَ

اگر تجھے بندوں سے محبت سن تو تمنا یہ دے دوے
کہ تم اللہ سے محبت رکھتے تو غلط ہے
ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اٰی اٰتِیْم

الحمد من دسلہ دبارہ علی مسیدنا مولانا حبیبنا محمد ذوالقنی الاق
و علی الہ داحجامہ د عترتہ بعدہ کل معلوم د
دعوت خلق د برحق نفس د فخر عرشت د مداد کلماتک
ارفعہ اللہ الذی لا الہ الا هو علی القیوم والرب الیہ
یٰ اٰی اٰتِیْم

اسی طرح اتر مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت سے
محبت میں تو بھی تیار نہ دے دے کہ مجھے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت سے غلط سے لاریب فیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِالّٰهِ
یٰ اَبِی یٰ قَتُوْم

المجید صل و سلم علی محمد و آلہ و منترقہ بعدہ کل معلوم باب
”تخف الله الذي لا اله الا هو ابي القتوم و القوب اليه

یا الہ العالمین
اُمّیرِے دین (اسلام) اور ترے حبیب نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم
کی اُمت کی فلاح و بہبودی کے لئے کسی جان کی
قربانی کی ضرورت ہے تو میری یہ جان حاضر ہے۔
رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا اَنْتَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْعَلِیْمُ
امین تم امین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَبِيبُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لَكَ
اَلْحَمْدُ لَكَ اَلْحَمْدُ لَكَ اَلْحَمْدُ لَكَ

يَا اَللّٰهُ الْعَالَمِينَ
اَللّٰهُمَّ كَيْفَ جَانِ كِي قَرِيبَانِي سَلَامٍ اَدْرَأْتِ مُحَمَّدِيَه
صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ كِي كُوْنِي مُجَلِّدِي سَلَامٍ
قَدْ جِي مَرِي بِه جَانِ حَاضِرِي
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اَمِنْ غَمٍّ اَمِنْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ وَمَا تَوْفِيقُہٗ لَا يُلَاقِہٖ
يَا حٰی یَاقُوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ ذَا النِّبٰتِ الْاَوْحٰی
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ وَغُرَرِہٖ کَعِدَدِ کَمَلٍ - حُلُوْمِ اَنْبِیَآءِ
وَعِدَدِ خَلْقٍ - رَضٰی لِنَفْسِہٖ وَنَافِعَ عَرِشِہٖ - مَدَادُ کَلَمَاتِہٖ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَالْوَبَّ الرَّحِيْمُ
یَا حٰی یَاقُوْمُ

تیری قسم میں اپنے آقا و مولیٰ جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی محفرت کی خاطر بار بار
میں بچنے اور سُولی پہ چڑھنے کو تیار ہوں یا حٰی یا قیوم
ربنا تقبل منا ان انت الیجمع الخلیم
امین ثم امین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بَاقِیَ الْیَوْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی النَّبِیِّ الَّذِیْ
وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَتَحْتَ رِجْلِهِ لَعِبْدٍ كَمِیٍّ مَّحْلُوْمٍ لِّكَ
وَلَعِبْدٍ خَائِفٍ وَرَافِقٍ لِّغُفْلَتِهِ وَزَوْجٍ مَّرْشَلٍ وَمَدَادٍ كَلَمًا مَّتَّ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَالْوَبَّ الدَّیْ
يَا بَاقِیَ الْیَوْمِ

جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے وہ حبیب اللہ سے
وہ اللہ حبیب اللہ نہ کہ غیر اللہ !
لا ریب فیہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا تَقُوْا اِيَّاهُ
يَا بَاقِي

الْحَمْدُ لِلّٰهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجَبِيْنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَتَتَذَكَّرُ لِعِدَدِ كُلِّ مَحَاوِمٍ تَاكُ
وَلِعِدَدِ خَلْقٍ وَرَحْمَتِيْ لِعَنْسِكَ وَرِزْقُهُ عَرْشَاتٍ وَمَدَادُ كُلِّ مَحَاوِمٍ
اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَدِيْمُ وَالْوَبُّ الْبَدِيْ
يَا بَاقِي

جِس بَدَلِ مَنِيْبِ نِيْ اَنْسِيْ (صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) غَيْرَ اللهِ
كَمَا غَيْرَ اللهِ اِيْ
عَا عَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ الْاِنْسَانِ
يَا يَاقُوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ دَعْتَرْتَهُ لَعْدُوْهُ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَا تُكَلِّمُ
لَعْدُوْهُ خَلْقًا وَرَحَى لَفْسًا وَرَفْعَ عَرْشِكَ وَوَدَادَ طَائِفَتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالتَّوْبَةُ اِلَيْهِ
يَا يَاقُوْمُ

علم کے منبع سے محروم ! محروم !! محروم !!!
وہ سب کبھی روشن نہیں ہو سکتا کبھی نہیں ہو سکتا
نہی کسی ذکر سے معذور نہ محذور ہو سکتا ہے !!!
(۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَبِیْبِیُّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیبِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِیِّهِ
وَعَلَى اَصْحَابِهِ وَخَلَفَتِهِ لَعَلَّہُمْ کُلُّ مَعْلُومٍ لَّکَ
وَلَعَلَّہُمْ خَلْقُکَ وَرَحْمَتُکَ لِنَفْسِکَ وَنَحْوِہَا عَرِیضٌ وَوَسَادٌ کَمَا تَمَاسَّکُ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
یَا حَبِیْبِیُّ

اس لئے کہ اُن ہی کی بدولت اس کائنات کا ظہور اور اُن
ہی کی برکت سے ہر شے مہمور و محفوظ ہے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَبِیْبِیْ

اللّٰعَلَّہ صلی و سلم و بارک علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد بنی الاوی
و علی الہ و اصحابہ و عترتہ بعد کل معلوم تک
و بعد خلقت و رزقی لنفسک و ذلک عرشک و مداد کلماتک
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الی العیوم و اتوب الیہ
یا حبیبا یموت

ایں حدیث کا اذکار قرین کا اذکار ہے اور قرآن کا اذکار
کفر ہے لا ریب فیہ د اطلہ باطلہ قاتلہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَوْلَتَا وَجِيهَيْنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَغُرَّتِهِ وَعِدِّهِ كُلِّ مَعْلُومٍ كُلِّ
وَعِدِّهِ خَلْقِهِ وَرَفِيعِ لَفْظِهِ وَزَانَةِ عَرْشِهِ وَمَدَادِ كِتَابَتِهِ
وَسَخْفِ رَأْيِهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاتَّقِ إِلَهَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الْحَلَالُ • الْكَرِيمُ فِي خَاصِّ لَفْظِهِ كَرِيمٌ
بَنِي كَرِيمٍ جَانِبِ سِدْرَةِ كَأْسَاتِ غُرَّتِ مَوْجِدَاتِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ رَحْمَةِ الْغَالِقِينَ غَالِمِ الْبَشَرِ
مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى أَحْمَدٍ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدِّينِ وَأَمِّ الدِّينِ وَرَوَتْ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي رَمَضَانَ مَبْدُوحٍ فِي رَأْسِ بَابِ كِي مَفْتَاحِ كِي مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

ھبہ اللہ الرحمن الرحیم
ماشاء اللہ لامرۃ الایامہ
یا علی یا یوم

اللہ صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد خدیجہ النبی الامی
و علی اہل بیتہ و معترکہ بعدہ کل معلوم لک
و بعدہ خلقت و رزق لغیب و منۃ عرشک و مدد کلمات
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الخی القیوم و اللہ اب الیہ
یا علی یا یوم

یہ حدیث سیدنا و مولانا و حبیبنا محمد خدیجہ النبی الامی
صل اللہ علیہ و بارک وسلم کی مبارک و مقدس کلام
ے
ہا

یہ کلام قرآن کریم کی تشریح اور یہ کلام کی سرور کلام
ے
ہا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وسبله مبارک علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد و البقی الاثنی
• علیہم و اصحابہم و سنتہم بعد کمال معلوم قل
• بعد خلقک و رضی لنفسک و نعمة عرشک و مداد کلماتک
استغفر الله الذی لا اله الا هو الی القیوم و القوب الیه
یا حیی یا قیوم

یا الہ العالمین یا مولائے رحمن و رحیم یا مولائے حلیم و کریم
یا رب عرش مجید یا رب عرش کریم یا رب عرش عظیم
مین تیرے حبیب بنی کریم محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صل الله
علیه و سلم کی مبارک و مقدس حدیث کو لکھنے لکھا ہوں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا بَاقِي يَامُنِيْم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَتَحْتَمِلُهُمْ لَعْنَةُ كُلِّ مَلَكٍ مَّعْلُومٍ لَكَ
وَلَعْنَةُ كُلِّ خَلْقٍ وَرَضِيَ لِنَفْسِكَ مِنْهُ سَوْسَكٌ وَمَدَامُ كَلَامَاتِكَ
الْمُتَخَفَرُ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَقْتُ إِلَيْهِ
يَا بَاقِي يَامُنِيْم

اور اس غرض سے لکھے دُعا میں کہ اس کے عین مطابق
اپنی زندگی گزاروں گا اَللّٰهُمَّ مَا شَاءَ اللهُ تَعَالٰی الْحَزْمِيْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْتَ الْبَاطِلِ
يَا حَيُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُ صَمٌّ وَ سَمٌّ دَارٌ عَلَى سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٌ رَّبُّ النَّبِیِّ الَّذِی
دَعَا اِلَیْهِ اَصْحَابُہٗ وَ عَمَرَتْہٗ اَعْقَادُ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّدَہٗ
دَعْوَادُ خَلْقِہٖ وَ رَحْمَۃُ لِقَیْسٍ وَ رِزْقُ عِوَشَکَ وَ مَوَادُّ کَلَمَاتِہٖ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اِلٰی الْقَیُّوْمِ وَ التَّوْبِ اِلَیْہِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

دنیا میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام کو ہی قبولیت
و بقا حاصل ہے اُن صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی ہوئی معمولی سی
بات بڑے بڑے فلاسفوں کی بڑی بڑی باتوں کو مات کر دیتی ہے
اور یہ سارا غیض اُن صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے ! میری
کم مائیگی کی بدولت !! ورنہ میں کہاں اور یہ غیض !!!

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَمَتَّتْ لَهُ لَعْدَدُ كُلِّ مَعْلُومٍ لِلَّهِ
الْمُخْفَى الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ الْبَرُّ

مِنْضَانِ مَهْطَغْزِي صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
سُرُودِ سِرْمَدِي سِي

ھَبِّبْہِ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِالّٰہِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰہُ صَمَدٌ لَا شَکَّ لَہٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی سَعٰدَتِہٖ وَاَبْدَانِہٖ وَاَمْرٌ لَّہٗ
وَعَلٰی الْاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَمُتَرَتِّبٌ لِّعِبَادِہٖ مَعْلُوْمٌ تَآتٰ
وَمَعْدٌ خَفِیْعٌ وَرَاحَتٌ لِّغُسَّاسٍ وَاَنْفَکَ عَرْشُکَ وَوَدَّ اَعْمٰتُکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اِلٰحِی الْقَیُّوْمُ وَالتَّوْبُ اِلَیْہِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

قرآن و حدیث کی حفاظت کرنا ضروری نہیں ان پر عمل کرنا
ضروری ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْتَرَقِهِ لِيُجِدَ كُلُّ سَلَامٍ نَالٍ
الْخَفَرِ وَالْهُدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ

قرآن کا ادب قرآن کی تقدیس ہے اور
اے جانِ من ہم سے بڑھ کر کوئی قرآن
کا ہے ادب نہیں اللہ اللہ اللہ !

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ خَلْدَةَ النَّبِيِّ الْاَبَدِيَّةِ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَلَّتْ رِجْلُهُ لَعْدَمِ كُلِّ مَسْلُوْمٍ لَكَ
وَعَدَدٌ خَلَقْتَ رَحْمَتِي لِقَسَمِكَ اَنْ تَنْصُرَنِي مَوْشِيْكَ وَمَدَاوِلَ كُفْرَانِكَ
اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوَجَّعْتُ اِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

میں ایک ہاتھ میں قرآن کریم اور دوسرے میں
حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم لے کر اس میدان
میں عزم و استقلال کا علم گاڑ رہتا ہوں
یا حیی یا قیوم

سُبْحَانَكَ يَا رَحْمَنُ الرَّحِيْمِ

مَا شَاءَ اَللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَبِينَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَغُلَامَتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضَى لَفْسِكَ وَدَانِيَةِ عِلْمِكَ وَدَوَاكِمِهَا نَلِّ
اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا انتَ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ الرَّحِيْمِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اور اَللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ كِی
بَارُکَہِ قَدْسِیِّہِ مِیں دعا کرتا ہوں کہ غُفْرَمِ واسْتِغْفَالِ
کَمَا یہِ عِلْمِ قِیَامَتِ تَحْکِ قَامُ و بِرَقَرَارِ یہِے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمِ
اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْعُوْا اللّٰهَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْقَوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
عَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ «عَمَّرَتْهُ» بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ مَا تَدْعُوْا
«بَعْدَ خَلْقِ» رَضِیْ اَنْفُسًا مِنْ نِّفَةِ عَوْشَلٍ وَمَدَادِ كَلَامَاتٍ
اسْتَخْفَرَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَّا هُوَ اِلَّا الْقَوْمُ «اَتُوْبُ اِلَیْهِ»
يَا اَيُّهَا الْقَوْمُ

یہ نبی کریم صادی صراطِ مستقیم صل اللہ علیہ وسلم کا امر ہے اس
پر کمر باندھ مزدور بن اور کام کر کام کرنے والے کام کے خدا
کسی اور کام کی طرف کبھی متوجہ نہیں ہوتے ایک دن یہاں
سے علم و حکمت کے چشمے پھوٹیں گے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى الْاَمَى
عَلٰى اَمِّهِ - اَصْحَابِهِ - وَعَلَّتْ رِجْلُهُ لَعْدَةِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ - لَكَ
وَجَدَدٌ خَلَقَ وَرَضَى لِنَفْسِكَ مَرْثَةً عَرْشِكَ وَوَدَّ كَلِمَاتُكَ
اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِى لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْوَبَّ اِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مَنْعَنْ كَيْ اِيْسَے چشْمے پھوٹیں گے جو قیامت تک جاری
رہیں کبھی بند نہ ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَلْعَزِيْزَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اٰمِيْن ثُمَّ اٰمِيْن

ایک
مَنام جنم کی خاموش پُرکین فضاؤں میں

ایک
حقیر سراپا تقصیر فقیر
کا

ایک تاریخی نعرہ

جانم نذاصل الدعلیہ وسلم
میرے آقا و مولا کی سنت طیبہ زندہ باد

جانم نذاصل الدعلیہ وسلم
میرے حضورِ اقدس کی سنتِ مطہرہ زندہ باد

جانم نذاصل الدعلیہ وسلم
میرے مہدی و مہد کی سنت شریفہ زندہ باد

میرے رُوحِ تڑپنے آقا کی سُنّتِ مطہرہ زندہ باد
صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کی اصل
زندہ باد

نقصر کا حاصل
زندہ باد

زائد کا حیلہ
زندہ باد

قرب کا وسیلہ
زندہ باد

میرے مولا کی سُنّتِ اطہرہ اکمل زندہ باد
صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت کی روک

زندہ باد

رحمت کی جھونک

زندہ باد

جاں فدا صل اللہ علیہ وسلم

میرے آقا و مولا کا ہر قول زندہ باد

جاں فدا صل اللہ علیہ وسلم

میرے آقا و مولا کا ہر فعل زندہ باد

جناب سرور کائنات نذر موجودات سید المرسلین
رحمۃ اللعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین

محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ

محمد رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم

زندہ باد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ

الحمد لله وحده
والصلاة والسلام على من لا نبي بعده
وبعد فقد علمنا انكم قد اتممتم
العمل في هذا الموضوع المذكور
والمشروع عليه من قبلنا
والله اعلم بالصواب

اور اس طرح یہ بھی گویا کہ حضور اقدس جناب
محمد ﷺ
فرما رہے ہیں اور تم میں رہے ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عاشا عابدا لا قوة الا بالله

الحمد لله

اللَّهُدَّ صِلْهُ دَابِلْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَغُرَرِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
وَعِدِهِ خَلْقَكَ وَرَحْمَتِي لِقَبْلِكَ وَرِثَةً عَرِشِكَ وَعَدَاةً كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
اسْتَخْفَرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فِي الْقِيَوْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْهِ
إِنِّي مَعْلُومٌ

یہ حیات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 سنت رسول اللہ ﷺ
 لا رعب منه

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وسبله وبارك في سيدنا مولانا حسين محمد بن النبي الذي
دعا الله وادعاهم وعتقته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلق ورحمى لنفسه ورتبة عرشه وعداد كائناته
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والقابض
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

میرے آقا و مراد جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا یہ قول میری حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حدیث ہے اور سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ خَدِّ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَلَفَائِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ ۲
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ لِنَفْسِكَ مِنْ نِعْمَةِ مُرَشِدِكَ وَبِعَدَدِ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالتَّوَّابُ إِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

يَرْحَمُهُ أَقَامَ مَوْلَا جَنَابِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَاهِرٌ فَعَلَ بِرَبِّهِ حَقَّ رَأْفَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْ كَيَا
حَدِيثٌ فِي أَدْرَسَتْ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا فُرْطَ الْاِطْلَافِ

يَا بَاقِ الْاَيُّوْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَوَلِيِّنَا وَجَبِيْنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَمْرَتِهِمْ وَوَدَّعَ كَمَنْ مَعْلُوْمٌ نَلَتْ
وَعَدُوْهُ خَلَقَ وَرَحْمَتُكَ لِقَسْمِكَ وَرَأْسُكَ حُرُوفُكَ وَوَدَّعَ كَمَا فَتَدَّ
السَّخْفَرُ اِلَهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنِّیْ لِقَتُوْمٌ وَاَنْوَابُ اِلَیْهِ
يَا بَاقِ الْاَيُّوْمِ

میرے آقا و مولا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی ہر تقریر جو حق حق سے من اللہ علیہ وسلم نے فرمائی

حدیث ہے اور سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تقریر سے مراد یہ ہے کہ ہر قول و فعل جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے حضور میں کہی نہ گیا یا کہی کا کیا جواب دیا گیا اور حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قول و فعل کو دیکھ کر یا سُن کر نہ اسے
منع کیا اور نہ ہی اس کا انکار کیا بلکہ سکوت فرمایا

شَهِدَ اللهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيْمُ
مَا شَاءَ اللهُ لِقُوَّةِ الْإِبَالَةِ
يَا بَاقِي يَاقُوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِمْ وَغُرَرِهِمْ جَدِّدْ كُلَّ مَعْلُومٍ كُلَّ
وَعِدَةٍ خَلَقْتَ وَرَحْمَةٍ أَنْفَسْتَ وَرِثَةٍ عَرِشْتَ وَوَدَادٍ كَلَّمَانَا
اسْتَغْفِرُكَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ
يَا بَاقِي يَاقُوْمُ

يَرْسِدُ أَقْدَامَنَا جَنَابَ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَأَنَّ بَرْدَ الْمَاءِ كَأَنَّ جَنَابَ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا نَبِيَّنا مُحَمَّدُ يَا أَوْسَمَ رَسُوْلِ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْعُوْهُ اِلَّا اِلَٰهَهُ
يَا اِيُّهَا الْمُرُوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَلَى اٰلِهِمْ وَاصْحَابِهِمْ وَتَتَرْتَهُ لِيَدِكَ كُلُّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لِّكَ
وَعَدَدُ خَلْقِكَ وَرَحْمَتُكَ لِنَفْسِكَ وَرَحْمَةُ عَرْشِكَ وَعَدَدُ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلْحَى الْقَدِيْمُ وَارْتَبِ اللّٰهَ
يَا اِيُّهَا الْمُرُوْمُ

يَرْبِ اَقْدَامِ مَوْلَا جَنَابِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلِّمْ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ كَمَا جَاءَ فِي حَدِيْثِ اَوْرَسَتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْقَوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى
عَلِيٍّ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ مُؤْمِنَةٍ
وَعَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ مُؤْمِنَةٍ وَصَلِّ عَلَى
السَّخْفِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَدِيمُ وَالْقَبِيلِ
يَا أَيُّهَا الْقَوْمُ

مِنْ أَقْبَامِ جَنَابِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
كَيْ عَادَتْ شَرِيعَتُهُ كَمَا بَيَّنَّ حَدِيثُهُ إِذَا رَسَلَتْ رُسُلُ اللَّهِ
فَمِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بسم الله الرحمن الرحيم
ما شاء الله لا قوة الا بالله
يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد بن النبي الا
على اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم تلك
وبعد خلقك ورحمتي نفسك ورحمة عرشك وهداه كلماتك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والرب الذي
يا حي يا قيوم

ايك كنت نبى صلى الله عليه وسلم كما القار كفرى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته على كل شيء
وهدانا لهذا الطريق المستقيم
والذي لا ريب فيه ولا شك
إلا أن الله الذي لا اله إلا هو
هو الذي لا اله إلا هو
يا أيها الناس اعبدوا الله
فإنه هو الغني عن العالمين

کسی سُنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مضحکہ بھی کفر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَأَلْتُ اللَّهَ لِقَائَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
يَا بَقِيَّةَ الدِّينِ

الْمُعْتَصِمِ وَسَلَّمَ دَارِي عَلَى سَيِّدِنَا وَجِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ
وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمَهُمْ وَتَرْتَمِيهِمْ دَعْوَةُ كُلِّ مُسْلِمٍ
وَدَعْوَةُ خَلْقِكَ وَرَضِي لِنَفْسِكَ وَتَرْتَمِيهِ عَرْشُكَ وَدَعَا كُلِّ مُسْلِمٍ
اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَابِلُ إِلَيْهِ
يَا بَقِيَّةَ الدِّينِ

مِيرِ جَدَّ وَجِبِّهِ اِنِّي اَتَوَّاهُ مَوْلَانِي كَيْفَ عَيْنِ النَّدِيمِ دَائِمُ النَّدِيمِ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُنْ يَنْجِيَانِي جِبِّ تَكُنْ يَسِّرْ
أَنْ (صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) تَكُنْ نَسِيْبِي يَنْجِيَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَقَدَّسَ
عَرْشُهُ وَجَلَّ جَلَالُهُ الْكَرَامِ الْكَرِيمِ فَذَرِّهِمْ وَالْأَرْضِ

ہے پھر بھی میں اُسے نہیں پاسکتا اور نہ ہی میں اسے پہچان سکتا ہوں اس لئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل نہ اجلال والا کرام جسم و جہت سے پاک ہے اور نہ ہی میں نے اُسے کبھی دیکھا ہے

میرے آقا و مولانا بنی مکرم عین الدخیم دائم الدخیم
محمد نور صلی اللہ علیہ وسلم ہی مجھے دِلان (اُن کے
حضور میں) لے جا سکتے اور وہی صرف وہی
جانم خدا صلی اللہ علیہ وسلم میرا (اُن سے) میل کر
سکتے مگر نہ میری مجال ہی تیس کہ میں اس راہ میں
چل کر دِلان تک پہنچوں

اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رہنمائی کے بغیر کوئی
وہاں تک نہیں پہنچ سکتا اور کبھی نہیں پہنچ سکتا

اگر ان (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیلہ کے بغیر
کوئی وہاں تک پہنچ سکتا تو یہ سب کے سب
وہاں پہنچے اور واصل باللہ العلی العظیم ہوتے !!

لیکن حال یہ ہے کہ باوجود اس اتنی طویل مدت
اور وسیع عبادت کے کسی کو بھی وہاں تک رسائی
نہیں نہ ہی کسے یہ پتہ ہے کہ وہ کہاں سے اور
کیسے ملتا ہے جو بظاہر سب کے سب واصل باللہ اکرم
ہی کے وعدہ دار ہیں !

جسے وہ ملے گا وہاں ہر شے ملی اور کسی بھی شے کی
کوئی حاجت درمنا باقی نہ رہی لا ریب فیہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْرِيهِ لِقَةِ الْإِبْرَاهِيمَ
يَا حَبِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَرَسُولِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَخَلْقِهِ بِدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ تِلْكَ
وَلَدَهُ خَلَقَكَ وَرَضَى أَنْفُسًا وَرُفُفَةً عَرِشَتِكَ وَدَعَا كُلِّ مَعْلُومٍ
اسْتَخْفَرَ اللَّهَ لَكَ لَكَ الْإِبْرَاهِيمَ الْقَدِيمَ وَتَوْبَتِ الْمِيه
يَا حَبِيبِي

میں اپنے آقا و مولا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اللہ کا مثلثی ہوں اور میں نے اُمّی اللہ تبارک و تعالیٰ
مزدہل ذوالجلال و اکرام کو پائے اُلرجہ کس سو !!

میں حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجل
اطیب و اطہر جامعِ فدا صل اللہ علیہ وسلم
کے نعلین پر ہنس دھلین کے نقوش پر فدا
صول اور میری یہ تمنا کسی بھی طرح پاؤں نہایت
سے کم نہیں یا بھئی یا مقوم

الحمد لله عداً کثیراً طیباً مبارکاً عنده کما حبت ربنا ویرحمنا
یا بھئی یا مقوم

سب بننا چاہتے ہیں
میں کچھ بننا نہیں چاہتا
یا اے یا مقیم

کوئی کچھ بننا چاہتا ہے کوئی کچھ میں کچھ بھی نہیں چاہتا
اور میرا یہ حال میرے اہل بھائی کی عنایت سے
سب سے بڑھ کر عنایت جو مجھ پر ہوئی یا اے یا مقیم

قومِ ارب اور میں تیرا بندہ ہوں
یا اے یا مقیم

اللہم حمداً کثیراً طیباً مبارکاً ننبیہ کما حبت ربنا ویرحمہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حاشا لله لا تفتح إلا بآله

يا حي يا قیوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا و مولانا و حبيبنا محمد ن النبي الذي
دعانا اليه و اصحابه و منكريته بعدد كل معلوم لك
و بعدد خلقه و رضى لنفسك و رضى لغيرك و بعدد كل ما
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و اوب اليه
يا حي يا قیوم

سے کسی قسم کی بزرگی حاصل کرنے کے لیے پری عبادت میں
کرتا یا حی یا قیوم !

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْتَ اللهُ لَا مَوْتَ الْإِلَهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الْمُسْلِمِينَ
مَنْتَ اللهُ لَا مَوْتَ الْإِلَهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

میں اس غرض سے تیری عبادت کرتا ہوں کہ تو میرا رب اور
میں تیرا بندہ ہوں یا حیی یا قیوم

تیرا بندہ بن کر آیا ہوں
 نہ پیدر بن کر آیا ہوں نہ شیخ
 بن کر آیا ہوں ایک بندہ بن
 کر آیا ہوں مسکین بن کر آیا
 ہوں فقیر بن کر آیا ہوں حقیر بن
 کر آیا ہوں یا حی یا قیوم

ایک بار حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے تجھے
 اپنے بندے کے طور پر نہیں بلکہ اپنے بندے کے طور پر ہی مانا ہے

وَمَا تَقْبَلُ مِنْ أُمَّةٍ إِنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ سُلْطَانًا مُّبِينًا

اور تیری خدائی کا خادم
بن کر آیا ہوں
ہے

یا ہی یا مقوم یا ہی یا مقوم
یا ہی یا مقوم یا ہی یا مقوم

الحمد لله حمدًا كثيرًا طيبًا مباركًا فيه كما يحب ربنا ويرضى
یا ہی یا مقوم

فَعَبْدٌ ذَلِيْلٌ
 اللّٰه کی مملکت میں اللّٰه
 ہی بڑا ہے اور ہر قسم کی
 ہر بُرائی و کبر مائی اللّٰه
 ہی کے لئے ہے
 یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه كما يحب
 ربنا ورسولنا
 الحمد لله

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَاشَا لِلّٰهِ لَا مَوْتَ لِاِلٰهِهِ
یٰ اَحْیَیْ یٰ قَدِیْمِ

اللّٰهُ صَمَدٌ مَّسْلُوۃٌ ۝ یَارَبُّ یٰ سَدِیْقُ ۝ مَوْلَانَا ۝ حَبِیْبُنَا ۝ ذُو النِّیِّ اِلٰہِی
۝ عَلٰی اِلٰہِ ۝ اَصْحَابِہِ ۝ عِنْدَ رَبِّہِ یُوَدُّ کُلَّ مَحْسُوۡمٍ ۝ اَلَمْ تَلَمْ
۝ اَلْعَدُوۡ خَلْقَ ۝ رَفَعِیْ لِنَفْسِکَ ۝ مَرۡتَبَۃً عَرِشَکَ ۝ عَدَدَ کَلِمَاتِنَا ۝
اَلَمْ تَحْضُرِ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ ۝ اِلٰی الْقَدِیْمِ ۝ اَلْوَبِّ اِلٰہِہِ
یٰ اَحْیَیْ یٰ قَدِیْمِ

اللّٰہ (مُتَبَارَکٌ ۝ مُتَعَالِیٌّ) ۝ ہُوَ بَندہ کو اپنا خَلِیْقہ بنایا ۝ ہُوَ
بَندے کا مُتَکَرِّمُ شَیْطَان سے ۝ کَوْنُی بَندہ ۝ ہُوَ کَا اَلْقَارِ ۝ نَفْسِ
کَرِہِکَ ۝ بَندہ ۝ ہُوَ مَکْرَمًا ۝ اِدْر بَندہ ۝ ہُوَ بَندہ ۝ کُو
مَوْلَا ۝ ہُوَ یَسَّیْرًا ۝ ہُوَ جِسْمِ بَندہ ۝ نَفْسِ مَوْلَا ۝ نَفْسِ مَوْلَا ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا بَاقِيَ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ
وَالِهِ وَاصْحَابِهِ وَتَتَّبِعْهُ لَعَلَّكَ كُلُّ مَعْلُوْمٍ تِلْكَ
وَلَعَلَّكَ خَلَقْتَ وَرَفَعْتَ لِعَنْتِكَ وَرَفَعْتَ عَرْشَكَ وَعَدَاةَ كَلَمَاتِكَ
اسْتَخْفَرَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْخَلْقُ الْقَيُّوْمُ وَالْقَوْبُ إِلَيْهِ
يَا بَاقِيَ يَا قَيُّوْمُ

بندہ بندے کو اللہ (تبارک و تعالیٰ) تک پہنچانا ہے
ورنہ کوئی بندہ کسی بھی طرح وہاں نہیں جاسکتا !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْرِي لَوْ قُوَّةُ الْاِبَالَةِ
يَا بِي يَا قَدِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمْرِ
وَ عَلَى اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ وَ مَنْزِلَتِهِ نَعْبُدُكَ عَلَى مَعْلُومٍ لَّا
مَجْدُودٍ خَلَقْتَ وَ رَحْمَتُكَ لِنَفْسِكَ وَ زُفَّةُ عَرْشِكَ وَ مَدَادُ كِتَابِكَ
اَسْتَخْفِرُكَ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَدِیْمُ رَاوِبُ الْاَمْرِ
يَا بِي يَا قَدِیْمِ

ہم اس لئے بندوں کے پاس گئے کہ کس کی بی حفاظت
رجب ہی ہمارا اَللّٰہ نہ بن بیٹے اَللّٰہ ہم نے
دیکھا ہی نہیں نہ ہی اَللّٰہ نے کبھی ہم سے سلام کی ہے
اس لئے ہمیں بندوں کے پاس جانا پڑا

آدمی سے آدمی پیدا سوتا اور حقیق پاتا ہے

آدم کا القار کفر اور منکر شیطاں ہے

تبارک و تعالیٰ عذہ جلالہ الاکرام

آدمی ہی آدمی کو اللہ تک پہنچاتا اور

میل کرتا ہے

تبارک و تعالیٰ عذہ جلالہ الاکرام

تو آدمی کی تلاش کر جو تجھے اللہ کی جز تباہ

اور کھردہاں تک لے جائے !! جسے آدمی ملا

تبارک و تعالیٰ عذہ جلالہ الاکرام

اللہ ملا لا ریب فیہ !!

جس نے دیکھا ہے اُس کو دیکھ !
 اول تو خود دیکھ اگر تجھ میں اتنی
 ہمت نہیں تو پھر دیکھنے والے
 کو دیکھ !

یا اِیُّهَا الْمَدِیْنَةُ
 یا اِیُّهَا الْمَدِیْنَةُ

دلوں کے علم دلوں سے سکھے جاتے
ہیں !

کوئی ایک بتاؤ جو کسی درس گاہ
سے پڑھ کر کچھ بنا رہا !!

عمرؓ کس درس گاہ میں پڑھے !
یہ علم وہی ہے کسبِ نبی !!
یا حییٰ یا قیوم

دلوں کے استواء دل ہوتے
ہیں !

دل ہی دلوں کو پڑھایا
کرتے ہیں !!

یا حی یا قیوم

یہ شاہی سگے دل ہی
 کئی ٹکسال میں ٹوٹھالے
 جاتے ہیں !
 یا حییٰ یا قیوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَسِّرْ لَهُ دُكُلَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
اَسْتَخْفِرُكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحِیُّ الْعَلِیْمُ وَالرَّبُّ الْاَلِیُّ

یہ جنّصل کی آواز ہے یہ آواز اللہ کی
آواز ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا حَى يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِهِ لِيُؤَدَّ كُلُّ مَعْلُومٍ إِلَيْهِ
الْمَحْفُوظُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

ہر بندے کا بندہ مت بن میرے بندے
کا بندہ بن میرے بندے کا بندہ ہی
میرا بندہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اَئِمَّتِهِ عَلٰی اَکْثَرِهِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَقُّ اَلْقَیُّوْمُ اَلْوَبُّ اَلْبَدِیُّ

جسے میرا مہندہ ملا گو یا میں
ملا .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَبِیْبِی

الحمد لله وحده وصلى وسلم على محمد وآله وعترته لبدد كل معلوم لك
السخف الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والوَبُّ اليه

میرے بندے کا منکر میرا منکر ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
يَا حَبِيبِي

اللهم صل وسلم على محمد : الله دعوتك بعدد كل معلوم لك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الى العتوم : اتوب اليه

ان میں کوئی بھی میرا طالب نہیں جو
میرا طالب نہیں اُس کی طلب مت کر
تو میرے طالب کا طالب بن اور میرا
طالب ہی تیرا طالب ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا كَانَ اللَّهُ لِيُفَرِّقَ بَيْنَهُ
يَا بَقِيَّتِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمُتَرَبِّئِهِ لَعَدَدَ كُلِّ حَلُومٍ قَلْبُ
وَلَعَدَدَ خَلْقٍ دَرَجَتِي لَعَدَدَ زَيْنَةِ عَرِشَتِكَ وَعَدَدَ تَكْوِينِكَ
اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ
يَا بَقِيَّتِي

یہ اللہ کے ہنس دُنیا کے طالب ہیں اور یہ ! آخرت کے
ہنس خلافت کے !! محمد یا سر دُور کی طلبِ ناقص و
خاتم ہے جی ہنس صرف خلافت ہی کے ہنس ولایت کے
بھی !! جیسی قواہ خوب ! محمد یا یہ نہ میرے میں نہ میرے
! احباب کے پھر بتا یہ کیونکر نفع لے گی !

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَآ شَاءَ اللّٰہُ یَقْوۃُ اللّٰہِ
یَاقِیَ اَمِیْنِیْم

اللّٰہ۔ صمد و سمد و بارہ علی سیدنا و مولانا حبیبنا محمد بن النبی الای
د علی الہ و اصحابہ و عترتہ بعد کمال معلوم تات
بعد خلقت و رضی لنفسک و ذلہ مرثات و عداد کما تات
استغفر اللہ الذی لا الہ الا انت الی العتیم و التوب الیہ
یَاقِیَ اَمِیْنِیْم

ترے یہ احباب اولاد تبارک و تعالیٰ مولود جن ذوالجلال و الاکرام
کے طالب نہیں دنیا کے طالب ہیں تو ان سب سے ملوہ ہو جا
جس طرح مرکز وحدت کے لئے ان سے ملوہ ہونا ہے جیسے جی ہو
اور ابھی سو ! یہ ہمارا حکم ہے اور اس حکم کی پوری پوری
تعمیل ہو !!

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا حَبِيبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِزَّتِهِ لَعِبْدِكَ كُلِّ مَعْلُومٍ ذَلِكَ
الْمُدْخِرُ الْإِلَهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوْبُ إِلَيْهِ

اَنَا سَبَّكَ كَذُورٍ يَشَادُو اَنْ مِّنْ اِيكَ
بِخِي تَرِي هَمَّتْنِي كَيْ قَابِلِ نَسِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْتِهِ اَبَدًا كُلِّ مَلُومٍ لَكَ
الْمُتَخَفِرُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْقَوْبُ إِلَيْهِ

اِنْ كِي هَمَشِي تِي رِي حُجَّةٌ سِي هَمَشِي سِي عَمَلٍ هِ
اِدِر جِه هَمَشِي مِي رِي هَمَشِي سِي عَمَلٍ سُو مَرْدُو
هِي اِدِر دَا جِبِ الْمَرْكُ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَا تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

المحمد صلی علیہ وسلم علی الخیر الہی وعترتہ بعدد کل معلوم وکل
المدخر الہی الذی لا الہ الا هو الخالق القیوم والذو الجلال

تیرا ان سے ملنا ہی تیری اس پریشانی کا باعث ہے
دور

اے ادا چپاک گرمیاں والے
یری رحمت کبھی بھی تیری اس پریشانی سے مالی کو
گھوڑا نہیں کرتی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَمُوتْ اِنَّ اللّٰهَ
يَاحِیُّ یَاقَدِیْمُ

اللّٰهُ صَمٌّ وَ سَمْعٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اِلٰہٌ وَ عِزَّتُهُ لَعَدُوْهُ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّا یَلِیْهِ
اِلٰہٌ اِلَّا الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ اِلٰہِی الْقَدِیْمِ وَ التَّوْبِ اِلَیْهِ

تو ان سب سے ٹوٹ ہی میرا ارادہ ادا
ہی میرا امر ہے تو میرے فقط میرا ہیں
تجھے دم بھر کے لئے بھی حُجدا کرنا نہیں چاہتا

اقتدارِ نفس کی اصلی خواہش
ہے (لا ریب فیہ)
اقتدار کی موسم جب چھا
جاتی ہے عقل سلیم کو کھاجاتی
ہے یا ہی یا قدیم
الحمد لله حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا
ما تحبہ ربنا ونبوہ

علم کا فیض انکساری ہے اقتداری نہیں !

علم اپنے طالب کو انکساری سکھاتا ہے اور
انکساری ہی اللہ سبحانہ و جل جلالہ و جم نوالہ
کو پسند اور انکساری ہی عبادت کی اصل ہے
صاحب اقتدار کبھی انکسار نہیں
موتے ہر حال میں اپنا اقتدار قائم رکھتے ہیں !!
یا ہی یا مقدم

مخبرہ ہذا کبھی طیباً جاراً نہ کا
بزرگ
بنا
میں
نہیں
ہو

میری ساری کی ساری دنیا اقتدار ہی
تھے پہنچے بھاگے بھاگے بھرتی ہے ہم پر جمو
تو اقتدار ہی ان کا سب کچھ ہے !!!

اقتدار کا طالب اقتدار کے
سوا کسی اور شے کا طالب نہیں
ہوتا

اور نہ ہی کوئی اور طالب اس طالب سے قلب
میں سمٹ سکتی ہے یا ہی یا مقدم
الحمد لله حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا منہ کما عیب
رَبَّنَا وَتَوْحٰی

اقتدار ہی کی تمنا تو غلام کو مولا کی
گستاخی پہ بھڑکاؤ اور نا معقول حرکات
کرواتی ہے ورنہ کوئی غلام کبھی گستاخ
ہی نہ ہو سکتا یا ہی یا مقدم

الحمد لله حمداً کثیراً طیباً مبارکاً منہ
کما حیب ربنا و مرہق یا ہی یا مقدم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّهِ
يَا حَبِيبِي

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْحَجَرِ الَّذِي دَعَسَتْهُ لِبَدِّهِ كُلِّ مَعْلُومٍ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَبُّ إِلَيْهِ

غلام پادشاہت کے متمنی نہیں ہوتے ۔

جو غلام پادشاہت کا متمنی ہے باغی

ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تَمُوتُ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحکمہ صحنہ وسلم علی محمد و آلہ و عترتہ بعدہ کل معلوم الیہ
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الی القیوم و الذب الیہ

کوئی غلام یہ کہ کر کہ شاہزادی اُس پہ عاشق
ہے کبھی زندہ نہیں رہ سکتا کسی بادشاہ کی
غیرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ غلام شاہزادی
کی محبت کی بازی لے جائے اور میری محبت کا
مقام اس سے کہیں نازکی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ
یٰ اِیُّهَا الْمَرْغُوبُ

الحمد لله الذي جعلنا من أولادك سيداً ومولانا وجيئنا بحمدك الباقى الى
دعائك والى دعائنا وعزمتك بعدد كل معلوم لك
ولقد خلقناك من نوره ونوره من شمسك وهدانا كلنا لك
استغفر الله الذى لا اله الا هو الى العدم والتوب اليه
يا اِیُّهَا الْمَرْغُوبُ

جو مجھ سے مانوس نہیں میں اس سے مانوس نہیں جسے مری
پرہیز نہیں مجھ اس کی پردہ نہیں اور جسے میری محبت نہیں
مجھ اس سے محبت نہیں میرا کوئی مطلب نہیں میری کوئی
طلب نہیں میری کوئی آرزو نہیں میری کوئی خواہش نہیں
میری کوئی منزل نہیں میرا کوئی مقام نہیں میں کچھ بھی نہیں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا قِیُّمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اَبَدًا کُلُّ مَعْلُوْمٍ تَاثَرٌ
بَعْدَهُ خُلُقٌ وَرَضِیَ لَفْسٌ وَرَنَیْ عَرْشٌ وَهَدَا کَلِمًا تَابَ
اَسْتَخْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْعَقُوْمِ وَالتَّوْبِ اِلَیْهِ
يَا قِیُّمُ

میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں نہ ہی کچھ بننے کی تمنا
ہے
ہاں
الہ کی قسم یہ با اعلیٰ سچ ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده ، وبارك على سيدنا و مولانا ، حبيبنا محمد ، النبي الذي
وصلنا اليه ، و احبنا به ، و اعتزنا به ، بعد كل معلوم قل
و بعد خلقه ، و رضى لنفسه ، و رضى عن نفسه ، و مداد كفايات
استخفى الله الذي لا اله الا هو ، على العقيم ، و اوجب اليه
يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

يَا تَرْكُ هِيَ جَمِيعُ عَالَمٍ كَيْفَ تَرْكُ ! تَرْكُ تَامٍ
إِلَّا بِاللَّهِ
بِالرَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالشَّيْخِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

جس چیز کو مکر چھوڑنا ہے آج چھوڑ
صرف وہ حاصل کر جسے ساقی لے کر جانا
ہے اور وہ صرف ذکر و طاعات سے
یا بھی یا مقدم

الحمد لله الحمد لله الحمد لله
الحمد لله

بڑے بڑے ریاست و سلطنت

کے پھندے میں الجھے ہم ان کی

طرف محسوس کرتے بھی سن !

یا حی یا قیوم

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

الحمد لله

عَمَّا كَثُرًا طِبًّا مَبَارَكًا فِيهِ مَا يَحِبُّ
رَبَّنَا وَيُوصِي

ترک سلطنت
ترک ریاست
ترک تعلق الا باہلہ
بالرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بالشیعہ الطریقہ

ترک کلام الا امر بالمعروف
نہی عن المنکر

ترک مجلس الا ذکر الہی

ترک خیال الا صو

ترک تمنائے جمال وصال و کمال

یاہی یا نبیوم

مرحبا مرحبا مرحبا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بَقِيَّ الْقَوْمِ

الْمَلَكُ صِلَ رَسُولَهُ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّهِ وَتَوَلَّى جَمِيعًا مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
وَعَلَى آلِهِ وَرَحْمَتِهِ وَعَبْدُهُ كَمَلُ مَعْلُومٍ لَكَ
وَعَبْدُ خَلْقِكَ حَرِّحْ أَعْيُنَكَ وَزُفَّةَ عَرَشِكَ وَمَدَادَ كَلَمَاتِكَ
الْمُتَخَفِرُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالتَّوَكَّلُ عَلَيْهِ
يَا بَقِيَّ الْقَوْمِ

خُطْبَةٌ بِرَأْسِ

جہاں جہاں میں نے جانا تھا جا چکا اب یہاں سے

اٹھ کر کبھی بھی کہیں نہیں جانا

جو جہ میں نے کرنا تھا کر چکا اب اس کام کے سوا

کسی اور کام کو ہرگز کبھی نہیں کرنا

جو جہ میں نے بننا تھا بن چکا اب ”میں کچھ بھی نہیں“

کے سوا کبھی کچھ نہیں بننا

جو جہ میں نے کہنا تھا کہ چکا اب امر بالمعروف اور

نہی عن المنکر کے سوا کبھی کچھ نہیں کہنا

جو بات بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسی فرمائی
میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کی

جس بھید کو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسی
کھوا میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کھوا

جو حقیقت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسی
بدین کی میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کر لی

جو کام میرے آقا و مولا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہنسی کیا میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کرنا اور نہ ہی کسی
دوسرے کو کرنے کا حکم دینا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

الطه صل و سلم . بارك على سيدنا و مولانا حسيننا محمد بن
عليه . اوصيهم و عتقهم . بعدد كل معلوم لنا
و بعد خلقهم . رضى لقسمنا و نفع عرشنا و مدام طماننا
استخرج الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و اوب اليه
يا حي يا قيوم

جو کام بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام
نے نہیں کیا وہ کرنے کے لائق ہی نہ تھے اور نہ ان کے اوص میں

خبرہ بھیر خیر سوئی حصوصہ اقدس ضرور
اسے کہتے اور اپنی امت کو کرنے کا حکم فرماتے
کوئی خیر باقی نہیں جس کا کہ حکم نہیں دیا !
اگر ان باتوں میں کوئی خیر سوئی صحابہ کرام
کبھی اس خیر سے محروم نہ رہتے !!!
جسے تو خیر سمجھنا ہے شر ہے (اس میں شر
ہے اگر یہ خیر سوئی خیر سوئی !!!)

کس نے تجھے ان کاموں کا حکم دیا ہے اللہ نے کسی
 ایسا حکم نہیں دیا اور نہ ہی اللہ کے حبیب
 جناب رسول اللہ ﷺ نے کبھی ان کو کیا ہے پھر یہ کام

کیسے اور پھر یہ باتیں کیسی !

تو ان کاموں کو کرنے دنیا میں نہیں آیا جن کاموں

کو کرنے آیا ہے انہیں کہہ

اکیس سال سے یہ آواز اس دل میں گونج رہی

۷
 ۸

یہ آواز اہلہ کی آواز ہے اگر یہ آواز اہلہ
 تیار رہے تمنا ہے عذراں
 تیار رہے عذراں تیار رہے عذراں

کی آواز نہ ہوتی کبھی اس دل میں نہ آتی

بے شک اہلہ میرا رب اور حفیظ و نصیر ہے
 تیار رہے عذراں تیار رہے عذراں

اپنے بندوں کو کبھی عنیدوں کا تختہ مشق نہیں بناتا

مگر اہی سے بچاتا اور سیدھی راہ دکھاتا ہے

فینر

یہ آواز قرآن سنت اور فطرت کی تائید

کرتی ہے لا ریب ضیہ

مجھے کسی کے فکر کے فکر سے کوئی فکر نہ ہو !
 تو ہر فکر سے ہے فکر ہو کر اس فکر میں محو ہو
 یہی تیرا کام اور اسی میں تیری بھلائی ہے
 یہاں تو اکوئی بھی نہیں اور نہ ہی تو نے یہاں
 رہنا ہے !
 ہوشیار باش !!

اس حال میں جی کہ آج مرجانا ہے ہر شے
 چھوڑ جانی ہے اور کبھی لوٹ کر نہیں آنا !!

اس دنیا کی ہر شے فانی ناپائدار اور بے وفا ہے
اس لئے دنیا کی کسی بھی چیز کی طرف کبھی متوجہ نہ ہونی
ہونا نہ ہی کبھی اس کے فریب میں آنا ہے
اپنا کام خالق کی عبادت اور مخلوق کی بے لوث
خدمت ہے

کسی سے کسی خدمت کا ہرگز کوئی صلہ سن لینا
اور نہ ہی کسی عبادت کے بدلے کوئی شے طلب
کرنی ہے

مسافروں کی طرح رونا اور کسی بھی شے سے کوئی
دلچسپی نہیں لینی مگر فکر

یہاں سدا نہیں رونا نہ ہی یہاں کی کوئی شے اپنے
ساتھ لے جانی ہے مگر باقیات الصالحیات

نہ کوئی نفع ہے نہ نقصان نہ کوئی ترقی ہے نہ ذلت
نہ کوئی خوشی ہے نہ غم مگر یہ سب نفس ہی کی
مختلف حالتیں میں جو ہمیشہ بدلتی رہتی ہیں اور کسی
کو بھی بقا حاصل نہیں

تو کسی بھی شے پہ مت اترا یہ سب عارضی ہیں
تیری یہ خوشی کوئی اہمیت نہیں رکھتی نہ ہی یہ
غم باقی رہنے والا ہے ان حالتوں میں مت الجھ
تو ذکرِ کبر اپنے رب کا ذکر اور اس ذکر کے
دوام میں راحت حاصل کر

یا اے یاقوم
لا الہ الا انت ولا اله غیرک

ذِکْرِ مومن کی زینت ہے

ہر شے کی زینت ہے اور ہر شے زینت کی حامی
و طالب ہے مومن کی زینت اعلیٰ سبحانہ
کا ذکر ہے

رَبِّ اَعْمٰی عَلٰی ذُلُوْرٍ وَّ شُكْرِ
وَّ حَسَنِ عِبَادَتٍ
یا حیا یا قیوم

جن کاموں کا حکم سنیں دیا گیا
کبھی سنیں کرنے !

صحابہ کرامؓ رشد و ہدایت کے
مرکز تھے جو کام انہوں نے
سنیں کئے ہیں کیونکہ
سکتا ہوں

اور اسی طرح

اسی دین میں کوئی ایسی بات
جو قابل اعتراض ہو کبھی نہیں

کھڑا

یا حی یا قیوم

یہ مقام تیری صحیح سے کہہی جا رہا
ہے !

یہاں اللہ کے ذکر کے سوا
کوئی اور ذکر سننے سے ہوتا ہے
ہی کوئی اور ذکر کرنے والا
اس مقام میں رہ سکتا ہے !

لَبَّيْكَ اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
مَا تَدْعُوْكَ اِلَّا بِاَمْرِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى
وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَعْتَرَفْتُمْ بِوَعْدِكَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّا تُدْرِكُ
وَدَعْدُ خَلْقِكَ وَرَحْمَتُكَ لِنَفْسٍ دَرْجَةُ عَرْشِكَ وَدَعْدُ كَلَمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُكَ الدَّوْلَةَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالتَّوْبَةُ اِلَيْكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

یہ رُوحِ کَشِیْف ہے قوا سے اپنے آقا و مرلا میں الذی ہم دایم الذی ہم
جامع قد اصل الذی علیہ وسلم کہ حضور اقدس میں پیش کرنے کا کوئی
حلیہ کر دینا جب تک یہ اُن صل الذی علیہ وسلم
کی مبارکباد قد سمیع میں پیش
(مرق المائد)

نہیں ہوتی نہ کثافت دور ہو سکتی ہے
نہ لطافت حاصل !

لا ريب فيه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَوَدُّهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ مَنْ مَلَأَ دَابِلَ عَيْنِي وَرَبَّنَا حَيُّنَا تَجِدُهُ الْيَوْمَ الْيَوْمَ
عَلَى أَلَمٍ وَاصْحَابِهِ مَمْتَرَتِهِ قَعْدَةُ قُلْ مَعْلُومٌ لَكَ
وَعَدَةُ خَلْقٍ وَرَحْمَةُ لَعْنَتِكَ وَرَحْمَةُ مَوْثِقِكَ وَرَحْمَةُ كَلِمَاتِكَ
اسْتَخْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاقْرَبْ إِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

پیشکش
یہ سچ ہے لیکن میں کو کتنا معذرت کرانے کے حقد میں حاضر ہوں
میں نے ساری عمر نافرمانی میں گزاری ہوئی ہے

(درق الثانی)

میں اپنے عقلمندوں پر نادم ہوں اور کسی بھی طرح اس گستاخی
کی خبرات نہیں کر سکتا۔ واپس باطلہ تا ملہ

ہم نشین تو کیا جانے اُن کی شان !
 میں ایک مدت سے کھڑا پانی پانی سوئے جا
 رہا ہوں ارے میں اور اندر جاؤں ہرگز
 نہیں " میں کسی بھی طرح اُن کے حضور میں
 حاضر ہونے کے لائق نہیں

شرمندہ ہوں نہایت شرمندہ !
 مجھ میں ان کے روبرو ہونے کی تاب ہی نہیں
 نہ ہی اس تعداد سے
 میرا ان کے خیال میں رہنا اُن کے وصال
 سے کسی بھی طرح کم نہیں

یا حی یا قیوم
 الحمد لله الحمد لله الحمد لله
 الحمد لله

ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم
 آمین

یہ مقام جلد باروں کا ہنس جاں بازوں کا ہے
یہاں جو آجاتے ہیں پھر لوٹ کر کبھی والیں ہنس
جاتے اور یہاں وہی آتے ہیں جنس وہ خود بلاتے
ہیں اپنی مرضی سے کھوئی یہاں آنے کی جہرات ہنس
کر سکتا

یہاں کھڑا نہ ولت ہنس عظمت ہے رسوائی ہنس
کمال عزت افزائی ہے
تو یہاں کھڑے کو عنایت جان یہاں تک کہ بال فیہ
ہوں

تیری باریابی کی تمنا تیری گستاخی ہے
تیرا ان کی انتظار یہاں رکنا ادب محبت ہے
میں اُن سے اس قدر شرمندہ ہوں کہ بلانے پہ بھی
اندر جانے پہ تیار ہنس مجھے ان کے حضور اقدس
میں حاضر ہوتے بڑی سزیم آتی ہے
یا بی یا موم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَاحَاتُهَا لِقُوَّةِ الْإِسْلَامِ
يَا بَقِيَّةُ الدِّينِ

اللعنة صل وسلط وبارك على سيدنا ومولانا حسيننا محمد بن عبد الله الذي
على اليه واجحابه و معتز به بعدو كل معلوم لك
و بعدو خلقك و مرضى لنفسك و ذلة عرشك و مصاد كلناك
استغفر الله الذي لا اله الا هو في العتوم و التوب اليه
ياي انتم

تم کھجے کہو یا کوئی کچھ کچے نعوے اور نعوے دینے کے مدد مختلف
 مقام ہیں ایک چیز فقوے میں جائز لیکن فقوے میں ناجائز
 ہوتی ہے
 (درق الثانی)

مَثَلًا

میں نے کبھی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے شہرِ مبارک
میں نہیں جانا حالانکہ فتوے میں وہاں حاضر ہونا
جاتا تھا موجب ہے

میں نے اس لئے وہاں نہیں جانا کہ کچھ بدو نہ ہو
کچھ سلع نہ ملے پر جہاں میرے آقا و مولا میرے
روحِ متِّ رحیم آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم نے (امینا
مبارک) قدم رکھا ہے میں نے کبھی وہاں یہ قدم نہیں
رکھنا اور نہ ہی اس پاک سرزمین میں انسانی حاجت
رفع کرنی ہے

(حرق النار)

بھر کیے میں جاؤں اور کیونکر وہاں جاؤں!
جہاں انہوں نے (جائے) فدا صل اللہ علیہ وسلم | قدم رکھا ہے
میری مسجد کا ہے

جس پاک سرزمین پر میرے آقا مولا صل اللہ علیہ وسلم چلے
ہوں میں کیونکر اس پر اپنے یہ گنہگار پاؤں رکھ سکتا ہوں
میرا اُن کے خیال میں رہنا ہی میری زندگی ہے
میری تمنا ہے کہ اُن (صل اللہ علیہ وسلم) کی غلامی کا فوق میرے
گلے میں پہنا دیا جائے تاکہ باز اِبرہہ کا کوئی بھی ٹھاپ
مجھے خریدنے کی کبھی جرأت ہی نہ کرے جو غلام بادشاہ
کے ہاں بیک جاتا ہے اسے کوئی دوسرا خرید نہیں سکتا اور
کسی بھی قیمت پر خرید نہیں سکتا بادشاہ کی عزت
یہ گوارا نہیں کرتی کہ اس کے غلام کو
کوئی دوسرا خریدے
(درق الثاوی)

میں اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کا غلام ہوں ابوی غلام
میں اپنے آپ کو اپنے آقا و مولا جناب محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی ابوی غلامی میں پیش کرتا ہوں
وہ میرے مولا اور میں اُن کا غلام ہوں صلی اللہ علیہ وسلم
وہ میرے مولا میں صلی اللہ علیہ وسلم دالہ باطلہ تاملہ

يَا قِيَّامُ الظُّلُمَاتِ وَالْخَائِفُونَ
مِنَ الْمَلِكِ وَالْإِنْسِ وَالْمَلَكَةِ

میرا اب کسی سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں میں نے
اپنے آپ کو اور اپنی مرثیے کو جو بھی میرے پاس ہے اپنے
آقا و مولا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی غلامی میں پیش کر دیا ہے
دالہ باطلہ تاملہ

صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ مائیں نہ مائیں میں اُن کا غلام ہوں اور میری
 ہر شے جو بھی میرے پاس ہے اُن کی ملک ہے غلام
 کی اپنی کوئی مرضی نہیں ہوتی نہ ہی ذاتی زندگی ہوتی
 ہے !
 میرا کسی سے بھی اب کوئی رشتہ نہیں نہ ہی میں کسی کے
 کسی کام آسکنا ہوں !

رَبَّنَا قَبِّلْ مَا آتَاكَ اَنْتَ اِلٰهٌ اَلِیْمٌ عَلِیْمٌ

یا حی یا قیوم

یا حی یا قیوم

یا حی یا قیوم

بِوَحْدِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

امین ثم امین

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَأْنُكَ لَا تَوَقُّعَ الْإِبَاطَةِ
يَا أَيُّهَا الْمَيِّتُومُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا جِسْمِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَمْرِ
وَعَلَى اَلِهِ وَاَحْبَابِهِ وَمَعْتَرِكِهِ فَعَدِّمْ كُلَّ مَلُومٍ لَكَ
وَمَعْدُومٍ خَلَقْتَ مِنْ نَفْسٍ نَفْسًا وَرَقَّةً عَرَشَكَ وَمِنْ اَوْ كَهْمَا لَكَ
اِسْتَعْفِ اِطْلُقْ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اِلَى الْعَقُومِ وَاقْرَبِ اِلَيْهِ
يَا أَيُّهَا الْمَيِّتُومُ

(ایہ سن کر)

اس لحاظ سے تیرا وہاں نہ جانا اس کے وہاں جانے سے یا کسی
کے بھی وہاں جانے سے کہیں بترے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّنَا
وَعَلَى اَلِهِ وَاَحْبَابِهِ وَمَعْتَرِكِهِ فَعَدِّمْ كُلَّ مَلُومٍ لَكَ
وَمَعْدُومٍ خَلَقْتَ مِنْ نَفْسٍ نَفْسًا وَرَقَّةً عَرَشَكَ وَمِنْ اَوْ كَهْمَا لَكَ
اِسْتَعْفِ اِطْلُقْ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اِلَى الْعَقُومِ وَاقْرَبِ اِلَيْهِ
يَا أَيُّهَا الْمَيِّتُومُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَاءَ اللهُ لِقُوَّةِ الْإِبِلِ
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغَيْرِهِمْ لِبَدْوَةٍ كُلِّ مَعْلُومٍ نَدَى
اسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

يَا مَكْتَبَةَ حَبِيبِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَامَلَتْهُ بِهِنَّ نَزَّ مِرَاةً نَزَّ تَبْرًا اَدْرَ نَزَّ بِهِنَّ كَمْسَى اَدْرَ
كَامَلَتْهُ بِهِنَّ نَزَّ مِرَاةً نَزَّ تَبْرًا اَدْرَ نَزَّ بِهِنَّ كَمْسَى اَدْرَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينُ

الحمد لله وسأله وبارك على سيدنا ومولانا حسين بن علي بن أبي طالب
وعلى آله واصحابه ومنتزحة بعدد صل معلوم ثبات
دود خلقه ورفق لنفسك وحرارة عرشك ومداد كلماتك
التي تحفر الله الذي لا اله الا هو والى القديم والقراب اليه
ما في ما قدم

یہ مسجد ہے یہاں دنیاوی امور پر لغت و شنیہ حرام ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عاش الله لا قوة الا بالله
يا حي يا قيوم

اللعنة من رسله وبارك على سيدنا و مولانا جينا محمد ز النبي الامي
 و على اهل و اصحابه و عترته لعدد كل معلوم ثلث
 و لعدد خلقه و رضى لنفسك و رضى لمرثاتك و مداد كل ما تات
 استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى القيوم و يارب اليه
 يا حي يا قىوم

اس دربار میں خلافت شرع اور قابل اعتراض کوئی بھی حرکت نہیں کی جاسکتی۔ ماشاء اللہ !

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
مَا شَاءَ اللهُ لَا تَمُوتُ الْيَا اَبَا
يَا بِي يَا مَتُوْم

المفرد. صل وسلم. بارك على سيدنا مولانا جينا محمد خذو النبي الذي
• على اليه • اصحابه • عترته • عباده • خلقه • ملكه • مداد كلماته
• استغفر الله الذي لا اله الا هو على القيوم والقاب اليه
يا بِي يَا مَتُوْم

یہ دربار خاصش در سجاد ہے بیان اجاث حرام
سے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا نَا دَاہُہٗ لَوْ قُوَّةَ الْاِیْمَانِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ دَعْوَتِہٖ لَعَدَدَ کُلِّ مَعْلُوْمٍ وَّلَا
اسْتَخْفِرُ اِلَّاہَ الَّذِیْ کَالِہٖ اِلَّا ہُوَ اِلٰہِ الْعِیْدِمْ وَالْوَبْءِ الْعِیْدِ

یہ دربار اُن کا ہے اُن کی اجازت کے بغیر کوئی بھی
یہاں نہیں آتا جو یہاں نہیں آتا اُسے یہاں آنے
کی اجازت ہی نہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ دَالِهِ وَمَقَرَّتْهُ لَعْدَدُ كُلِّ مَسْلُومٍ ذَلِكَ
الرَّحْمَةُ الْكَافِيَّةُ الَّتِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالنُّورُ الْبَاقِي

جَوْشَنُ آيَا اسْمُكَ مَا نَدَى أُنْيَايَ بِمَقَرَّتِكَ
مَقَرَّتِكَ

مکینان مقام النجاف الصحاف
المقبول المحدثین کو حضور
اقدس و اکمل جناب رسول اکرم ﷺ
اطیب و اطہر صلوات اللہ علیہ و علیٰ آلہ و سلم
کی تشریف آوری مبارک ہو !
سبارك سبارك سبارك سبارك سبارك سبارك
یا حی یا قیوم

اے اللہ علیہ السلام و آلہ و سلم
کے لیے طیب و طہرا مبارک ہو !
اے حبیب و رسول اللہ

ترجمہ: اے رسول اللہ! تیرے بارے میں میں نے سب کچھ سیکھ لیا ہے۔

اَنتَ اِسْ مَتَبِّرَتْنِی وَ مَقْدَسِ مَقَامِ
الْحَاجَّاتِ الصَّحَافِ الْمَقْبُولِ الْمَدِیْنِ
کِی جَانَتْ وَ صَحَافَتِ کِی تَقْدِیْسِ
لَوْحِ وَ قَلَمِ پَر مَرْقُومِ کَر دِی گئی ہے
ہا جی یا مَدِیْنِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَا
اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ
الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
بِکَلِمَاتِکَ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تیرے لیے وہ چیزیں جو کوئی نہیں جانتا، ان سے میری حاجتیں قبول فرما دے۔

یہ مقام النجاف الصّحاف المصتبول المصطفین
ے ماشاء اللہ الحمد للہ

یا حی یا قیوم

الحمد لله هدّ كثيرًا طيبًا مباركًا فيه كما يحب ربنا ويرضى

سبحانك يا محمد

اس مقام الفخام المصطفیٰ
کی عزت و عظمت کی قیامت تک
قائم و برقرار رکھ یا حی یا قیوم امین

اس مقام الفخام المصطفیٰ کی عزت و عظمت
پر فضل و کرم سے قیامت تک قائم و برقرار رہے
یا حی یا قیوم

اللہ اے انت و لوالہ غیرک
احمد ملہ حمد کثیراً طیباً مبارکاً فہم کما بیت ربنا ویرحمی
ربنا تعالیٰ اے انت الیوم

مع الدلیلہ

اس مقام النجاة الصالح المقبول المصدقین
کے ہر مہینہ کو ہر زمانہ میں شیطان
سے محفوظ رکھ یا حی یا قیوم لا الہ الا انت
دلائلہ عینہ امین امین امین

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ امین امین امین
اَللّٰهُمَّ وَحْدًا لَا شَرَكَ لَكَ بِمَشِيئَةٍ اَللّٰهُمَّ بَعْدَ لَا شَرَكَ لَكَ بِمَشِيئَةٍ
اَللّٰهُمَّ بَعْدَ لَا شَرَكَ لَكَ بِمَشِيئَةٍ
اَللّٰهُمَّ هَدِّ كَثِيرًا طَيِّبًا سَابِقًا فَنِيهِ كَمَا حَبِيبٌ رَبَّنَا وَرَحْمَتِي

ما عسى يا عبيدوم يا عسى يا عبيدوم

يا ايها المستقيم يا ايها المقدم ،

اس مقام التجاف الزخارف المقبول المصطفین
 کے بہر سکین کو اعلیٰ درجہ کی حیا اعلیٰ درجہ کا
 ایمان اعلیٰ درجہ کا توکل اعلیٰ درجہ کی
 صلاحیت اور اعلیٰ درجہ کی صالحیت
 عنایت ہو یا حی یا قیوم
 لا الہ الا انت ملائکہ علیہ
 السلام

رَبَّنَا أَهْلِبْ لَنَا الْإِيمَانَ أَتَمَّتِ السَّمْعُ الْعَلِيمُ
آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ
یٰقِیْ یٰقُیُّوْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامِ
وَعَلِّمْ اَهْلَ دَارِ احْسَابِهِمْ دَعْوَتَهُ فِدْوَةً لِّمَنْ حَلَّوْا لَهَا
وَعِدَّةً خَالِقًا وَرَحْمَةً لِّمَنْ اَتَى مِنْهُ لَعْنَتُكَ وَعَذَابًا لِّمَنْ كَفَرَ بِكَ
اِنَّكَ غَفُوْرٌ ذُوْ الْاَرْحَامِ الْعَلِیْمُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ
یٰقِیْ یٰقُیُّوْمِ

تیری صالحیت کی عظمت کا محل فک ہوس ہو قیامت
تک قائم و برقرار رہے اس ثم اسن تجھ سے کبھی کوئی
ایسا قول و فعل سرزد نہ ہو جو عظمت کے اس فک ہوس
محل کو گراسے اسن ثم اسن اور تیرا کاسہ سدا البریز سے
یہی ہم سب کی دُعا ہے اے اسن ثم اے اسن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَسْبُ اللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰحِیُّ یَاقْدِیْمُ

اللّٰہ صم ، سہل ، بار بار علی سیدنا رسولنا وحبیبنا محمدؐ علی نبی الای
وعلی الہ و الصحابہ و معتزتہ بعدہ کل معلوم لک
و بعدہ خلق و مرئی لنفسک و نہ تہ عرشک و مداد کلماتک
استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو علی القیوم و توب الیہ
یا حِیُّ یا قَدِیْمُ

اسی طرح تیرے جاننیکوں کو بھی صالحیت کی غفلت کا یہ
فدک درس محل جو تجھے اللہ تبارک و تعالیٰ عن در جل
ذوالجلال و الاکرام کے لطف و کرم سے عنایت ہوا ہے
در اثنت میں قیامت تک منتقل ہوئے اسن ثم اسن
یا حِیُّ یا قَدِیْمُ یا ذوالجلال و الاکرام آمین ثم آمین

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور یہ مقام النجاة الرفیحات المقبول المحدثین
دین الاسلام کی بنی اقوامی تبلیغ
و اشاعت کا عالم نگہ مرکز سو
یا ہی یا فتیوم یا ہی یا فتیوم (اسین)

وَبِنَا قَبْلَ مَا اَنْتَ اَلْحَمْدُ اَعْلَمُ اَمِنْ اَمِنْ اَمِنْ اَمِنْ اَمِنْ اَمِنْ
مبارک مبارک مبارک
الحمد لله حمداً کثیراً طیباً مبارکاً عنده کما عیب ربنا ومرضی
اَمِنْ اَمِنْ اَمِنْ

مقام النجاف الصالح المصطفى

زنده باد
دین اسلام کی بین الاقوامی تبلیغ و اشاعت
کایہ عالم گیر مرکز پائیدہ باحر

یا حی یا قیوم

اس
الحمد لله حمدٌ کثیر طیبٌ مبارکٌ منہ کما عیت ربنا و رفق
الحمد لله الحمد لله
الحمد لله

يَا اللَّهُ يَا فُورِ يَا حَقِّي يَا مُبِينِ
يَا حَقِّي يَا قَيُومِ

الحمد

دنيا فعتل منا انك انت اليمع العلم
بمند يا منان و مجود يا جواد
و برحمتك يا ارحم الراحمين و بكرمك
يا اكرم الاكرمين امين امين امين
يا رب العالمين

